جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی

سالنامہ

سنہ ۱۳۳۴ف

جلد اوّل

فہرست مضامین

جلد اول

(۱۵) ضمیمہ جات ۔

(الف) تفصیلی نصاب

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴ء

روز	آبان ۱۳۳۴ف	اکتوبر ۱۹۲۴ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۶	
سہ شنبہ	۲	۷	جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا (یکم محرم ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
چہارشنبہ	۳	۸	دسہرہ
پنجشنبہ	۴	۹	اجلاس مجلس علمی جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۵	۱۰	
شنبہ	۶	۱۱	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
یکشنبہ	۷	۱۲	
دوشنبہ	۸	۱۳	
سہ شنبہ	۹	۱۴	
چہارشنبہ	۱۰	۱۵	
پنجشنبہ	۱۱	۱۶	
جمعہ	۱۲	۱۷	
شنبہ	۱۳	۱۸	
یکشنبہ	۱۴	۱۹	
دوشنبہ	۱۵	۲۰	
سہ شنبہ	۱۶	۲۱	
چہارشنبہ	۱۷	۲۲	
پنجشنبہ	۱۸	۲۳	
جمعہ	۱۹	۲۴	
شنبہ	۲۰	۲۵	
یکشنبہ	۲۱	۲۶	
دوشنبہ	۲۲	۲۷	"سلطان العلوم" کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (سنہ ۱۳۳۶ف)
سہ شنبہ	۲۳	۲۸	تعطیل دیوالی
چہارشنبہ	۲۴	۲۹	
پنجشنبہ	۲۵	۳۰	
جمعہ	۲۶	۳۱	
شنبہ	۲۷	یکم نومبر	
یکشنبہ	۲۸	۲	
دوشنبہ	۲۹	۳	
سہ شنبہ	۳۰	۴	سالگرہ حضرت غفران مکان (سنہ ۱۲۸۳ھ)

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ	نومبر ۱۹۲۴ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۵	
پنجشنبہ	۲	۶	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۳	۷	
شنبہ	۴	۸	
یکشنبہ	۵	۹	یازدہم شریف
دوشنبہ	۶	۱۰	پیشگاہ خسروی سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی (فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۲۹ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ م ۳۰ آ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء)
سہ شنبہ	۷	۱۱	
چہارشنبہ	۸	۱۲	
پنجشنبہ	۹	۱۳	
جمعہ	۱۰	۱۴	
شنبہ	۱۱	۱۵	
یکشنبہ	۱۲	۱۶	
دوشنبہ	۱۳	۱۷	
سہ شنبہ	۱۴	۱۸	
چہارشنبہ	۱۵	۱۹	
پنجشنبہ	۱۶	۲۰	
جمعہ	۱۷	۲۱	
شنبہ	۱۸	۲۲	
یکشنبہ	۱۹	۲۳	
دوشنبہ	۲۰	۲۴	
سہ شنبہ	۲۱	۲۵	
چہارشنبہ	۲۲	۲۶	
پنجشنبہ	۲۳	۲۷	
جمعہ	۲۴	۲۸	
شنبہ	۲۵	۲۹	
یکشنبہ	۲۶	۳۰	
دوشنبہ	۲۷	یکم دسمبر	
سہ شنبہ	۲۸	۲	
چہارشنبہ	۲۹	۳	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

کیفیت	دسمبر ۱۹۲۴ء	دی ۱۳۳۴ف	روز
اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ	۴	۱	پنجشنبہ
	۵	۲	جمعہ
	۶	۳	شنبہ
	۷	۴	یکشنبہ
	۸	۵	دوشنبہ
	۹	۶	سہ شنبہ
	۱۰	۷	چہارشنبہ
	۱۱	۸	پنجشنبہ
	۱۲	۹	جمعہ
	۱۳	۱۰	شنبہ
	۱۴	۱۱	یکشنبہ
	۱۵	۱۲	دوشنبہ
	۱۶	۱۳	سہ شنبہ
	۱۷	۱۴	چہارشنبہ
	۱۸	۱۵	پنجشنبہ
	۱۹	۱۶	جمعہ
	۲۰	۱۷	شنبہ
	۲۱	۱۸	یکشنبہ
	۲۲	۱۹	دوشنبہ
	۲۳	۲۰	سہ شنبہ
	۲۴	۲۱	چہارشنبہ
	۲۵	۲۲	پنجشنبہ
	۲۶	۲۳	جمعہ
	۲۷	۲۴	شنبہ
	۲۸	۲۵	یکشنبہ
	۲۹	۲۶	دوشنبہ
	۳۰	۲۷	سہ شنبہ
	۳۱	۲۸	چہارشنبہ
	یکم جنوری	۲۹	پنجشنبہ
	۲	۳۰	جمعہ

جنتری ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	اسفندار ۱۳۳۴ف	جنوری ۱۹۲۵ع	کیفیت
شنبہ	۱	۳	
یکشنبہ	۲	۴	
دوشنبہ	۳	۵	
سہ شنبہ	۴	۶	
چہارشنبہ	۵	۷	
پنجشنبہ	۶	۸	اجلاس مجلس اعلی جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۷	۹	
شنبہ	۸	۱۰	
یکشنبہ	۹	۱۱	
دوشنبہ	۱۰	۱۲	
سہ شنبہ	۱۱	۱۳	
چہارشنبہ	۱۲	۱۴	تل سنکرات
پنجشنبہ	۱۳	۱۵	
جمعہ	۱۴	۱۶	
شنبہ	۱۵	۱۷	
یکشنبہ	۱۶	۱۸	فاتحہ حضرت ابوبکر صدیق رض
دوشنبہ	۱۷	۱۹	
سہ شنبہ	۱۸	۲۰	
چہارشنبہ	۱۹	۲۱	
پنجشنبہ	۲۰	۲۲	
جمعہ	۲۱	۲۳	
شنبہ	۲۲	۲۴	
یکشنبہ	۲۳	۲۵	
دوشنبہ	۲۴	۲۶	سالگرہ مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی ([illegible])
سہ شنبہ	۲۵	۲۷	
چہارشنبہ	۲۶	۲۸	
پنجشنبہ	۲۷	۲۹	بسنت پنچمی
جمعہ	۲۸	۳۰	
شنبہ	۲۹	۳۱	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح
یکشنبہ	۳۰	یکم فروری	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	[illegible] ۱۳۳۴ف	فروری ۱۹۲۵ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۲	
سہ شنبہ	۲	۳	
چہارشنبہ	۳	۴	
پنجشنبہ	۴	۵	اجلاس مجلس عامل جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۵	۶	
شنبہ	۶	۷	
یکشنبہ	۷	۸	
دوشنبہ	۸	۹	چاند گرہن
سہ شنبہ	۹	۱۰	
چہارشنبہ	۱۰	۱۱	عرس کوہ شریف
پنجشنبہ	۱۱	۱۲	
جمعہ	۱۲	۱۳	
شنبہ	۱۳	۱۴	
یکشنبہ	۱۴	۱۵	
دوشنبہ	۱۵	۱۶	
سہ شنبہ	۱۶	۱۷	
چہارشنبہ	۱۷	۱۸	
پنجشنبہ	۱۸	۱۹	
جمعہ	۱۹	۲۰	شب معراج
شنبہ	۲۰	۲۱	مہا شیوراتری
یکشنبہ	۲۱	۲۲	
دوشنبہ	۲۲	۲۳	یوم خود مختاری سلطنت دکن آصفجاہی
سہ شنبہ	۲۳	۲۴	
چہارشنبہ	۲۴	۲۵	
پنجشنبہ	۲۵	۲۶	
جمعہ	۲۶	۲۷	
شنبہ	۲۷	۲۸	
یکشنبہ	۲۸	یکم مارچ	
دوشنبہ	۲۹	۲	امتحان انٹرمیڈیٹ میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلباء خانگی)
سہ شنبہ	۳۰	۳	
چہارشنبہ	۳۱	۴	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

کیفیت	[illegible] ۱۹۲۵ء	[illegible] ۱۳۳۴ف	روز
اجلاس مجلس علمی جامعہ عثمانیہ	۵	۱	پنجشنبہ
	۶	۲	جمعہ
	۷	۳	شنبہ
	۸	۴	یکشنبہ
امتحان میٹریکیولیشن (طلبا مدارس و خانگی) اور امتحان بی اے (طلبا	۹	۵	دوشنبہ
خانگی) میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔	۱۰	۶	سہ شنبہ
شب برات وہولی۔	۱۱	۷	چہارشنبہ
	۱۲	۸	پنجشنبہ
	۱۳	۹	جمعہ
	۱۴	۱۰	شنبہ
	۱۵	۱۱	یکشنبہ
عرس حضرت باباشرف الدین رح	۱۶	۱۲	دوشنبہ
	۱۷	۱۳	سہ شنبہ
امتحان انٹرمیڈیٹ میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ (برائے طلبا کلیہ)	۱۸	۱۴	چہارشنبہ
	۱۹	۱۵	پنجشنبہ
	۲۰	۱۶	جمعہ
	۲۱	۱۷	شنبہ
	۲۲	۱۸	یکشنبہ
امتحان ایل ایل بی میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔	۲۳	۱۹	دوشنبہ
امتحان بی اے میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ۔	۲۴	۲۰	سہ شنبہ
اگادی۔	۲۵	۲۱	چہارشنبہ
	۲۶	۲۲	پنجشنبہ
	۲۷	۲۳	جمعہ
	۲۸	۲۴	شنبہ
وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان	۲۹	۲۵	یکشنبہ
	۳۰	۲۶	دوشنبہ
	۳۱	۲۷	سہ شنبہ
تخت نشینی مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی (سنہ ۱۳۲۹ھ)	یکم اپریل	۲۸	چہارشنبہ
سری رام نومی	۲	۲۹	پنجشنبہ
	۳	۳۰	جمعہ
	۴	۳۱	شنبہ

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	بہمن ۱۳۳۴ف	اپریل ۱۹۲۵ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۵	
دوشنبہ	۲	۶	
سہ شنبہ	۳	۷	
چہارشنبہ	۴	۸	
پنجشنبہ	۵	۹	اجلاس مجلس اعلی جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۶	۱۰	
شنبہ	۷	۱۱	
یکشنبہ	۸	۱۲	
دوشنبہ	۹	۱۳	
سہ شنبہ	۱۰	۱۴	فاتحہ حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ
چہارشنبہ	۱۱	۱۵	
پنجشنبہ	۱۲	۱۶	
جمعہ	۱۳	۱۷	
شنبہ	۱۴	۱۸	
یکشنبہ	۱۵	۱۹	
دوشنبہ	۱۶	۲۰	
سہ شنبہ	۱۷	۲۱	تعطیل شب قدر و عید الفطر (آٹھ یوم)
چہارشنبہ	۱۸	۲۲	
پنجشنبہ	۱۹	۲۳	
جمعہ	۲۰	۲۴	
شنبہ	۲۱	۲۵	
یکشنبہ	۲۲	۲۶	
دوشنبہ	۲۳	۲۷	
سہ شنبہ	۲۴	۲۸	
چہارشنبہ	۲۵	۲۹	
پنجشنبہ	۲۶	۳۰	
جمعہ	۲۷	یکم مئی	
شنبہ	۲۸	۲	آغاز امتحان انٹرمیڈیٹ اور ایل ایل بی (ابتدائی و آخری)
یکشنبہ	۲۹	۳	
دوشنبہ	۳۰	۴	
سہ شنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	تیر ۱۳۳۴ف	مئی ۱۹۲۵ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۶	
پنجشنبہ	۲	۷	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۳	۸	
شنبہ	۴	۹	آغاز امتحان میٹرکیولیشن اور بی اے۔
یکشنبہ	۵	۱۰	
دوشنبہ	۶	۱۱	
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چہارشنبہ	۸	۱۳	
پنجشنبہ	۹	۱۴	
جمعہ	۱۰	۱۵	
شنبہ	۱۱	۱۶	
یکشنبہ	۱۲	۱۷	
دوشنبہ	۱۳	۱۸	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	
چہارشنبہ	۱۵	۲۰	
پنجشنبہ	۱۶	۲۱	
جمعہ	۱۷	۲۲	
شنبہ	۱۸	۲۳	
یکشنبہ	۱۹	۲۴	سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصر ہند (۱۸۱۹ء)
دوشنبہ	۳۰	۲۵	
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	
چہارشنبہ	۲۲	۲۷	
پنجشنبہ	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
شنبہ	۲۵	۳۰	
یکشنبہ	۲۶	۳۱	
دوشنبہ	۲۷	یکم جون	
سہ شنبہ	۲۸	۲	
چہارشنبہ	۲۹	۳	سالگرہ ہز مجسٹی جارج پنجم (۱۸۶۵ء)
پنجشنبہ	۳۰	۴	
جمعہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	امرداد ۱۳۳۴ ف	جون ۱۹۲۵ء	کیفیت
شنبہ	۱	۶	امتحان ایم اے میں شرکت کی درخواستیں لینے کی آخری تاریخ
یکشنبہ	۲	۷	
دوشنبہ	۳	۸	
سہ شنبہ	۴	۹	
چہارشنبہ	۵	۱۰	
پنجشنبہ	۶	۱۱	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۷	۱۲	
شنبہ	۸	۱۳	
یکشنبہ	۹	۱۴	
دوشنبہ	۱۰	۱۵	
سہ شنبہ	۱۱	۱۶	
چہارشنبہ	۱۲	۱۷	
پنجشنبہ	۱۳	۱۸	
جمعہ	۱۴	۱۹	
شنبہ	۱۵	۲۰	
یکشنبہ	۱۶	۲۱	
دوشنبہ	۱۷	۲۲	
سہ شنبہ	۱۸	۲۳	
چہارشنبہ	۱۹	۲۴	
پنجشنبہ	۲۰	۲۵	
جمعہ	۲۱	۲۶	
شنبہ	۲۲	۲۷	
یکشنبہ	۲۳	۲۸	
دوشنبہ	۲۴	[illegible]	
سہ شنبہ	۲۵	۳۰	
چہارشنبہ	۲۶	یکم جولائی	
پنجشنبہ	۲۷	۲	
جمعہ	۲۸	۳	عید الضحیٰ
شنبہ	۲۹	۴	
یکشنبہ	۳۰	۵	
دوشنبہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ف مہر ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	مہر ۱۳۳۴ف	جولائی ۱۹۲۵ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۷	
چہارشنبہ	۲	۸	
پنجشنبہ	۳	۹	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۴	۱۰	فاتحہ حضرت عثمان غنی رضؓ
شنبہ	۵	۱۱	
یکشنبہ	۶	۱۲	
دوشنبہ	۷	۱۳	آغاز امتحان ایم اے
سہ شنبہ	۸	۱۴	
چہارشنبہ	۹	۱۵	
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	
جمعہ	۱۱	۱۷	
شنبہ	۱۲	۱۸	
یکشنبہ	۱۳	۱۹	
دوشنبہ	۱۴	۲۰	
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	
چہارشنبہ	۱۶	۲۲	
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	فاتحہ حضرت عمر فاروق رضؓ
جمعہ	۱۸	۲۴	
شنبہ	۱۹	۲۵	
یکشنبہ	۲۰	۲۶	
دوشنبہ	۲۱	۲۷	
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	عشرہ محرم الحرام
چہارشنبہ	۲۳	۲۹	
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	
جمعہ	۲۵	۳۱	
شنبہ	۲۶	یکم اگسٹ	
یکشنبہ	۲۷	۲	
دوشنبہ	۲۸	۳	
سہ شنبہ	۲۹	۴	راکھی پونم
چہارشنبہ	۳۰	۵	چاند گرہن
پنجشنبہ	۳۱	۶	

جنتری ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	۱۳۳۴ف	۱۹۲۵ء	کیفیت
جمعہ	۱	۷	
شنبہ	۲	۸	
یکشنبہ	۳	۹	
دوشنبہ	۴	۱۰	
سہ شنبہ	۵	۱۱	جنم اشٹمی
چہارشنبہ	۶	۱۲	
پنجشنبہ	۷	۱۳	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۸	۱۴	
شنبہ	۹	۱۵	
یکشنبہ	۱۰	۱۶	
دوشنبہ	۱۱	۱۷	
سہ شنبہ	۱۲	۱۸	
چہارشنبہ	۱۳	۱۹	
پنجشنبہ	۱۴	۲۰	
جمعہ	۱۵	۲۱	
شنبہ	۱۶	۲۲	
یکشنبہ	۱۷	۲۳	گنیش چتورتھی
دوشنبہ	۱۸	۲۴	
سہ شنبہ	۱۹	۲۵	
چہارشنبہ	۲۰	۲۶	
پنجشنبہ	۲۱	۲۷	افتتاح کلیہ جامعہ عثمانیہ (سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء)
جمعہ	۲۲	۲۸	
شنبہ	۲۳	۲۹	
یکشنبہ	۲۴	۳۰	
دوشنبہ	۲۵	۳۱	
سہ شنبہ	۲۶	یکم ستمبر	اننت چتردسی
چہارشنبہ	۲۷	۲	
پنجشنبہ	۲۸	۳	
جمعہ	۲۹	۴	
شنبہ	۳۰	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۴ ف م سنہ ۱۹۲۴-۱۹۲۵ء

روز	آبان ۱۳۳۴ ف	ستمبر ۱۹۲۴ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۶	دار الترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۰ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ م ۲۶ امرداد ۱۳۲۶ ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
دوشنبہ	۲	۷	
سہ شنبہ	۳	۸	
چہارشنبہ	۴	۹	
پنجشنبہ	۵	۱۰	اجلاس مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ
جمعہ	۶	۱۱	
شنبہ	۷	۱۲	
یکشنبہ	۸	۱۳	
دوشنبہ	۹	۱۴	
سہ شنبہ	۱۰	۱۵	
چہارشنبہ	۱۱	۱۶	
پنجشنبہ	۱۲	۱۷	
جمعہ	۱۳	۱۸	
شنبہ	۱۴	۱۹	
یکشنبہ	۱۵	۲۰	
دوشنبہ	۱۶	۲۱	منشور شہریاری جامعہ عثمانیہ شرف نفاذ پایا (۱۶ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۲۲ ۱۳۲۶ ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
سہ شنبہ	۱۷	۲۲	
چہارشنبہ	۱۸	۲۳	
پنجشنبہ	۱۹	۲۴	
جمعہ	۲۰	۲۵	
شنبہ	۲۱	۲۶	دسہرہ
یکشنبہ	۲۲	۲۷	دسہرہ
دوشنبہ	۲۳	۲۸	
سہ شنبہ	۲۴	۲۹	
چہارشنبہ	۲۵	۳۰	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
پنجشنبہ	۲۶	یکم اکتوبر	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
جمعہ	۲۷	۲	
شنبہ	۲۸	۳	
یکشنبہ	۲۹	۴	
دوشنبہ	۳۰	۵	

(۲) تمہید

ایک عرصہ سے ممالک محروسہ میں ایسی اعلیٰ تعلیم کی ضرورت بالعموم محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ اوپر پچاس برس سے ریاست میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام مدراس یونیورسٹی کے سپرد تھا لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہوگیا اور وقتاً فوقتاً اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی دوسری یونیورسٹی سے کر دیا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا انتظام خود ممالک محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا نہ ہوسکی تاآنکہ **اعلیٰحضرت بندگانعالی خلداللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ** سریرآرائے سلطنت ہوئے اور تعلیم و تعلم میں عدیم المثال ترقیوں کا دور شروع ہوگیا اعلیٰحضرت خلداللہ ملکہ کے دورِ حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست کے سررشتہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو

اُن کی پوری کیفیت پیش کرے۔ چنانچہ اُس شیر تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سرِ نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھا دی گئی اور اُن کے لیے بہتر اساتذہ اور سامان تعلیم مہیّا کیا گیا۔ اِس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے سوال پر غور ہوا۔ اور شروع ۱۹۱۷ئہ میں مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد تعلیمات سرکارِ عالی نے ایک عرضداشت اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کی حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور اُن نقصانات سے بحث کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعے تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ:۔

"موجودہ طریقہ تعلیم کی دو رنگی اور بے اُصولی کو مٹانے اور اور اُن خطرناک اور تباہ کن نقائص کو رفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدّن و معاشرت قوائے دماغی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جا رہے ہیں ہمیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی بنیاد صحیح اُصول تعلیم، مُلکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تربیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کے لئے اپنی ہی زبان یعنے اُردو کو کام میں لائے۔"

اِس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ

تعلیم کے اُن نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک غیر واجبی اور بلا ضرورت بار پڑ جاتا ہے۔ خواندگی کے اصل مضمون پر پوری توجہ کا موقع ان کو اس لئے نہیں ملسکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں اُن کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں اصلیت کا جوہر نہیں رہتا اور گرائجوئیٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کو کوئی علم سکھا سکیں اور اس طرح جو دُوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عموم کثیر التعداد کے مابین ہو جاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہو سکتی۔

مجوزہ یونیورسٹی میں اُردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے اُن پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ اُن میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ ممالک محروسہ کے باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد دُوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دُوسرا اعتراض یہ تھا کہ اُردو میں تعلیم کے لئے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اُردو ہے اُنکی تعداد مقابلتہً قلیل ہے لیکن اُردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے اور شائستہ صحبتوں میں بھی اُردو ہی مروج ہے اور اُن جماعتوں میں بالعموم مستعمل ہے جن سے طلبہ کالج میں پڑھنے آتے ہیں۔ دُوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبہ تالیف و ترجمہ کا جامعہ کے ساتھ قائم کر دیا جائے تو کالج کے درجوں کے لئے جو کتابیں ضروری ہونگی وہ اُردو میں جلد مہیّا ہو سکینگی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست

ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ نے گذشتہ پانچ برس میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کر دی ہیں۔ اُردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی سے ادا کر سکتی ہے۔ مشہور مورخ مسٹر ونسنٹ اے اسمتھ نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس امر کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مُبارک باد دیکر وہ لکھتے ہیں:۔

"اردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوچ کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی۔ ہندی سنسکرت فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنٹفک یقیناً اُردو میں ادا ہو سکتا ہے۔"

اعلیحضرت خلداللہ ملکہٗ نے جن کی توجہ اور دلچسپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تعلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس و اعلیٰ کی شاہانہ فیاضی اور ہدایت اِس تحریک کی رہنما نہ بنتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مُبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا:۔

"مجھے بھی عرضداشت اور یاد داشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کے لئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے

نقائص دُور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پُورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

"اس یونیورسٹی کا اصل اُصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اُردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب العلم پر لازمی گردانی جائے۔ لہٰذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکور اصول محولہ عرضداشت کے موافق ممالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کی جائے اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔"

اس فرمان واجب الاذعان کی تعمیل میں محکمۂ تعلیمات سرکارِ عالی نے فوراً جامعہ کی عملی تجویز کو عمل میں لانے کے لئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبۂ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے نصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہانِ جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پہونچے تھے انکو تعلیم کے سربرآوردہ ماہروں نے

کم و بیش پسند کیا۔

جامعۂ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ میٹریکولیشن میں مضامین دو گروپوں میں تقسیم کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین کالج میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں انتخاب مضامین میں بہ نسبت اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی اے کی جماعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اس کے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کر سکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالب علم کوئی دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تمام و کمال عبور حاصل کر لے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق و تلاش کے کام میں مصروف ہو جائے۔ یہ امر بیان کر دینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کالج کی تمام جماعتوں کے لئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اس کی وجہ سے جامعۂ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مروجہ خیالات سے آشنا رہ سکتے ہیں اور ان کا دائرۂ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہیگا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہہ کے لئے انکو سوالات دئے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ آسانی

اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کر سکیں اور انگریزی ادب میں جو بیش بہا خزانے موجود ہیں اُن سے پورا فائدہ اُٹھا سکیں۔

جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبہ تالیف و تراجم قائم ہوا جس میں اولاً آٹھ قابل مترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام مُلک کے ایک مشہور ادیب اور مُصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام بہت تعریف کے قابل ہے بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو ترجمہ میں پیش آتی ہیں منجملہ ان کے ایک وضع اصطلاحات کا کام ہے جس میں مختلف علوم کے ماہر فنی کمیٹیاں مصروف رہتی ہیں اور بہت سے علموں کیلئے اصطلاحیں وضع کر چکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتداءً میں بطور ہنگامی سر رشتہ کے قائم ہوا تھا لیکن چونکہ جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اعلیحضرت خلد اللہ ملکہٗ نے اس کی قیام کی مدت دس سال معیّن فرما دی ہے۔

اِس بیت الحکمت نے جو کام اب تک انجام دیا ہے وہ اُن تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اس وقت جامعہ میں دی جا رہی ہے یعنی تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ، معاشیات، ریاضیات (نظری و عملی) طبیعیات، کیمیا، اور قانون۔ شعبہ جات تعلیم، انجنیری، و طب کا افتتاح ہونے پر ان مضامین کی کتابوں کے ترجموں کی بھی ضرورت ہوگی اور اس کے لئے بھی انتظام کر دیا گیا ہے۔ شعبہ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں تیار کی ہیں وہ دار الطبع سرکار عالی میں طبع کی گئی ہیں۔ کتب جامعہ کی طباعت کے لئے دار الطبع سرکار عالی میں ایک خاص عملہ اضافہ کیا گیا ہے چونکہ دار الطبع دار الترجمہ سے زیادہ فاصلہ پر تھا اس لئے دار الطبع کی جو شاخ جامعہ سے متعلق ہے وہ دار الترجمہ کے قریب قائم کر دی گئی ہے۔

منشور خسروی کے مطابق جامعہ عثمانیہ کی جو اساسی ترکیب قائم ہوئی ہے اُس میں مقامی حالات اور ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے اور اسی لئے بعض خصوص میں ہندوستان کی پُرانی یونیورسٹیوں سے مختلف ہے۔ تعلیمی اور انتظامی کام کے لئے جُدا جُدا مجلسیں مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مخصوص خدمت کو انجام دیتی ہے۔ اسی لئے مجالس شعبہ اس طور پر قائم کی گئی ہیں کہ وہ ایسی تعلیمی خدمات انجام دیں جو ہند کی اکثر یونیورسٹیوں میں سنڈیکیٹ کے سُپرد ہوتی ہیں۔ شعبہ جات میں رفقاء کی ایک تعداد معیّن کردی گئی ہے۔ پس مجلس رفقاء کے ہر رکن کا کسی نہ کسی مجلس شعبہ سے متعلق ہونا ضروری نہیں بلکہ شعبوں کے اراکین میں زیادہ تر اساتذہ ہیں اور تعلیمی معاملات میں اُن کی رائے کو غلبہ حاصل ہے۔ دوسری جانب مجلس انتظامی مجلس رفقاء کا ایک خالص انتظامی صیغہ ہے اور تعلیمی معاملات سے اسے سروکار نہیں۔ جامعہ کا عملی نظام جس میں کالجوں کا انتظام اور نگرانی بھی شامل ہے مجلس اعلیٰ (کونسل) کے اختیار میں دیا گیا ہے۔ اور کونسل جامعہ کی سب سے بڑی جماعت با اختیار ہے اور عملاً اُس کے سُپرد بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جو برطانوی ہند کی یونیورسٹیوں میں گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوتے ہیں۔

مہر ۱۳۲۸ف م اگست ۱۹۱۹ء میں کلیہ جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی کالج) کا افتتاح ہوا اس کی مختلف جماعتوں میں طلبہ کا داخلہ بہت ہمّت افزا رہا ہے۔ اور اس وقت کلیہ میں طلبہ کی تعداد تقریباً چھ سو ہے۔ انٹرمیڈیٹ کا پہلا امتحان ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ اور بی اے کا پہلا امتحان ۱۳۳۲ف م ۱۹۲۳ء میں۔ چونکہ ہر مضمون میں ایک سے زائد پرچے سوالات دیئے جاتے ہیں اس لئے ممکن ہوا کہ

باہر کے لوگ بھی تمام مضمونوں میں ممتحن مقرر کئے جائیں۔ باہر کے ممتحنوں کی رپورٹیں جو وصول ہوئی ہیں اُن میں تمام صاحبوں نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا ہے کہ طلبہ کو جو کچھ پڑھایا گیا تھا اُس کو اُنھوں نے خوب سمجھکر پڑھا اور اُن کے جوابوں سے خیالات کی جدّت اور تازگی ظاہر ہوتی ہے۔

ابتدا میں تین پروفیسروں اور دس مددگار پروفیسروں کا عملہ منظور ہوا تھا جو انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں کے لئے کافی تھا لیکن بی۔ اے اور بعد میں ایم۔ اے کی جماعتوں کے کُھل جانے سے چند نئی جائدادیں قائم کی گئیں اور اب جو عملہ مقرر ہے وہ حسب ذیل اساتذہ پر مشتمل ہے:۔

ایک پرنسپل	الماصہ ـ صہ ـ المکا
سولہ پروفیسر	صمار ـ صہ ـ الـ
اکیس مددگار پروفیسر	سماصہ ـ صہ ـ سمار
تیرہ مددگار پروفیسر	ماصہ ـ صہ ـ المار
دو ڈیمانسٹریٹر	ماصہ ـ صہ ـ المار

کلیہ جامعہ اس وقت سات وسیع آسائش کے مکانات میں قائم ہے۔ یہ مکانات شہر کے ایسے حصّے میں ہیں جہاں کی آب و ہوا اچھی ہے لیکن چونکہ روز افزوں ضروریات کو یہ سات مکان کسی طرح کافی نہیں ہو سکتے اس لئے افسرانِ جامعہ اس حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔ ایک بڑا قطعہ اراضی جس کا رقبہ چودہ سو ایکڑ ہے اعلحضرت خلد اللہ ملکہٗ نے جامعہ عثمانیہ کی عمارات کیلئے منظور فرمایا ہے۔ حضرت اقدس و اعلیٰ کی سرکار ابد قرار تیار ہے کہ جامعہ کی آیندہ عمارات کو ایسا رفیع الشان بنائے جو اس کے محترم بانی کی عظمت و شان

کے مطابق ہو۔ چنانچہ سرکار ابد قرار نے تقریباً ایک کروڑ روپیہ کار تعمیر کیلئے منظور فرمایا ہے۔

جامعہ نے اپنی ابتدا دینیات فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اب اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کے لئے مہر ۱۳۳۲ف م اگست ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا گیا اور انجینئرنگ اور طبی کتب کے ترجمہ کا انتظام کیا جارہا ہے تاکہ عنقریب انجینئرنگ کالج اور طبی کالج قائم ہوسکیں۔

جامعہ کو بتاریخ ۲۲ آذر ۱۳۳۳ف م ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۳ء بمقام باغ عامہ ایک شاندار جلسے میں جس کی تفصیل باب (۱۴) میں درج ہے حضرت اقدس و اعلیٰ مد ظلہم العالی متعالی کی پیشگاہ میں "سلطان العلوم" کی اعزازی ڈگری پیش کرنے کی عزت حاصل ہوئی ہے۔

جامعہ کے مختلف سررشتوں کا موازنہ ۱۳۳۴ف (من ابتدائے اکتوبر ۱۹۲۴ء لغایتہ اکتوبر ۱۹۲۵ء) حسب ذیل ہے:—

	روپیہ	آنہ	پائی
دفتر معتمد	۶۷۰۶۴	۰	۰
کلیہ جامعہ عثمانیہ	۴۵۳۴۲۰	۰	۰
دار الترجمہ	۲۴۳۰۷۵	۰	۰
مطبع جامعہ	۱۴۵۰۳	۰	۰
رصد خانہ نظامیہ	۳۷۹۳۸	۰	۰
انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	۱۹۵۸۴	۰	۰
محفوظ	۲۳۱۵۶	۰	۰
وظائف حسن خدمت	۳۴۶۳۳	۰	۰
میزان	۹۹۳۳۷۶	۰	۰

(۳) جامعہ عثمانیہ

سرپرستِ اعلیٰ

اعلیٰحضرت قدر قدرت بندگان عالی حضور پر نور لفٹننٹ جنرل سپہ سالار

آصفجاہ سابع مظفر الملک والممالک نظام الملک نظام الدولہ محی الملۃ والدین

ہز اکزالٹیڈ ہائنس نواب میر سر عثمان علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی

جی۔ بی۔ ای یار وفادار سلطنت برطانیہ والی ورنگ نشین سلطنت آصفیہ سلطان العلوم

امیرِ جامعہ

نواب ولی الدولہ بہادر

مُعینِ امیرِ جامعہ

صدر المہام تعلیمات

مجلسِ اعلیٰ

نواب امیر جامعہ بہادر

نواب معین امیر جامعہ بہادر

نواب حیدر نواز جنگ بہادر بی۔ اے صدر المہام فینانس

نواب نظامت جنگ بہادر سی آئی ای، او بی ای ایم اے ایل ایل بی (کیمبرج) صدر المہام سیاسیات

نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور

نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے (آکسفورڈ) معتمد صیغہ سیاسیات

نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد صیغہ تعلیمات

نواب مسعود جنگ بہادر بی۔ اے (آکسفورڈ) بیرسٹرایٹ لا ناظم تعلیمات

نواب ضیا یار جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ

محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ

مسجل (رجسٹرار)

حمید احمد انصاری بی۔ اے۔

مجلس رفقاء

اراکین مجلس اعلیٰ :۔

نواب امیر جامعہ بہادر

نواب معین الامیر جامعہ بہادر

معتمد صاحب عدالت وکوتوالی وامورعامہ (نواب اکبر یار جنگ بہادر)

ناظم صاحب تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر)

نواب حیدر نواز جنگ بہادر

نواب نظامت جنگ بہادر

نواب صدر یار جنگ بہادر

نواب مرزا یار جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر

نواب ضیا یار جنگ بہادر

مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب

پروفیسران کلیہ جامعہ عثمانیہ:-

~~پروفیسر ایس جی ولنکر صاحب~~

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب

پروفیسر حسین علی خاں صاحب

پروفیسر ای ای اسپیٹ صاحب

پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی

پروفیسر محبوب علی صاحب

پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

مولوی محمد عبدالقدیر صاحب

~~مولوی محمد عبدالباری صاحب~~

پروفیسر کشن چند صاحب

مولوی وحید الدین صاحب سلیم

ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب

ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی

اراکین مقرر کردہ سرکار عالی:-

راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت

نواب لطف الدولہ بہادر

نواب معین الدولہ بہادر

نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر

نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخاناں بہادر

نواب سالار جنگ بہادر

نواب سید حسین بلگرامی علی یار خاں موتمن جنگ عماد الملک بہادر

نواب سر امین جنگ بہادر

راجہ فتح نواز ونت بہادر

لفٹننٹ کرنل افسر جنگ افسر الدولہ نواب سر افسر الملک بہادر

نواب تلاوت جنگ بہادر

نواب نذیر جنگ بہادر

نواب سراج یار جنگ بہادر

نواب فخر یار جنگ بہادر

مسٹر ڈبلیو جے ۔ پرنڈر گھاسٹ

نواب حیدر یار جنگ بہادر

نواب ہاشم یار جنگ بہادر

مولوی عبدالحق صاحب

مولوی سید غلام نبی صاحب

مولوی غلام یزدانی صاحب

مولوی رکن الدین صاحب

مولوی سید محی الدین صاحب

نواب علی نواز جنگ بہادر

نواب سعادت جنگ بہادر
نواب فصیح جنگ بہادر
مولوی محمد اظہر حسن صاحب
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی حمید احمد صاحب انصاری
نواب کرامت جنگ بہادر
ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
مولوی سید محمد اعظم صاحب
مولوی مفتی محمد احمد صاحب
نواب صمد یار جنگ بہادر
رائے بیجناتھ صاحب
سید محمد حسین صاحب

منتخب کردہ مجلس رفقا از اراکین مجالس شعبہ
مولوی جمیل الرحمٰن صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی

مجلس انتظامی

نواب حیدر نواز جنگ بہادر
نواب فخر یار جنگ بہادر
نواب اکبر یار جنگ بہادر
ناظم صاحب تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر)

صدر صاحب کلیہ (محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب)
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی محمد اعظم صاحب

مجلس شعبہ دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
نواب ضیاء یار جنگ بہادر
مولوی مفتی محمد احمد صاحب
مولوی منتی رکن الدین صاحب
مولوی عبد اللہ عمادی صاحب
مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب
مولوی عبد القدیر صاحب
مولوی سید شبیر علی صاحب
مولوی مفتی عبد اللطیف صاحب
مولوی عبد الواسع صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی غلام نبی صاحب
مولوی مصطفےٰ قادری صاحب
مولوی عبد الحی صاحب
مولوی سید ابراہیم صاحب

مجلس شعبہ فنون

نواب نظامت جنگ بہادر (میر شعبہ)

نواب حیدر نواز جنگ بہادر

نواب تلاوت جنگ بہادر

نواب مرزا یار جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر

نواب مسعود جنگ بہادر

ڈاکٹر نواب سراج یار جنگ بہادر

مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب

پروفیسر ینا جی ولسنکر صاحب

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب

پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی

پروفیسر جمیل الرحمن صاحب

مولوی عبدالباری صاحب

ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب

ڈاکٹر مظفرالدین صاحب قریشی

مجلس شعبہ قانون

میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) میر شعبہ

معتمد صاحب عدالت (نواب اکبر یار جنگ بہادر)

مشیر صاحب قانونی (رائے بیجناتھ صاحب)

صدر صاحب کلیہ (محمد عبد الرحمن خاں صاحب)

پروفیسر قانون (محبوب علی صاحب حسین علی [illegible] صاحب

ایک رکن عدالت العالیہ مقرر کردہ سرکار عالی (نواب ہاشم یار جنگ بہادر)

ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر

ڈاکٹر نواب سراج یار جنگ بہادر

مولوی محمد اصغر صاحب

میر کاظم علیخاں صاحب

پنڈت کیشو راؤ صاحب

رائے بشیشور ناتھ صاحب

اراکین مجالس نصاب

انگریزی

نواب حیدر نواز جنگ بہادر

نواب مسعود جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر

محمد عبد الرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ

مسٹر کے۔ برنٹ

مسٹر این۔ جی۔ ولکنز

پروفیسر ای ای اسپیٹ
پروفیسر مرزا حسین علی خاں صاحب
مسٹر ایچ ڈبلیو شاکراس
مولوی محمد رحیم الدین صاحب
مولوی صدیق حسن صاحب
* مولوی محمد عبد الرحمن خاںصاحب مددگار معتمدی سیاسیات

عربی

مولوی عبد القدیر صاحب
نواب حیدر یار جنگ بہادر
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبد الحی صاحب
مولوی سید شبیر علی صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
مولوی عبد اللہ عمادی صاحب

سنسکرت

پروفیسر سی این جوشی صاحب
پنڈت ہری ہر شاستری صاحب
مسٹر ایچ بی آترے
* مولوی عبد الستار صاحب سبحانی
پنڈت جی دھریشور صاحب

فارسی

نواب حیدر یار جنگ بہادر

مولوی عبدالقدیر صاحب

مولوی سید اشرف صاحب شمسی

مولوی عبدالحمید خاں صاحب

مولوی وحید الدین صاحب سلیم

مولوی آقا سید محمد علی صاحب

اُردو

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب

مولوی عبدالحق صاحب

مولوی وحید الدین صاحب سلیم

نواب حیدر یار جنگ بہادر

مولوی سید سجاد حسین صاحب

مولوی خلیفہ عبدالحکیم صاحب

مولوی سجاد مرزا بیگ صاحب

پنڈت ہری ہر شاستری صاحب

مرہٹی

مسٹر این جی ولسنکر

مولوی عبدالحق صاحب
مسٹر سی۔ این جوشی
مسٹر ایچ۔ بی آترے
پی۔ وی جوشی صاحب وکیل
*حکیم مولوی میر محمد یعقوب خاں صاحب

تلنگی

مسٹر آر سبا راؤ
مسٹر ہنمنت راؤ وکیل
مسٹر سوما یاجولو
مولوی سید ظہور علی صاحب
*مولوی محمد عظیم صاحب
ایس ہنمنت راؤ صاحب

کنڑی

مسٹر ٹی۔ رام راؤ
مسٹر ایچ۔ وی کرشنا سوامی
مسٹر رام راؤ پردیتکر
مسٹر جی۔ اے چندر واکر
*مسٹر ایم۔ جی مہکری

مولوی نصیر احمد صاحب
مولوی محمود احمد خاں صاحب
مسٹر ٹی۔پی بھاسکرن صاحب
مولوی خواجہ حبیب حسن صاحب
مولوی غلام علی صاحب محمدی

ریاضی

محمد عبد الرحمن خاں صاحب
پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
مولوی وحید الرحمن صاحب
پروفیسر کشن چند صاحب
مسٹر اڑتان چلم شاستری
مسٹر ٹی۔پی بھاسکرن

حیاتیات

محمد عبد الرحمن خاں صاحب
ڈاکٹر حیدر علی خاں صاحب
بابر مرزا صاحب
ڈاکٹر فرحت علی صاحب
سید محمد اعظم صاحب

دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر
مولوی عبدالقدیر صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

نوٹ (۱) انگریزی سنسکرت مرہٹی تلنگی اور کنٹری کی مجالس نصاب میں جن اصحاب کے نام پر چلیپہ کا نشان کیا گیا ہے وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے تنقید کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

(۲) حسب احکام خسروی ناظر صاحب مذہبی سررشتہ تالیف و ترجمہ مفتی مولوی محمد احمد صاحب اور مولوی رکن الدین صاحب عربی فارسی اور اُردو کی مجالس نصاب کے زائد رکن ہونگے۔ اور جو ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے دیکھینگے

(۳) بقیہ مضامین میں جو کتابیں مقرر ہونگی۔ ان کے ترجموں کی تنقید قبل از طبع ناظر صاحب مذہبی کرینگے۔

(۴) علم حیوانات نباتات طبقات الارض معاشیات خانہ داری ٹامل فرانسیسی جرمنی لاطینی اور یونانی کی مجالس نصاب کا قیام متعاقب عمل میں آئیگا۔

---

(۴) فہرست سلسلہ عہدداران

امیر جامعہ

۱۳۲۸ف تا ۱۳۲۹ف سنہ ۱۹۱۸ء تا ۱۹۱۹ء	نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی۔
۱۳۳۰ف سنہ ۱۹۲۰ء	سرسید علی امام کے سی ایس آئی (نواب موید الملک بہادر)
۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ء	نواب سر فریدون الملک بہادر کے سی ایس آئی سی ایس آئی سی بی ای
۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ء	نواب ولی الدولہ بہادر۔

معین الامیر جامعہ

۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء	مولوی حبیب الرحمن خان شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)
۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء	نواب ولی الدولہ بہادر۔
۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ء	صدر المہام تعلیمات۔

معتمد مجلس اعلیٰ

۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء	محمد اکبر حیدری بی۔اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
فروردی ۱۳۲۹ف م فیبروری سنہ ۱۹۲۰ء	سید راس مسعود بی۔اے (اکسفورڈ) (نواب مسعود جنگ بہادر)
خورداد ۱۳۲۹ف م اپریل سنہ ۱۹۲۰ء	محمد اکبر حیدری بی۔اے۔ (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔اے۔ (کیمبرج)
۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۲ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر

مستجل (رجسٹرار)

۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء	سید محی الدین بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا
۱۳۲۹ف م سنہ ۱۹۲۰ء	حمید احمد انصاری بی۔اے۔

(۵) منشورِ خسروی (رائل چارٹر)

[بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان مرقومہ ۱۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۱۷ آبان ۱۳۲۷ف م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء نافذ فرمایا گیا اوسکی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۴۹) نمبر ۴۴ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۷ف م ۵ اکٹوبر ۱۹۱۸ء ہوئی -]

چونکہ ما بدولت واقبال کو اپنی عزیز و وفادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدرجہ اتم مدِ نظر ہے اور یہ مقصدِ اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل ہو سکتا ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم ممالک محروسہ سرکار عالی کو بیرونی جامعات (یونیورسٹیز) سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کرکے اعلیٰ تعلیم کا انتظام ملکی خصوصیات وحالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک کیا جائے۔ لہذا ما بدولت واقبال حکم صادر فرماتے ہیں کہ :-

دفعہ ۱ - حیدرآباد دکن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام "جامعہ عثمانیہ" یکم محرم الحرام ۱۳۳۷ھ سے قائم کی جائے -

دفعہ ۲ - جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی - اخلاقی - ادبی - فلسفی - طبعی - تاریخی - طبی - قانونی - زراعتی - تجارتی اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون وسود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے -

دفعہ ۳ - جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو میں دی جائے گی اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم

بھی لازمی رہے گی۔

۴۔ جامعۂ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ :۔

(الف) جملہ شاخہائے علوم وفنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع بہم پہونچائے اور علوم وفنون کی عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کر کے اس کے مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومانز) یا صداقتنامے (سارٹیفکٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طیلسانین (گریجوئٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسمی یا اس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ھ) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطا شدہ سند۔ اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجرائے کار کے لئے ضروری ہوں۔

۵۔ جامعۂ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کے لئے اس کے حوالے یا تفویض کی جائے

بذریعہ اشتری۔ عطا۔ وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبض و دخل میں رکھے۔ اور اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی مملوکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جزو کو عطا۔ بیع۔ علحدہ یا کسی اور طور پر اس کے ساتھ عمل کرے۔ اور نیز ایسے دوسرے اختیارات واموِ عمل میں لاسکے گی جو جماعتِ مشترکہ کی حیثیت سے اس کو پیش آئیں یا اس سے متعلق ہوں۔

ف ۶۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیّہ (کالج) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں یا جن کو وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے اُن سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اُس کے اجزاء ترکیب متصور ہونگے۔

ف ۷۔ جامعہ عثمانیہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل رہیگی :۔

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس رفقا (سینیٹ)

مجلس انتظامی (سنڈیکیٹ) — مجالس شعبہ (فیکلٹیز)

مجالس نصاب (بورڈز آف اسٹڈیز)

ف ۸۔ ہزاکزالٹڈ ہائینس بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی — ف ۸ مابدولت واقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رہینگے اور باقی مناصب و قوائے انتظامیہ حسب ذیل ہوں گے :۔

(۱) امیر جامعہ (چانسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم

ہونگے۔ ان کو عام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے متعلقات کے معائنہ و نگرانی کا حکم دیں، اور ان میں کسی یا سب کی تنقیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو منسوخ کریں جو ان کی رائے میں منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب نہ ہو۔

مدار المہام سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) معین الامیر جامعہ (وائس چانسلر)۔ ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین المہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین الامیر جامعہ ہوں گے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر رہیگی۔ اور اُن کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور ہذا و قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کی تعمیل کما حقہ ہوتی ہے۔

بصورت ضرورت معین الامیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں۔ جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اس کی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) مجلس اعلیٰ (کونسل)۔ جامعہ کا عاملانہ انتظام و حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ

قواعد نافذ کر کے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کرلے جو عہدہ داروں کے تقرر۔ برطرفی۔ سزا، علحدگی و رخصت سے متعلق ہوں۔

مجلس اعلیٰ میں نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہونگے۔

مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہیگی:۔

(۱) مدار المہام سرکار عالی۔

(۲) معین المہام صیغۂ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ متعلق ہو۔

(۳) معین المہام مذہبی۔

(۴) معین المہام مالیہ (فینانس)۔

(۵) معتمد صیغۂ تعلیمات۔

(۶) ناظم تعلیمات۔

(۷) صدر (پرنسپال) کلیات جامعہ۔

(۸) بقیہ ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

معتمد تعلیمات مجلس اعلیٰ کا معتمد رہیگا۔

(۴) **مجلس رفقاء** (سینٹ)۔ یہ بتابعت منشور ہذا و قواعد و ضوابط نافذ الوقت جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم، نصاب درس و امتحان و تربیت طلباء و عطاء اسناد معمولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کرے گی۔

مجلس رفقا کم سے کم چالیس[۴۰] اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ[۶۰] ارکان پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کرینگے۔ اور یہ ارکان جامعہ کے رفقاء (فیلوز) کہلائیں گے۔ اور ان کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقا کا تقرر دو سال کے لئے ہوگا۔ پہلے ارکان مجلس رفقا اس مدت کے لئے سرکار سے مقرر ہونگے۔

مدتِ مذکور کے ختم کے بعد مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہونگے :-

(الف) معین الامیر جامعہ اور دوسرے ارکین مجلس اعلیٰ مندرجۂ فقرۂ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسرس)

(ج) چہار ارکان منتخب کردہ مجلس رفقا جن میں دو ارکان طیلسانین مندرجۂ فہرست سے اور دو ارکان مجالس شعبہ سے ہونگے۔

(د) اور بقیہ ارکان جن کو امیر جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ رفقا کا تقرر اس طرح سے عمل میں آئے کہ مجلس رفقا میں تعداد غالب ان اشخاص کی رہے جن کا پیشہ تعلیم ہو یا اس سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) **مجلس انتظامی** (سینڈی کیٹ)۔ یہ مجلس رفقا کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور اس کے ارکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے۔ اور اس کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کی جائیگی۔

(۶) **مجالس شعبہ** (فیکلٹیز)۔ یہ مجلس رفقا کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعیین نصاب و تقرر امتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد نافذہ مقرر کی جائیں گی اور ہر شعبۂ علم و فن کے متعلق علیحدہ مجلس شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبہ دینیات اور شعبہ علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے سولہ ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں تعداد علاوہ جملہ تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے زیادہ ہوگی۔

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میر شعبہ (ڈین) کے مقرر کریگی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رفقاء یا مجلس اعلیٰ اس میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) مجلس نصاب (بورڈز آف اسٹڈیز)۔ یہ دینیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ کے متعلق قائم ہونگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف سے مجلس رفقاء میں کی جائے گی۔ اور مجلس رفقا کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علاوہ اور دوسرے اشخاص مقرر ہونگے جو خاص واقفیت و مہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجلس نصاب کے فرائض یہ ہونگے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین تعلیم اور ممتحنین کے تقرر کے واسطے تحریک کرے اور جملہ امور پر جو منجانب مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ اس کے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) مجلس تنقیح (بورڈ آف آڈٹ)۔ یہ مجلس جامعہ اور اس کی جائداد وغیرہ کے تمام حسابات متعلقہ کی تنقیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اور ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی

جو رفیق ہوں اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہ ہوں۔

جامعہ کے جملہ حسابات کی تنقیح سالانہ منجانب سرکار بھی کی جائیگی۔
اور یہ تنقیح ایسا عہدہ دار کرے گا جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر
کرے اور ایک تنقیح سے دوسری تنقیح تک (۱۵) ماہ سے زیادہ
وقفہ نہ ہوگا۔ سرکاری تنقیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کا
معائنہ کرنے کا مجاز رہے گا۔

(۹) **مسجل** (رجسٹرار) مجلس رفقاء و مجلس انتظامی کا معتمد بھی رہے گا۔
مسجل ان مجالس کا رکن ہو سکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلیٰ کا رکن نہ ہوسکیگا۔
اس کا تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کرے گا لیکن پہلے
مسجل کو خود سرکار مقرر کریگی۔

(۱۰) **دیگر اشخاص یا جماعت** جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔

ف ۹۔ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بشرکت
رفقاء جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقا نہ ہوں
ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا صیغہ یا
کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسے مجالس
کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقاء و مجالس شعبہ
و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس ذیلی کے تقرر
کا اختیار رہیگا۔

ف ۱۰۔ جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسے مہر کا استعمال کرے جس کا نمونہ
ما بدولت و اقبال منظور فرمائیں گے۔

ف ۱۱۔ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذہ مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً

امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد وضوابط بغرض تعمیل احکام وحصول مقاصد منشور ہذا مرتب ونافذ کرے یا قواعد مجریہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ عمل میں لائے لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ قبل نفاذ تابع منظوری سرکار رہے گی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اس کے متعلق صادر کرے۔

اول قواعد منجانب سرکار مرتب ونافذ ہونگے۔

ف ۱۲۔ مجلس رفقا مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس اعلیٰ سے مرتب وجاری ہوں اُن کے متعلق مسودات وتحریکات مجلس اعلیٰ میں پیش کرے اور مجلس اعلیٰ کا فرض ہوگا کہ ان پر غور کرے۔

ف ۱۳۔ ہر قسم کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لئے منجانب سرکار یا حکام مقامی یا دیگر اشخاص دئے جائیں وہ بشمول ہر قسم کی دیگر آمدنی کے بطور سرمایہ کے رہینگے۔ جس کا نام "سرمایہ جامعہ عثمانیہ" ہوگا یہ سرمایہ جامعہ کے اغراض مصرحۂ منشور ہذا کے لئے باختیار جامعہ صرف کیا جائے گا۔

ف ۱۴۔ مجلس اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ آمدنی و خرچ مرتب کرکے مجلس رفقا میں بھیجے اور اس کی رائے کے بعد بغرض منظوری سرکار میں پیش کرے۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے متعلق صادر کرے۔

ف ۱۵۔ جامعہ اور اُس کے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض و اختیارات کی مزید تصریح قواعد میں کیجائیگی۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

(۶) قواعد جامعہ عثمانیہ

باب اوّل

مراتب ابتدائی۔ تعریفات

تعریفات | ان قواعد میں بجز اس صورت کے کہ سیاق عبارت یا مضمون سے اور معنے اور مفہوم ظاہر ہوں:۔

"منشور" سے مراد منشور خسروی مشرشدہ ۱۶ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ ہوگا۔

"پورے دن" سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اول اور آخر کے روز شامل نہ ہونگے۔

"جریدہ" سے مراد جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔

"قواعد" سے مراد وہ قواعد جامعۂ عثمانیہ ہونگے جو فی الحال نافذ ہوں۔

"جامعہ" سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔

"رزولیوشن" سے مراد ابتدائی تجاویز ہوں گی۔

"تحریک" سے مراد اُن اُمور سے ہوگی جو بصورت رزولیوشن یا ترمیم پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں اور جنکی تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں میں استعمال کئے جائینگے جو ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔

اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دی جانی ضروری

ہے یا جو کاغذ۔ روئداد یا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لازمی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائے گی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیجدی جائے یا ذریعہ ٹپہ روانہ کردی جائے بجز اس صورت کے کہ کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ | ہر رفیق کو چاہئے کہ مستجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دیدیں۔ مستجل تمام رفقا کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھیں گے جو آخری پتہ مستجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائے گا۔

باب دوم

معین الامیر جامعہ

(۱) معین الامیر مجاز ہونگے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس رفقا کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے منشور خسروی اور اُس کے ماتحت قواعد کے منشا کی تکمیل ہو یا جو اُن کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین الامیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین الامیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائیں گے۔ اور اسکی رپورٹ اس مقتدر عہدہ دار کی خدمت میں کریں گے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر منشور خسروی یا قواعد میں نہیں

کیا گیا ہے اور جس کے متعلق اُن کی رائے میں سرکارعالی سے استصواب ضروری ہے تو معین الامیر ایسے معاملات میں سرکارعالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب سوم

مجلس اعلیٰ

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نامزد کئے جائیں اپنے عہدہ پر تین برس تک فائز رہیں گے۔ جو جگہیں وقتاً فوقتاً خالی ہوں گی اُن پر سرکارعالی تقرر کریں گے۔ جس رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقا کی رودادوں کی نقول بلاتعویق سرکارعالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا معمولاً ہر مہینے میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا۔ اور دیگر اوقات میں حسب طلب معین الامیر۔ معین الامیر یا انکے غیاب میں جو سینیر رکن موجود ہوں صدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا نصاب ہوگا۔ کسرات اعداد صحیح شمار ہونگی۔ تمام مسائل کا فیصلہ ارکان موجودہ کی غلبہ آرا سے ہوگا۔

(۸) حسب منشا منشور خسروی اور ان قواعد کے جو باتباع منشور مرتب کئے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو اس کو عطا کئے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے:۔

(الف) وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اسکے

متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر
کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ
ہوں اختیارات تقرر یا تحتی اپنے عام اختیارات
نگرانی ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا
جن کو مجلس اعلیٰ وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزولیوشن
کے ذریعہ (اس قسم کی) ہدایت کرے۔

(ج) فینانس۔ حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائداد۔ کاروبار۔
اور دیگر تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام
اور بندوبست کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے
ایسے کارکنوں کا مقرر کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل
ہوگی جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید
وقتاً فوقتاً اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیرز۔ اور سکیوریٹیز میں
لگانا۔ یا اس سے جائداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم
سرمایہ کا وقتاً فوقتاً ایک کام سے دوسرے کام میں
بغرض منافعہ لگانا۔

(ھ) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ
وغیر منقولہ کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا

(و) عمارات، اراضیات، فرنیچر، آلات اور دیگر ذرائع
جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری

ہوں مہیا کرنا۔

(ز) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اُس کی تبدیل یا تنسیخ کرنا۔

(ح) اُن اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف، طیلسانیین، انڈر گراجوئیٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی، جن کو کوئی وجہ شکایت ہو، شکایات کی سماعت کرنا، ان کا تصفیہ کرنا اور اُن کو رفع کرنا۔

(ط) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(ی) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظوری سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۰ رجب ۱۳۴۰ھ م ۱۶ اسفندار ہشتم ۱۳۳۱ف م ۲۰ مارچ ۱۹۲۲ء مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں:—

(۱) کوئی رقم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جنکی رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا مہتمم یا ناظم دارالترجمہ کا اقتداری نہ ہو۔

(۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا۔

(۴) تبدیل لقب جائداد غیر گزٹیڈ۔

(۵) بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفرخرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کیلئے منظور کرنا۔

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ علمی مجالس میں شریک یا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کارروائیوں کو دیکھنے یا سامان و آلات

کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کے لئے بھیجنا جو جامعہ کے
اغراض کے مفید ہو۔

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرانہ کی
سالم تنخواہ کی منظوری دینا۔

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں متبدل کرنا جسکا
کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی
مدت چھ ۶ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۹) ملازمین جامعہ کیلئے بلالحاظ انکی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت
خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالجوں) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات
موسمی کا منظور کرنا اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امر الضرورباقی
بند کر دینا۔

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں انکے لئے شرح اجرت مقرر کرنا۔

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(۱۳) کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) باوجود تخالف منشاء دفعات (۱۱۳) و (۱۱۷) ضابطہ ملازمت سرکار عالی
مجلس اعلی جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں
ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس بپابندی اس عام شرط
کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجائش سے زیادہ
نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکور کے لئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ۔ اگر صدر المہام صاحب فینانس کو کسی رقمی معاملہ میں غلبہ آراء سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی
سرکار میں پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب منشاء منشور خسروی دفعہ ۸ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) مترشدہ ۱۶ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء امیر جامعہ، معین الامیر جامعہ معتمد تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات، اراکین مجلس اعلیٰ، میر شعبہ جات دینیات و فنون و رفقاء جامعہ کا تقدم اور ترتیب مراتب میر ہائے شعبہ جات تک حسب ترتیب مندرجہ بالا ہوگی۔ ثانیاً رفقاء سرکاری کی ترتیب بلحاظ انکے مراتب عہدہ کے اور ثالثاً بقیہ رفقاء کی ترتیب ابتدائی تقرر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

(۱۰) ارکان کا انتخاب مشروط بہ منظوری امیر جامعہ ہوا کریگا۔

(۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقاء کی درخواست پر کسی شخص کے تقرر بحیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کر سکتے ہیں جسوقت جریدہ اعلامیہ میں اس قسم کا اعلان کردیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہیگا۔ جب کسی رکن پر فعل ناشائستہ کا الزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقاء قبل اسکے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے۔ خود اسکو یا اسکی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عذرات پیش کرنے کا موقع دیگی۔ اور ان کو سماعت کریگی۔

(۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائیگا وہ ختم مدت پر مکرر منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔

(۱۳) مجلس رفقاء میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر وہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا انتخاب کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلس رفقاء کے اختیارات

(۱۴) حسب منشاء منشور خسروی اور ان قواعد کے تحت میں جو باتباع منشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقاء کو منجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے یعنی مجلس رفقاء مجاز ہوگی:—

(الف) کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا نزولِ مدارج اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس اعلیٰ میں سفارش کرے۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا انکی ترمیم یا نظر ثانی کرے۔ اور مضامین متعلقہ اُن شعبہ جات کے تفویض کرے۔ اور نیز مجلس اعلیٰ پر کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے۔

(د) کہ طیلسان، اسناد، پروانے، صداقتنامے اور دیگر امتیازات بلحاظ نصاب ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے۔

(ھ) کہ جامعہ کے طیلسانیئن امتیاز یافتگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے۔

(و) کہ معطیان کے اُن شرائط کے بموجب جنکو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلوشپ و وظائف و انعامات کے قواعد و طریق عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے۔ اور فلوشپ و وظائف و انعامات عطا کرے۔

(ز) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اُسکے تفویض یا محول کیا ہو اُسکے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اُس کے

متعلق رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے۔

(ط) کہ طیلسانیین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امرداد میں اجلاس منعقد ہوا کریگا۔ اگر معین الامیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ روئداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔

(۱۶) چھ رفقا کی خواہش پر معین الامیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کرینگے۔

(۱۷) نصاب (کورم) اجلاس کے لئے بیس ارکان کافی تصور کئے جائینگے۔ تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصل ہونگے۔

(۱۸) مجلس رفقا کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملہ کے متعلق جو روئداد مجالس شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بجٹ (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو رزولیوشن پیش کرے۔ ایسا رزولیوشن اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائے گا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اس رزولیوشن کی بناء پر عمل میں آئی ہو اس سے مجلس رفقا کو مطلع کریگی۔ اگر مجلس رفقا کو مجلس اعلیٰ کے طریق کارروائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اس کو

پسند نہ کرے تو مجلس رفقا مجاز ہوگی کہ اس بارہ میں سرکار عالی میں
درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقا میں صرف وہی تجاویز اور ترمیمات جو جامعہ عثمانیہ سے
بالراست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش
ہوسکیں گی اور اُن پر بحث ہوسکے گی۔

(۴) جلسہ عطائے اسناد

(۲۰) جلسہ عطائے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دوشنبہ کو منعقد ہوا کریگا۔
اُس دن تعطیل ہو تو اُس کے دوسرے دن یا ایسی عطائے
اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا معین الامیر جامعہ
نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں
عطائے طیلسان کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس
دن قبل مسجل کو درخواست تحریری دیں مسجل ان کے نام
معہ صداقت نامہ جات متعلقہ میر شعبہ کی خدمت میں ارسال
کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطائے اسناد مجلس رفقا
میں پیش ہوسکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینیر رکن
کی تحریک پر مجلس رفقا احکامات و مراعات ضروری منظور کریگی
اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہوچکی ہو امیر جامعہ
یا معین الامیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائیگا

کہ طیلسانئین دینیات اول پیش ہونگے۔ اور طیلسانئین فنون
اُن کے بعد۔

(۲۳) خاص صورتوں میں اور حسب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب
اُمیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت
عدم شرکت جلسہ مبلغ عـــہ ۵ سکہ عثمانیہ کی زائد فیس ادا کر کے
طیلسان حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۲۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس
رفقاء کے لئے معین کی گئی ہو مسجّل ہر رکن کی خدمت میں
اس تمام کارروائی کا جو مجلس رفقاء میں پیش ہوگی ایک تختہ
ارسال کریگا۔ اس تختہ میں بجنسہ وہ رزولیوشن بھی درج ہونگے
محرک کے نام کے ساتھ جن کی اطلاع تحریری مسجّل کو قبل
از قبل دیدی گئی ہو۔ نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی
کمیٹی کی شامل کی گئی ہو تو یہ مساوی ہوگا اس اطلاع کے
کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک کی جائیگی۔ کوئی مجوزہ ترمیم
اور اُس ترمیم کی بجنسہ وہ عبارت جس میں ترمیم پیش کیجائیگی
اور دیگر تحریکات در بارۂ تبدیل ترتیب کارروائی مندرجۂ
نظام العمل مسجّل کے پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس
ارسال کر دینی چاہئے۔ مسجّل پورے دو روز قبل اجلاس ہر رکن
کی خدمت میں تختہ تحریکات و ترمیمات ارسال کریگا۔ اجلاس

مجلس رفقا میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جب تک اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دیدی گئی ہو۔ البتہ تحریکات ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکینگی:۔

(الف) تحریک برخاست، یا التوا اجلاس یا تحریک تعطل جلسہ بدیں غرض کہ نظام العمل کی ابعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔

(ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

(ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامی یا مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔

(د) یا ایسی ترمیم جسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر متمکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائیگا۔

(۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کرینگے کہ آیا بیس ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائیگا جو صدر نشین مقرر کرے اس التوا کو باخذ دستخط صدر نشین مسجل قلمبند کریگا۔ اگر اجلاس عدم تکمیل نصاب کی بنا پر ملتوی ہوگا تو التوائے جلسہ کے فیصلہ کے لئے کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) بجز اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل ہوگی:-

(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(ب) اجلاس ماقبل یا اجلاس معرض التواء کی روئداد پر ثبت دستخط۔

(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔

(ہ) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب سے جس کے ساتھ وہ نظام العمل میں درج کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ اطلاع دیدی گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب قاعدہ ہذا اور قاعدہ (۳۴) پیش ہو سکتی ہوں۔

(۷) ضوابط بحث

۱- تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ اثباتی ہوگی اور لفظ "کہ" سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ درج

نظام العمل ہو اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے تو کوئی اور رکن پیش کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک ساقط سمجھی جائے گی۔ مؤید تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کیلئے محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کرسی صدارت سے تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا تو پھر اُس پر بحث ہو سکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔ جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے کھڑا نہ ہو تو صدر نشین اُس مسئلہ پر ووٹ طلب کریں گے۔ اُس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ اسی اجلاس اور اُس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس کی کسی طے شدہ تجویز سے معناً مماثلت جزوی بھی رکھتی ہو پیش کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ مماثل جزو حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویز اور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکیگی ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کش

کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۳۴) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر ووٹ طلب کئے جائینگے۔ اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقا مجرد تجویز پر غور کرے گی اور اس پر ووٹ دے گی۔

۲۔ ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل تجویز نفی کی صورت اختیار کر لے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصل ہو چکا ہو یا جو کسی طے شدہ رزولیوشن کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہو گا کہ وہ ترمیمات کے منشا اور ان کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہونگی۔

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں اس قدر تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو

کرسی صدارت سے اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل
تجویز اور ترمیم پر بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے
اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی
رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو، پھر
اس پر تقریر کر سکتا ہے۔

(۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائے گی کہ اس سے اصل
تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کل طریقوں سے تبدیلی
ہو سکے :-

(الف) بہ اضافہ الفاظ

(ب) بہ اسقاط الفاظ

(ج) بہ تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو
بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو
تصور کی جائیگی اور تحریک حسبہ تبدیل کر دی جائے گی۔

(۴۲) جب تمام اُن ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ
اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی
ترمیم دوران بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رفقاء کے سامنے
پیش کی جائیگی۔ اور ان پہ بلا بحث مزید ووٹ طلب
کئے جائینگے۔

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۴۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر طے پائے واپس نہیں
لی جائیگی سوائے اُس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور
پر اظہار رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ
تحریک یا ترمیم کو واپس لیتا ہے اور محرک کے اس بیان
کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے
اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کریگا کہ بہ رضامندی
مجلس رفقاء مسئلہ زیر بحث واپس لیا جاسکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کمیٹی میں مبدل ہونا

(۴۴) مجلس رفقاء حسب صوابدید خود کو ایک کمیٹی کی صورت میں
تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل
کر سکے۔ تبدیل بصورت کمیٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت
کر سکتا ہے (بشرطیکہ کسی تقریر میں مخل نہ ہو) اور اس قسم کی
تحریک کے لئے قاعدہ (۴۲) کے تحت میں کسی اطلاع
کی ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اُسی وقت مجلس رفقاء
کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے
پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو۔ ایسی تحریک کے پیش
کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ کسی ایسی تحریک
پر غور نہیں کیا جائے گا جب تک پندرہ ارکان اُس کی

تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اُسی وقت منظور تصور کی جائیگی کہ دو ثلث ارکان موجودہ اجلاس اُس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقا اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کر لے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اُس اجلاس مجلس رفقا میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہوگا جو اجلاس مجلس رفقا میں تھا۔

جس طرح مسئلہ زیرِ غور پر بحث کی جائیگی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کریگی جس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے۔ جتنی دیر تک مجلس رفقا کمیٹی کی صورت میں رہے اجلاس مجلس رفقا معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقا کا اعلان کرے گا۔ اور مستجل کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کمیٹی کے رزولیوشن میں ایسے اُمور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اُسکی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقا میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقا ان پر غور نہیں کرے گی جب تک اُن اُمور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جا سکے مجلس رفقا اپنے

اجلاس کو ملتوی کردے گی۔ اس طرح کی کمیٹی کے اظہار رائے
کی بنا پر مجلس رفقا میں کوئی تحریک مجلس انتظامی کے غور
کرنے کے بغیر پیش کی جا سکتی ہے۔

۵۔ التواء وغیرہ

(۴۶) یہ تجویز "کہ اجلاس اب برخاست ہو" ایک جداگانہ مسئلہ
کے طور پر نہ بہ حیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل
ہو کسی وقت پیش کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور
ہو جائے تو جو کارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ساقط
کر دی جائے گی۔

(۴۷) یہ تجویز "کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے" کسی معینہ وقت
تک بہ حیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور
نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔
البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش
کر سکتا ہے اگر یہ تحریک مسترد ہو جائے تو بحث پھر شروع
ہو جائے گی۔ یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہیگا جبکہ مجلس
رفقا کمیٹی میں مبدل ہو جائے۔

(۴۸) تجویز قاعدۂ مذکورۂ ماسبق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں
ہو سکتی بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک
التواء میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور
وقت تجویز کیا جائے۔

(۴۹) بعد التوا جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے۔ وہ اور اجلاس قبل التوا ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس ایک ایسی تاریخ تک ملتوی کیا جائے کہ اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) دی جا سکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک "کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے" بہ حیثیت مسئلہ جداگانہ بہ حیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔ اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اسکے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائیگا۔

(۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخاست یا التوا یا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا۔ اور نہ اُس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائے گی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنظور کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزرنے تک جسے صدر نشین کافی اور معقول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک

پر بحث کی اجازت دی جائے گی اگر اسی تحریک کو جس پر
علیحدہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو
جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۶۔ متفرقات

(۵۳) ہر تجویز یا اثنائے بحث میں ہر تجویز اور اس کی ترمیم پر ہر
رکن حسب منشاء قاعدہ (۳۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ
تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر
کرنے کا حق ہوگا ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے
ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزولیوشن کا محرک
طلب ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا
ہے۔ البتہ تحریک برخاست، التوا، یا تعطل اجلاس یا رجوع
بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ
ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت
محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش
کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا
حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ

ے تو وہ کرسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی
کر دے گا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینیر ہو اور جو اس
اجلاس میں موجود ہو صدر نشین نہ ہو کر کرسی صدارت پر
متمکن ہوگا۔

۷۔ سوالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف
منعطف کرائے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو
مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اُسے
بغیر تقریر کئے بیان کر دے۔ ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے
صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں مخل یا رکاوٹ یا
جسے نامناسب اور ناواجبی قرار دے خلاف ورزی ضابطہ
تصور کی جائے گی۔
(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔
اور کسی رکن کو نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر
کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت
کی گئی ہو دوران تقریر میں نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر
لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت
کرے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا۔ اس صورت
میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن
محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کریگا

کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن
سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس
میں معطل تصور کئے جائیں گے۔ اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس
سے فوراً چلا جائے۔

۸۔ طلب آراء (ووٹ لینا)

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس رفقاء
سے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اثبات اور نفی
کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی
رائے کے مطابق کریگا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رفقاء تفریق کی خواہش کر سکتے ہیں۔ البتہ باستثناء
اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) و (۴۴)
قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں
ووٹ دے سکیں کے ووٹ کے پرچے مسجل مہیا کرے گا۔
ووٹ کا پرچہ معہ ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائیگا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو رفقا
ہر جانب کی تعداد تحریر کر کے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے
حوالہ کریں گے اور اس تختۂ آراء کے ساتھ پرچہ ہائے ووٹ
دو علیحدہ حصّوں میں ترتیب دیکر صدر نشین کے سپرد کرینگے
اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا

اور نتیجہ روئداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار مکرر کے طالب ہوں تو صدرنشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو اُن رفقاء کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدرنشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور صدرنشین نتیجہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔

(۶۵) شمار مکرر کے دوران میں صدرنشین یا تو اجلاس کو معطل کرسکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پا سکے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کردی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) مسجل کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفقاء قلمبند ہوا کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت ممکنہ صدرنشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تاریخ اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی مسجل ایک ایک مطبوعہ نقل روئداد موثقہ صدرنشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کریگا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تامل یا اختلاف روئداد کے روانہ کرنے کے

دس روز کے اندر نہ ہو تو روداد صحیح تصور کر لی جائے گی۔

(۶۹) اس صورت میں کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکور الصدر کے اندر کر دی جائے تو صدر نشین کی توجہ روداد کے معترضہ حصہ کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔ اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیلی کر دے گا۔

باب پنجم

مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ نامزد کرے گی اور بقیہ کا انتخاب مجلس رفقا کرے گی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے ارکین میں سے مجلس اعلیٰ نامزد کرے گی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہونگے:۔

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور اُنکے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا۔

(ب) ممتحنوں اور ماڈریٹروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رقوم کا تعین کرنا۔

(ج) ارکان مجلس رفقا یا مجالس شعبہ جاتی جن رقمی یا کاروباری معاملات کو مجلس رفقا میں غور کے لئے پیش کیا ہو اُن پر غور کرے۔ اُن کے متعلق ایسی رپورٹ یا

سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔

(د) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً

حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔

(ھ) ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حمایت

جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

باب ششم

مجالس شعبہ جات

(۷۴) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کریگی اور مجلس رفقاء

اراکین کا انتخاب کریگی۔

(۷۵) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک

میر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے

اجلاسوں میں صدارت کریگا۔

(۷۶) مجالس شعبہ مجاز ہوگی :-

(الف) کہ مسودۂ ضوابط دربارۂ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ

مرتب کرکے مجلس رفقاء میں اس غرض سے پیش کرے

کہ مسودۂ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے پیش

ہوسکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرنے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے کی

غرض سے اسکو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے (جو اُس

مجلس شعبہ کی جزو ہو)۔

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ یا سفارش پر غور کرے۔

(د) کہ مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجالس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ دلچسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(ہ) کہ ممتحنوں اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔

(و) کہ ہر امتحان کی مجلس ممتحنین کی سفارشوں کی بنا پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔

(ز) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی و انعامی، تمغہ جات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنیکا فیصلہ کرے۔

(ح) کہ نصاب ہائے تعلیم اور فہرستہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم

مجالس نصاب

(۷۷) مجلس شعبہ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہوں گی:-

ادب انگریزی۔

دینیات لازمی

ادب عربی۔

ادب سنسکرت۔

ادب فارسی۔

ادب لاطینی۔

ادب اُردو۔

ادب مرہٹی۔

ادب تلنگی۔

ادب کنٹری۔

ادب ٹامل۔

ادب فرانسیسی۔

تاریخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک رکن تاریخ ہند اور تاریخ اسلام کے لئے ہونا لازمی ہے۔)

معاشیات اور سیاسیات (پولیٹیکل سائنس)

ریاضیات۔

علم طبعیات اور علم کیمیا۔

نیچرل سائنس (علم طبقات الارض علم الحیات، علم نباتات وعلم حیوانات)

حکمت (نفسیات واخلاقیات) اس مجلس نصاب میں کم سے کم ایک رکن فلسفہ اسلام و فلسفہ ہنود کی جانب سے بھی ہوگا۔

(۷۸) ہر رکن مجلس نصاب دو سال تک رکنیت پر رہے گا اور دوبارہ مقرر ہو سکے گا۔

(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہونگے۔

(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کریگی۔

(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ کر سکتی ہے۔

(۸۲) اراکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکلیہ ذمہ دار ہوں گے جو اُن کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں کم از کم ایک ایسے مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اُس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطۂ نظر سے رائے دے سکتا ہو۔

باب ہشتم

مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کریگا۔ دیگر مواقع پر حسب الطلب معین الامیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات عطیات و اوقاف کی تنقیح کرے گی۔ جو اہم معاملات زیر غور ہوں اُن کے عمل میں لانے کی سبیل اور ذرائع اور اُن کے مالی (فینانس) اثرات پر غور کرے گی۔ اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقا میں سفارش کرے گی۔ مجلس رفقا میں مجلس حساب سالگذشتہ کے خاص خاص اشکال آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی۔ مجلس حساب کی تمام

رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقا کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہوں گے۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقا کے انعقاد تک قائم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم معیاد معینہ پر دوبارہ ہوسکے گا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہو جائے اس پر مجلس رفقا تقرر کریگی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سرکار

(۸۶) سرکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۸۷) تنقیح ساز اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا معائنہ کرسکیں گے۔

(۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ معینہ سرکار عالی شائع کردئے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل پیشگاہ سرکار عالی میں ارسال کی جائے گی۔

باب نہم

عہدہ داران و ملازمین جامعہ

مجلس (رجسٹرار جا)

(۸۹) معتمد اپنے عہدہ پر اُس وقت تک قائم رہیگا جب تک سرکار عالی اس کو قائم رکھنا چاہئے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر معتمد خدمت سے علحدہ کیا جا سکتا ہے۔

(۹۰) معتمد کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہوں گے:۔

(الف) دفتر، کتب خانہ، مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے

(ب) حتی الوسع مجلس رفقا، مجلس انتظامی اور مجلس رفقا کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقا اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ دفتری مراسلت کرے۔

(د) مجلس رفقا۔ مجالس شعبہ جات۔ مجلس انتظامی۔ مجالس نصاب و ممتحین اور مجلس رفقا اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اطلاعنامے جاری کرے۔

(ھ) سر رشتہ تالیف و تراجم کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ تعین کرے اور عموماً ایسے جملہ اُمور میں مدد دے جن کی اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے۔

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معیّن

کرتی رہیگی ۔

(۹۲) معتمد اُن ملازمین جامعہ کو جن کے نام درج سول لسٹ نہ ہوں جرمانہ کرنے معطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سو روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت، اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تعلیم حاصل کرے، نہیں دیجائیگی جب تک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیونگ یا امتحان میٹریکولیشن میں کامیابی نہ حاصل کی ہو ۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی ۔ اے وغیرہ کی طیلسان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ اس جامعہ یا کسی ہندوستان یا انگلستان کی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

---

(۷) ذیلی قواعد

(۱) مجلس رفقاء سے مجلس انتظامی کے اراکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۱۰) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقا مجلس انتظامی کے جن اراکین کا انتخاب کریگی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا:-

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں ۔

(۲) مجلس انتظامی کی رکنیت کے لئے کسی رفیق جامعہ کی جانب سے جو نام تجویز کئے گئے ہوں وہ اجلاس کے کم سے کم دس روز قبل تحریراً معتمد کے پاس پیش کر دیئے جائیں معتمد اجلاس کے چار روز قبل ان ناموں کو اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائینگے ۔

(۳) رائے دہندگان ہر ایک جائداد مامور طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دیسکیں گے ۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیالاٹ دیئے جائنگے ۔

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مصدرہ ۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۵ خورداد ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیئے جائنگے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مساوی برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کرکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقا سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۴۷) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقا سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا:۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو معین امیر جامعہ اس غرض کے لئے معیّن کریں۔

(۲) مجلس انتظامی اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کریگی جن کو وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کریگی۔ مستجل اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل اراکین مجلس رفقا کے درمیان گشت کرائیں گے۔ اسوقت مجلس رفقاء

---

* منظورہ سرکار عالی (۲۲ ر اردی بہشت ۱۳۳۳ف م ۲۶ مارچ ۱۹۲۴ء)

کے کسی رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور یہ تجویز اجلاس کے پورے نو روز پہلے معتمد کے پاس بھیجدی جائے۔
یہ زائد اسماء معہ فہرست اسماء سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے ارکین کے درمیان گشت کرائی جائیگی۔ جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہوسکیگی۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ واری ووٹ لئے جائیں گے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔
ووٹ بذریعہ بیلاٹ دیئے جائیں گے۔
اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام معین امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) ارکین مجالس شعبہ جات سے دو رفقاء کا انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے ارکین میں سے جو پہلے سے رفیق جامعہ نہ ہوں دو اشخاص کا انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد ذیل کے تحت عمل میں آے گا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبہ فنون سے اور دوسرے کا مجلس شعبہ دینیات سے ہوگا:—

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک تحریر شدہ ۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۵ خورداد ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(۱) ارکین مجالس شعبہ جات فنون و دینیات میں سے جن دو رفقاء کو (جو پہلے سے مجلس رفقاء کے رکن نہیں ہیں) مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورت ظہور جاءداد کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئے گا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے ارکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائے گی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے اُن ارکین کی ایک فہرست جو مجلس رفقاء کے رکن نہ ہوں بھیجی جائے گی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مستعد رہونگے کہ فہرست موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو معتمد کے پاس پہنچ جانی چاہیے۔ معتمد جملہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کروا کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو ارکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیجدیں گے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیالاٹ دیئے جائیں گے۔

(۴) جس صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے اُنکے انتخاب کا اعلان کیا جائے گا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ حاصلہ برابر ہوں اور اُن کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو انکے نام

امیر جامعہ کے پاس پیش کیئے جائینگے۔ جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا اُن کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اُس کو نامنظور کرکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکینگے۔

(۴) طیلسانین مندرجہ فہرست سے دو رفقاء کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج منشور خسروی طیلسانین مندرجہ فہرست سے مجلس رفقاء جن دو رفقاء کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا:۔

(۱) طیلسانین مندرجہ فہرست سے جن دو رفقاء کو مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے اُن میں سے کسی کی ماموری کے لیئے ہر سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لیئے مقرر کریں بشرط ضرورت انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام رجسٹر طیلسانین میں درج نہ ہو اور جب تک وہ اس سال کی فیس جس میں انتخاب ہوتا ہو روانہ نکرے کسی انتخاب میں جو بروئے قواعد ہذا ہو منتخب ہونیکا مستحق نہ ہوگا۔

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشدہ ۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ م خورداد ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(۳) انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائیگی۔ اور ساتھ ہی ملیسا مین مندرجہ فہرست کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جائیگا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہونگے کہ تختہ موصولہ سے ایک صاحب کا نام بہ حیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لئے تجویز کریں۔ اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جانا چاہئے اور یہ پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو مسجّل کے پاس پہونچ جانی چاہئے۔ مسجّل جملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست مع تختہ جات طبع کرواکر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیجدینگے۔

(۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد ماموں طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۵) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیالاٹ دیے جائیں گے۔

(۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ مساوی برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو انکے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائینگے جنکا فیصلہ قطعی ہوگا۔

نوٹ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا اُن کے

غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دیسکیں گے۔

(۵) رجسٹر طیلسانین*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) (ج) جو رجسٹر طیلسانین رکھا جائیگا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے:۔

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم ممالک محروسہ میں قیام پذیر ہو بشرط ادائی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں بربنائے درخواست اپنا نام درج کروانے کا مستحق ہوگا:۔

(الف) جامعہ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر (Master) یا ڈاکٹر (Doctor) یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جسکو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعہ عثمانیہ کا کوئی بیچلر (Bachelor) جسکو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا منشی فاضل

---

* منظورہ مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (۱۸ / فروردی ۱۳۳۰ فصلی م ۱۹ / فروری ۱۹۲۱ء)

جس کو یہ امتحانات کامیاب کرکے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزرا ہو۔

(۲) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کروانیکے لئے جو ابتدائی فیس دینی ہوگی اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

(۳) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادا نہ کی جائیگی کوئی طیلسانی کسی انتخاب میں شریک ہونے یا قواعد کی رو سے جو رعایات اُنہیں عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق ہوگا۔

(۴) ہر طیلسانی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ ادا کر دینے سے سالہائے مابعد کی سالانہ فیس ادا کرنے سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔

(۵) کسی ایسے طیلسانی کا نام جو درج رجسٹر ہو اگر سالانہ فیس کی رقم ۳۰ اردی بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا۔ لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دوبارہ شریک کر لیا جائیگا۔

(۶) طیلسانین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) دو رفقاء کے انتخاب کرنیکے مقتدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہونگے۔

(الف) وہ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن جامعہ کی رکنیت کے مستحق ہونگے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے لکچروں میں وہ بلا کسی فیس کے شریک کئے جائیں گے۔

(ج) جلسہ عطائے اسناد میں شرکت کے لئے انہیں ایسے طیلسانین پر جو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دی جائیگی۔

(۶) لباس تعلیمی

امیر جامعہ

سبز ریشمی گون طلائی لیس و پھندنا

معین الامیر جامعہ

سبز ریشمی گون نقرئی لیس و پھندنا

رفقاء

گہرا سبز ایم۔اے کا گون اور سیش

طیلسانین

گون — گہرا سبز اسی وضع وقطع کا ہوگا جیسا کہ اکسفورڈ یونیورسٹی میں بی۔اے۔ ایل ایل بی اور ایم۔اے کے طیلسانین کا ہوتا ہے

شملہ — ہلکا زرد رنگ (کریم) کا ہوگا۔

ہوڈ — فنون۔ زرد

دینیات۔ سبز

سائنس۔ گہرا سبز

قانون۔ سرخ

طب۔ بھورا۔ (اگرے)

تعلیم۔ ہلکا نیلا۔

انجینئرنگ۔ ارغوانی (پرپل)

مسرز پارفٹ اینڈ کمپنی الہ آباد جامعہ کے گون ساز مقرر کیے گئے ہیں۔

(۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطائے اسناد*

(۱) امیر جامعہ، معین الامیر جامعہ و رفقاء جامعہ وقت مقررہ پر مجلس رفقاء کے کمرے میں جمع ہونگے۔ امیر جامعہ کی غیاب میں معین الامیر جامعہ صدارت کریں گے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے میر شعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس رفقاء سے عطائے طیلسان کی اجازت طلب کرینگے۔

دینیات

قانون

طب

انجینرنگ

تعلیم

فنون

سائنس

(۳) ہر سند کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائے گی:۔

"... امیر جامعہ! میں تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ ..... نے ممتحنوں کی رائے کی بناء پر جن شخصوں کے طیلسان .... کے مستحق ہونے کی تصدیق کی ہے انکو طیلسان ... عطا کی جائے۔"

(۴) تمام طیلسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مشرشدہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ م ۲۳ دے ۱۳۳۴ف م ۱۷ نومبر ۱۹۲۴ء)

معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ بصورت جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہونگے جہاں اسناد عطا کی جائیں گی ۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں ملبوس ہونگے اور رفقاء اس علمی لباس میں ملبوس ہونگے جس کے پہننے کے وہ اپنے طیلسانوں کی رو سے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو رفقائے جامعہ کے لئے مقرر کیا جائے ۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے طیلسانوں کے مقررہ عبا اور ہوڈ میں ملبوس ہونگے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل میں بٹھائے جائیں گے ۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی امیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ کے تشریف رکھنے تک استادہ رہینگے ۔

(۸) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ و رفقاء کے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بالفاظ ذیل جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے :-

"جامعہ عثمانیہ کا یہ جلسہ عطائے اسناد اس غرض سے منعقد ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق کی گئی ہے کہ وہ طیلسانوں کے مستحق ہیں انہیں اسناد عطا کی جائیں ۔ امیدوار اب استادہ ہو جائیں ۔"

(۹) امیدواروں کے استادہ ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کرینگے جن کے جواب میں امیدوار کہینگے "میں وعدہ کرتا ہوں ۔"

سوال (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس طیلسان کے لئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمہاری سفارش کی گئی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرزِ کلام میں اُس وقار کو قائم رکھو گے جو اس جامعہ کے ارکان کا مابہ الامتیاز ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدِ امکان حقیقی علم کی توسیع کیلئے کوشاں رہو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدِ امکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کرو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اُس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دو گے جسے تم بالآخر اختیار کرو گے اور ہر موقعہ پر اس کی شہرت اور نیکنامی کو برقرار رکھو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۵) (صرف شعبہ دینیات کے طیلسانین کے لئے) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ

سے تا حد امکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں اور
ایک سچّے مسلم کی طرح صرف کروگے۔"

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں ۔

(۱۰) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اس کے بعد فرمائینگے " امیدواروں کو
پیش کیا جائے "۔

(۱۱) ہر شعبہ کے میر شعبہ امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اپنے اپنے
شعبہ کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کرینگے اور ہر جماعت
کے لئے اس طرح عرض کرینگے :۔

" میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں
(نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا
ہونکہ ان کو طیلسان عطا کی جائیں "۔

(۱۲) جب کسی ایک طیلسان کے تمام امیدوار پیش کر دیئے جائیں تو
امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اسناد امیدواروں
کو عطا کرینگے جو استادہ رہیں ۔

" اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بہ حیثیت امیر جامعہ یا
معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ
کی طیلسان ...... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہونکہ
مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طیلسان کے
شایان شان ہو "۔

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد مسجل اسناد
عطا شدہ کی فہرست امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں

پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کر دینگے۔

(۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ یا کوئی رفیق یا کوئی معزز مہمان امیدواروں کے سامنے تقریر کرینگے۔

(۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ استادہ ہو جائینگے اور امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ فرمائینگے: "میں جلسہ کو برخواست کرتا ہوں"۔

(۱۶) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقائے جامعہ بصورت جلوس مجلس رفقاء کے کمرے کو واپس جائینگے اور طیلسانئین استادہ رہیں گے۔

(۸) اصول تنقید کتب*

(۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنا چاہئے جن میں پیشوایان مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر متعصبانہ حملہ ہو۔

(۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنا چاہئے جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔

(۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہونگے بشرطیکہ کسی مذہب پر کوئی غیر مہذب حملہ نہ ہو۔

(الف) کتب ادبیہ میں مضامین رندانہ و تخیلات شاعرانہ

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشدہ ۱۲ صفر ۱۳۳۸ھ م یکم دے ۱۳۲۹ف م ۶ نومبر ۱۹۱۹ء)

(ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔

(ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات یا ان کے کارناموں کا مورخانہ ذکر۔

(۹) اختیارات صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ

[مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۹۷۷) مورخہ ۲ رتیر ۱۳۳۰ف م ۷ رمئی ۱۹۲۱ء]

(۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کلیہ و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر کلیہ افسر اعلے ہونگے۔

(۲) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ کلیہ میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کلیہ سے خارج یا علحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔

(۳) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ کلیہ کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاران کا تقرر کریں۔

(۴) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزیٹڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کریں۔

(۵) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزیٹڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہ سے جو ناگزیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو ان کی جگہ کا عارضی طور پر منصرمانہ انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کلیہ کو چاہئیے کہ منصرمانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کر دیں جو

رخصت کے منظور کرنے کا مقتدر ہے۔

(۶) صدر کلیہ کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔

(۷) حکام جامعہ اور کلیہ کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کلیہ کے وساطت سے ہوگی۔

(۸) جو وظائف کلیہ کے لئے مخصوص ہوں انکی تقسیم صدر کلیہ کرینگے۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کردیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو ہمرتے تقسیم کریں۔

(۹) صدر کلیہ کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کلیہ کے کتب خانے دار التجربے وغیرہ صدر کلیہ کے تحت ہونگے اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں۔

(۱۱) صدر کلیہ کو جملہ رقوم مندرجہ موازنہ مختلف مدات کے لحاظ سے خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآوردات راست صدر محاسبی کو روانہ کرسکیں گے۔

(۱۰) اختیارات ناظم دار الترجمہ

[مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۵۰۱) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ف م ۲۹ جنوری ۱۹۱۸ء
ومراسلہ نشان (۸۷۵۱) مورخہ ۱ تیر / شہریور ۱۳۳۰ف م ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء]

ناظم دار الترجمہ کے اختیارات حسب ذیل ہونگے:۔

(۱) دارالترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو اُن کا تقرر و تبدل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا۔

(۲) مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا۔

(۳) صادر اور دوسری رقومات جو دارالترجمہ کے لئے منظور رہوں اُن کو صرف کرنے کے متعلق دیگر نظماء سررشتہ کے مماثل اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ کو جرمانہ کرنا معطل کرنا اور اُن کی رخصتیں منظور کرنا۔

(۵) جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کر دی ہے اُن کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔

(۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظورہ کے موافق رقومات ایصال کرنا۔

(۷) بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطابع کو اجرت ادا کرنا۔

(۱۱) معاوضہ ممتحنین مبصرین نگرانکاران امتحان و ناظران امتحان

(۱) ممتحنین کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی :-

امتحان میٹریکولیشن

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ سہ ساعت کیلئے	۶۰	۰	۰
ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے	۴۰	۰	۰
بیاضات جوابات پرچہ سہ ساعتی کی جانچ کیلئے فی بیاض	۰	۱۲	۰

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
بیاضات جواب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض	٠	٨	٠
عملی امتحان معاشیات خانہ داری فی امیدوار	١	٨	٠

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ٢٥ روپیہ ہوگی)

امتحان انٹرمیڈیٹ

	روپیہ	آنہ	پائی
ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لئے	٧٥	٠	٠
ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے	٥٠	٠	٠
بیاضات جواب پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض	١	٠	٠
بیاضات جواب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض	٠	١٢	٠
عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے ہر ایک ممتحن کو فی امیدوار	٢	٨	٠

امتحان بی اے اور ایل ایل بی

	روپیہ	آنہ	پائی
ترتیب پرچہ کیلئے	١٠٠	٠	٠
جوابی بیاضات کی جانچ کے لئے فی بیاض	١	٨	٠
عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے فی امیدوار	٣	٠	٠

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ٢٥ روپیہ ہوگی)

(٢) تصحیح پروف کے لئے ہر ممتحن کو پانچ روپیہ فی پرچہ ایصال ہوگا۔

(٣) مبصرین کے لئے معاوضہ تبصرہ پہلے روز کے اجلاس کیلئے تیس روپیہ اور بعد کے ڈہائی گھنٹے یا اس سے کم وقت کے اجلاسوں کے لئے پندرہ روپیہ فی اجلاس ہوگا۔

(۴) نگرانکاران امتحان کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی:۔

—	امتحان میٹریکیولیشن	امتحان انٹرمیڈیٹ۔ بی اے و دیگر اعلیٰ امتحان	
	روپیہ انہ پائی		روپیہ انہ پائی
(۱) صدر نگران کار	۱۰ ۰ ۰	(۱) صدر نگرانکار	۱۰ ۰ ۰
(۲) نگرانکار امیدواراں (۵۰) سے کم	۲ ۰ ۰		
(۳) نگرانکار امیدواراں (۵۱) تا (۱۰۰)	۳ ۰ ۰		
(۴) نگرانکار امیدواراں (۱۰۱ تا ۲۰۰)	۴ ۰ ۰	(۲) نگرانکار امیدواراں تا ۱۰۰	۴ ۰ ۰
(۵) نگرانکار امیدواراں دو سو سے زائد	۵ ۰ ۰	(۳) نگرانکار امیدواراں زائد از ۱۰۰	۵ ۰ ۰
(۶) چپراسی	۰ ۴ ۰	(۴) چپراسی	۰ ۴ ۰

(۵) ناظران مذہبی کو کتب سنسکرت کی تنقید کے لئے (۵۰) فیصد صفحات اور انگریزی۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی کتابوں کیلئے (۱۲) فی صد صفحات معاوضہ ایصال ہوگا۔

(۱۲) مصارف سفر و بھتہ

مجلس رفقا اور دیگر مجالس کے اراکین کو (جو بیرون بلدہ حیدرآباد قیام پذیر ہوں) حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا:۔

(۱) یکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم صرف انہی ایام کے لئے جن میں کمیٹیاں ہوں۔

(۲) ملازم کے لئے یکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

(۱۳) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد یا اجازوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دی جائینگی جبکہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش شدہ درخواست گزار یا کسی اور طریقہ سے (جسکی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر مہتمم تعلیمات یا مہتمم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یہ اطمینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی سند یا اجازہ کھو دیا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر مستجل کی دستخط ثبت تھی پانچ روپیہ فیس ادا کرنے پر اور جن کی اصل پر امیر جامعہ کی دستخط ثبت ہوئی ہو دس روپیہ فیس دینے پر عطا ہونگی اور اس کی اطلاع جریدہ اعلامیہ میں شائع ہوگی۔

---

(۸) کلیہ جامعہ عثمانیہ

عملہ

صدر   محمد عبدالرحمن خاں بی۔ اے (مدراس) بی۔ ایس۔ سی۔ اے۔ آر۔ سی۔ ایس (لندن)

شعبۂ فنون

حیاتیات

مددگار پروفیسر (حیوانیات) بابر مرزا بی۔ ایس۔ سی (بمبئی)

ڈیمانسٹریٹر (نباتیات) سعیدالدین بی۔ ایس۔ سی۔ (بمبئی)

کیمیا

پروفیسر   ڈاکٹر مظفرالدین قریشی ایم۔ ایس۔ سی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ (برلن)

مددگار پروفیسر   محمود احمد خاں بی۔ ایس۔ سی۔ (الہ آباد)

ڈیمانسٹریٹر   عبدالعزیز بی۔ اے (عثمانیہ)

معاشیات

پروفیسر   تقرر طلب۔

مددگار پروفیسر   محمد الیاس برنی ایم۔ اے۔ ایل ایل بی (الہ آباد)

(یہ شعبہ معاشیات کے نگران ہیں)

"   "   حبیب الرحمن ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی (الہ آباد)

انگریزی

پروفیسر   این۔ جی۔ ولنکر ایم۔ اے۔ ایل ایل بی (بمبئی)

پروفیسر	ای۔ای۔اسپیٹ بی۔اے (لنڈن)
"	مرزا حسین علی خان بی۔اے (اکسفورڈ)
"	ڈاکٹر سید عبداللطیف بی۔اے (مدراس) پی ایچ۔ڈی (لنڈن)
مددگار پروفیسر	محمد رحیم الدین ایم۔اے (بمبئی)

تاریخ

پروفیسر	ہارون خان شیروانی بی۔اے۔(اکسفورڈ)
"	تقرر طلب۔
مددگار پروفیسر	محمد جمیل الرحمٰن ایم اے۔(پنجاب)
"	کے۔سی۔اے سکسینہ ایم۔اے۔(الہ آباد)
"	ابن حسن ایم اے (الہ آباد)
"	سید نجم الہدیٰ۔بی۔اے آنرس (پٹنہ)

السنہ قدیم و جدید

پروفیسر	تقرر طلب	
"	" " "	
"	وحید الدین سلیم	(اردو)
مددگار پروفیسر	سید غلام نبی مولوی فاضل پنجاب	(عربی)
"	عبدالحی	(")

مددگار پروفیسر	سید ابراہیم	(عربی)
"	سید اشرف شمسی	(فارسی)
"	عبدالحمید خان	(فارسی)
"	سید سجاد حسین ایم۔ اے (الہ آباد)	(اُردو)
"	سی این۔ جوشی۔ ایم۔ اے۔ (بمبئی)	(مرہٹی)
"	ٹی۔ رام راؤ بی۔ اے (مدراس)	(کنڑی)
"	آر۔ سبا راؤ	(تلنگی)
"	پنڈت ہری ہر ساشتری	(سنسکرت)
"	جی۔ دھریشور بی۔ اے۔	(")

ریاضی

پروفیسر	قاضی محمد حسین ایم۔ اے (پنجاب) بی اے ایل ایل بی (کیمبرج)
"	کشن چند ایم۔ اے (کیمبرج)
مددگار پروفیسر	شیخ برکت علی بی۔ اے (پنجاب) منصرم

فلسفہ

پروفیسر	تقرر طلب
مددگار پروفیسر	خلیفہ عبدالحکیم ایم۔ اے ایل ایل بی (پنجاب) رخصت پر ہیں۔
"	عبدالباری ندوی (اس شعبہ کے نگران ہیں)
"	معتضد ولی الرحمٰن ایم۔ اے (پنجاب)

طبیعیات

پروفیسر	محمد عبدالرحمن خاں بی۔ ایس۔ سی۔ (لنڈن)
مددگار پروفیسر	وحید الرحمن بی۔ ایس۔ سی (کلکتہ) رخصت تعلیمی پر ہیں۔
"	نصیر احمد ایم۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی (آلہ آباد)
ڈیمانسٹریٹر	سید عبدالرحمن بی۔ اے (عثمانیہ)

دینیات

مددگار پروفیسر	مناظر احسن گیلانی

شعبۂ دینیات

پروفیسر	تقرر طلب	
مددگار پروفیسر	عبدالقدیر مولوی فاضل (دینیات کے نگران بھی ہیں)	(فقہ)
مددگار پروفیسر	شبیر علی	(کلام و فلسفہ)
مددگار پروفیسر	مفتی عبداللطیف	(تفسیر)
"	شاہ مصطفی قادری	(فقہ)
"	عبدالواسع	(حدیث)
"	سید احمد حسین	(منطق)
"	صبغتہ اللہ (منصرم)	(تفسیر)

شعبۂ قانون

پروفیسر	محبوب علی بی۔ اے (آکسفورڈ)

مددگار پروفیسر اکبر علی موسوی - بی - اے آنرس ایل ایل بی -

میقاتیں (ٹرمس)

از جولائی تا ڈسمبر و از جنوری تا اپریل

اجرت تعلیم (فیس)

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰	روپیہ
بی - اے -	"	۸۰	"
ایم - اے	"	۱۰۰	"
ایل ایل بی	"	۸۰	"

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپیہ

کتب خانہ

انگریزی اور السنہ مشرقیہ کی جملہ (۱۸۶۲۰) کتابیں ہیں جن میں (۶۳) قلمی کتابیں شامل ہیں - کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ آصفیہ سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں -

تعداد طلبہ

	شعبہ فنون	شعبہ دینیات	شعبہ قانون
جماعت سال اول	۱۴۷	۴	۰

جماعت سال دوم	۱۵۸	۶	۰
جماعت سال سوم	۹۰	۳	۰
جماعت سال چہارم	۱۲۸	۲	۰
جماعت سال پنجم (ایم۔اے)	۱۹	۰	۰
جماعت سال ششم (ایم۔اے)	۲۴	۱	۰
" ایل ایل بی (ابتدائی)	۰	۰	۳۹
" " " (آخری)	۰	۰	۲۶
جملہ	۵۶۴	۱۶	۶۵

مضامین جنکی تعلیم کلیہ میں دیجاتی ہے (شعبہ فنون)

انگریزی۔ دینیات لازمی۔عربی۔فارسی۔سنسکرت۔اُردو۔مرہٹی۔تلنگی۔کنڑی۔تاریخ (ہندوستان۔انگلستان۔اسلام۔یورپ قدیم وجدید) معاشیات۔ریاضی طبیعیات۔کیمیا۔حیاتیات۔منطق اور فلسفہ۔

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں بی۔اے تک سامان مہیا ہے۔

وظائف تعلیمی

شُعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان

میٹرکیولیشن جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظائف پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم وسوم آئیں۔

چھ وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں:۔

(۱) انگریزی۔ (۲) دینیات۔ (۳) عربی۔ (۴) سنسکرت (۵) ریاضی۔ (۶) سائنس۔

بی۔ اے | تین وظیفے پچیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول دوم وسوم آئیں۔

سولہ وظائف بیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں:۔

انگریزی۔ دینیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ اُردو۔ عربی۔ فارسی سنسکرت۔ معاشیات۔ تاریخ اسلام۔ تاریخ انگلستان۔ تاریخ ہند۔ فلسفہ (منطق ونفسیات) مرہٹی۔ کنڑی۔ تلنگی۔

[* بشرطیکہ جو طلبہ اس مضمون میں اول آئیں ان کے نشانات حاصلہ ۳۳ ۱/۳ فیصدی سے کم نہ ہوں]

ایم۔ اے | دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان بی اے جامعہ عثمانیہ کے شعبہ فنون اور شعبہ سائنس میں علی الترتیب اول اور پورے امتحان میں درجہ اول میں کامیاب ہوں۔

سات وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم ازکم درجہ دوم میں کامیاب ہوں:۔

انگریزی۔ السنہ۔ تاریخ۔ فلسفہ۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی۔

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ	ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان میٹریکولیشن میں اول آئے اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو دوم میں آئے۔

ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو زبان عربی میں اول آئے۔

بی۔ اے	ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے جملہ مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو فقہ و اصول فقہ میں اول آئے۔

ایم۔ اے	ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان بی۔ اے میں بدرجہ اول کامیاب ہو۔

وظائف رعایتی

شعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ۔ بیس وظائف:-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ

طلبہ مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے۔ بارہ وظائف:-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ

طلبہ مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

ایم۔ اے:- ماہانہ بیس روپیہ کے پانچ وظائف

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ۔ سات وظائف دس روپیہ ماہانہ کے

بی۔ اے۔ دو وظائف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف دو سال کیلئے۔

(۹) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

حسب تحریک ناظم صاحب تعلیمات و بمنظوری مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی مدرسہ فوقانیہ بلدہ میں امتحاناً دو سال کے لیے انٹرمیڈیٹ کی جماعتیں قائم کی گئی ہیں۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم۔ اے (کیمبرج) بی۔ ایس۔ سی۔ اس کالج کے صدر ہیں اور عملہ اساتذہ حسب ذیل ہے:۔

انگریزی صدیق حسن ایم۔ اے

ایس۔ دی۔ راجندرن بی۔ اے۔ ایل ٹی۔

عربی و دینیات محمد عثمان جعفری

فارسی مرزا علی رضا شیرازی

آغا محسن

اُردو ابوالظفر عبدالوحید بی۔ اے۔

تاریخ غلام قادر بی۔ اے۔

محمود علی بی۔ اے

سیادت علی خاں بی۔ اے

معاشیات علی اکبر بی۔ اے (کیمبرج)

نفسیات احمد اللہ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی

منطق عالم علی خاں بی۔ اے بی۔ سی۔ ایل

احمد حسین خاں۔ بی۔ اے۔

ریاضی پٹواری بی۔ اے (آنرس)

ریاضی	نذیر الدین بی۔اے۔
طبیعیات	مرتنجی راؤ۔بی۔اے (منصرم)
کیمیا	احمد بن عبد اللہ۔بی۔اے۔ (منصرم)
سنسکرت و مرہٹی	ایس این۔جوشی بی۔اے۔ایل ایل بی۔

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔

انگریزی۔دینیات۔عربی۔فارسی۔اُردو۔
سنسکرت۔مرہٹی۔تاریخ۔معاشیات۔منطق
ریاضی۔نفسیات۔طبیعیات۔کیمیا۔

(۲) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج

اورنگ آباد میں امتحاناً دو سال کے لئے انٹرمیڈیٹ کالج قایم کیا گیا ہے۔ مولوی عبدالحق صاحب بی۔اے جو صوبہ اورنگ آباد کے صدر مہتمم تعلیمات تھے کالج کے صدر مقرر ہوئے ہیں۔ اور عملہ اساتذہ حسب ذیل ہے:۔

انگریزی	جان بھگتل بی۔اے بی۔ٹی۔
تاریخ ہند و اسلام	محمد ابراہیم ایم۔اے۔
تاریخ انگلستان	کریم احمد لودھی بی۔اے۔بی۔ٹی۔ایم ٹی۔
منطق و نفسیات	سید وہاج الدین احمد۔بی۔اے۔بی۔ٹی
عربی	منظور احمد
فارسی	مرزا آغا محمد تقی۔
مرہٹی	پنڈت بھاسکر گوبند

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

انگریزی ۔ دینیات ۔ معاشیات ۔ تاریخ ۔
نفسیات منطق ۔ عربی ۔ فارسی ۔ مرہٹی سنسکرت ۔

(۳) مدرسۂ نسوان نام پلی

اس مدرسہ میں انٹرمیڈیٹ کی جماعت قائم کی گئی ہے۔ فی الحال انگریزی دینیات عربی ۔ تاریخ اسلام ۔ تاریخ انگلستان کی تعلیم دی جاتی ہے ۔
مس آمنہ پوپ ایم ۔ اے ۔ ایل ۔ ار ۔ اے ۔ ایم ۔ اے ۔ آر ۔ سی ۔ ایم ۔ ایم آر ۔ اے ۔ ایس اس درس گاہ کی نگران ہیں ۔ اور معلمات حسب ذیل ہیں :۔

انگریزی	مس گلسن ۔ بی ۔ اے ۔ ایل ٹی ۔
اُردو و دینیات	افسر سلطانہ بیگم ۔
عربی و تاریخ اسلام	نوشابہ خاتون بی ۔ اے ۔
تاریخ انگلستان	مس آمنہ پوپ ایم ۔ اے ۔

(۱۰) دارالترجمہ

دارالترجمہ آبان سنہ ۱۳۲۶ف میں مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۵۴۱) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۶۸) کتابوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور بقیہ کتابیں یا تو زیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم۔ اے کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جا رہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم (۵۰۰ تا ۱۰۰۰) بارہ مترجم۔ چھ ۳۵۰ تا ۶۰۰ اور چھ (۲۵۰ تا ۴۰۰) مقرر ہیں اور انکے علاوہ ایک ناظر ادبی (۵۰۰) اور ایک ناظر مذہبی (۵۰۰) ہیں۔ تنخواہ یاب مترجمین کے علاوہ کتابوں کی ایک بڑی تعداد بیرونی اشخاص سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں:۔

محمد عنایت اللہ بی۔ اے ۔ ناظم

عبداللہ العمادی	ناظر مذہبی
نواب حیدر نواز جنگ بہادر	ناظر ادبی
قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	مترجم تاریخ
مسعود علی بی۔ اے	مترجم قانون
مرزا محمد ہادی بی۔ اے	مترجم فلسفہ
سید ہاشمی	مترجم تاریخ
محمد ابراہیم ایم۔ اے مولوی فاضل	مترجم عربی
شیخ برکت علی بی۔ اے	مترجم ریاضی

سردار بلدیو سنگھ بی اے	مترجم کیمیا
فدا علی	مترجم فارسی
رشید احمد بی۔ اے	مترجم معاشیات
شبیر حسین جوش	مترجم ادب انگریزی
احسان احمد	مترجم فلسفہ

---

(۱۱) رصدگاہ نظامیہ

تمہید | نواب ظفر جنگ بہادر نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاص بڑی دوربینیں لے رکھی تھیں جنکو اُنھوں نے بعد میں تحفتاً سرکار عالی میں پیش کر دیں۔ یہی زمانہ سے رصدگاہ کی تاریخ شروع ہوئی۔ ہے جبوقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت سرکار عالی کے زیر غور تھا مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) نے جو اُسوقت معتمد فینانس تھے اور اب صدر المہام فینانس ہیں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت جتائی اور بتایا کہ حکومت کو ایک نادر موقعہ حیدرآباد میں ایک رصدگاہ کے قیام اور علم ہئیت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق پیشگاہ حضرت اقدس واعلیٰ سے بکمال عطوفت منظوری صادر فرمائی گئی اور یہ طے پایا کہ ان دوربینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصدگاہ کی بنیاد ڈالی جائے۔ ۱۹۰۸ء میں مسٹر چیٹ اوڈ ناظم رصدگاہ مقرر ہوئے اُنھوں نے اپنے ورود حیدرآباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کے لئے ضروری عمارتوں کی تعمیر شروع کروادی۔ سنہ ۱۹۱۰ء کے شروع میں جبکہ رصدگاہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا عکاسی استوائی دوربین (Photographic equatorial) نصب کی گئی۔ لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جاسکا۔ کیونکہ اس کی بعض اجزاء کو ضروری مرمت کے لئے انگلستان

بھیجا گیا تھا۔ اور دُور بین کو از سر نو گردشی حرکت کے لئے ترتیب دیا گیا۔
مسٹر ہیٹ اوڈ نے اپنے زمانہ ملازمت میں جو ۱۹۱۴ء میں ختم ہوئی تھی
باقاعدہ فلکی مشاہدات شروع کر دیئے تھے اور اپنے عملہ کو اچھی خاصی
مشق کرادی تھی۔ انکے بعد نظامت پر مسٹر پوکاک کا تقرر ہوا انھوں نے
رصدگاہ کے مفوضہ کام کو پوری کوشش اور سرگرمی کیساتھ نہایت اچھے پیانہ پر جاری
رکھا۔ ان کی زیر نگرانی تمام شاخوں میں قابل قدر ترقی ہوئی۔ صاحب
موصوف اکتوبر ۱۹۱۸ء میں انتقال کیا اور اس وقت تک رصدگاہ
کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شایع ہو چکے تھے۔ نومبر ۱۹۱۹ء میں
رصدگاہ کا الحاق جامعہ عثمانیہ کے ساتھ عمل میں آیا اور اس کے انتظام کی
نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

فہرست آلات | رصدگاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ایک ۸" والی عکاسی دوربین مع ضروری سامان کے

(۲) ″ ″ ۱۵" ″ دوربین مشاہدات کے لئے جو استوائی
نصب ہے (اسکی تنصیب ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم
کی نگرانی میں عمل میں آئی)۔

(۳) ایک ۳/۴ ۲" والا آلہ مرور۔

(۴) دو نجومی گھڑیالیں اور ایک بحری وقت پیما۔

(۵) برق منتقل کرنے والے رقاصوں کا ایک سٹ
اور ان کیساتھ ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل)۔

ان کے علاوہ حال ہی میں (۱۹۲۳ء) ملن شا زلزلہ نگار بھی
تعمیر کیا گیا ہے جس کو عکاسی دُوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر

نصب کیا گیا ہے۔

ہئیتی کام | رصدگاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو بھی کام کیا جائے ایک باضابطہ نظام عمل کے مواتق کیا جائے اور ساتھ ہی معقول سائنٹفک اہمیت رکھتا ہو۔ منفرد اکتشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے رصدگاہ کا نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔ اس طرح پر کہ کسی بڑے ہئیتی کام کے نظام العمل میں مسلسل شرکت کی وجہ سے علم ہئیت کی ترقی میں ایک حد تک اعانت بھی ہو اور ساتھ ہی ان خاص تحقیقات کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے جن کا نفس مضمون سے تعلق ہو۔

جب رصدگاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہو چکی تو مستاز ہئیت دانوں (سر ڈیوڈ گل، پروفیسر ٹرنر وغیرہ) نے مشورہ دیا کہ یہ رصدگاہ اس عظیم بین الاقوامی کام "نقشہ آسمان کی ترتیب" (Carte du ciee) میں معقول اعانت کر سکتی ہے۔

حکومت سرکار عالی اس مشورہ پر کاربند ہونے کے لئے رضامند ہوگئی اور وہ کام رصدگاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصدگاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شائع ہو چکے ہیں۔

گرب استوائی سے جو ۱۹۲۳ء میں نصب کی گئی ہے چند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہو گیا ہے۔ اس دوربین کے مشاہدے اسکی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اول پر خاص طور پر کارآمد ہیں۔

آلہ مرور کو گھڑیال کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
اور یہ تجویز ہے کہ حیدرآباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ
رصدگاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے ۔
ورستمبر ۱۹۲۳ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جاتے ہیں
اور نتائج کو بین الاقوامی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیجدیا جاتا ہے۔

مطبوعات | رصدگاہ کی مطبوعات میں حیدرآباد کی ہیئتی فہرست کی جلدیں اول دوم سوم وچہارم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں خالص فن سے متعلق متعدد مضامین جن کی تعداد تیس تک پہونچ چکی ہے مختلف رسائل میں شائع ہوچکے ہیں ۔

کتب خانہ | ایک مختصر کتب خانہ بھی جس میں فی الحال (۶۰۰) کتابیں ہیں تکمیل پارہا ہے ۔ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری رصدگاہوں کی ان مطبوعات پر مشتمل ہے جو تبادلے میں وصول ہوئے ہیں ۔

عملہ | تین مددگاروں ۔آٹھ شمار کنندوں ۔ ایک اہلکار ۔ اور ایک کاریگر پر مشتمل ہے ۔

مسٹر بھاسکرن ۔ایم ۔اے ۔ایف ۔ار ۔اے ۔ایس اسوقت ناظم ہیں ۔

(۱۲) قواعد و مضامین امتحان

شعبہ فنون

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد۔ اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی امتحان مذکور کے لئے تعلیم پائی ہے۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکارعالی کے پاس ۱۹۰۶ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" یا "منشی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا لیکن جو امیدوار امتحان منشی میں کامیاب ہیں انکو دینیات یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہوگا۔ اور ان مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹریکیولیشن میں کامیاب

تصور کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ فبروری تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کی دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:۔

(۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جماعت میٹریکولیشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا ان کے کم از کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقتنامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقتنامہ عمر حسب دفعہ (۳)

ان صورتوں میں جنمیں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے

قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی حاضری کو شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری کو شمار کیا جائیگا۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) حسب ذیل صداقتنامجات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کا پیش کریں۔

(۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کو علاوہ اس امتحان کے اصل صداقت نامہ کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی اور جس کی بنا پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقتنامجات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے:۔

(۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکولیشن میں شرکت کی

اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شریک ہوسکتے ہیں ایسے امیدواروں کو صرف اول الذکر دو صداقتنامے پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامہ جات وصول ہونے پر مسجل امتحان سے کم از کم دو ہفتہ قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جس کو امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکیولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور انکا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا:۔

(۱) اجملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوسکتی ہے۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مسجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انہیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۴) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پر مشتمل ہونگے۔ طلبا کو اختیار ہوگا ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں :۔

گروپ الف :۔	گروپ ب :۔
(۱) انگریزی۔	(۱) انگریزی۔
(۲) اُردو۔	(۲) اُردو۔
(۳) ریاضی ابتدائی	(۳) ریاضی علی سوائے بعض سوالات ابتدائی
(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ	(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ۔
(۵) دینیات یا اخلاقیات	(۵) دینیات یا اخلاقیات۔
(۶) ایک مضمون اختیاری :۔	(۶) سائنس۔

(ا) تاریخ انگلستان

یا

(اا) السنہ ذیل میں سے ایک :۔

عربی۔ فارسی سنسکرت۔ مرہٹی تلنگی۔

کنڑی۔ ٹامل۔ فرانسیسی جرمنی۔ لاطینی۔

نوٹ۔ جو طلبہ گروپ الف لیں گے ان کے لئے میٹرک کی جماعت میں ہفتہ میں تین تین گھنٹہ سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی۔ طلبہ اناث کے لئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔

نصاب ضمیمہ (الف) میں مندرج ہے۔ (صفحہ ۲۵۱)

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ حسب ذیل ہوگا۔

مضمون نویسی اور ترجمہ از اردو۔ (۷۰ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری ۴۰ نشانات

(۲) اُردو

دو پرچے دو گھنٹے کے ہونگے۔

پرچہ اول کتب مقررہ۔ ۵۰ نشانات

پرچہ دوم۔ صرف و نحو۔ ۲۰ نشانات

مضمون نویسی ۳۰ نشانات

(۳) ریاضی ابتدائی (برائے طلبہ گروپ الف)

پرچہ اول حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۹۰ نشانات — حساب ۵۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات

پرچہ دوم ہندسہ (جامٹری) عملی و مساحت (مینسوریشن) ڈھائی گھنٹے۔ ۶۰ نشانات — ہندسہ (جامیٹری) عملی ۵۰ نشانات، مساحت ۱۰ نشانات

ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ ب)

پرچہ اول۔ حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے۔ ۱۰۰ نشانات — حساب ۴۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۶۰ ״

پرچہ دوم۔ ہندسہ (عملی و نظری) اور مساحت تین گھنٹے۔ ۱۰۰ نشانات — ہندسہ عملی و نظری ۷۰ نشانات، مساحت ۳۰ نشانات

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

دو پرچے دو گھنٹے کے ہونگے:-

پرچہ اول۔ تاریخ ہند ۵۰ نشانات

پرچہ دوم۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی ۵۰ نشانات

(۵) دینیات یا اخلاقیات

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا۔ ۱۰۰ نشانات

(۶) تاریخ انگلستان یا السنہ
(برائے طلبہ گروپ الف)

تاریخ انگلستان :-

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

السنہ :-

السنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔

سائنس (طبیعیات و کیمیا)
(برائے طلبہ گروپ ب)

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹہ کا ہوگا۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائیگا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بہ حیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ آنرز میں قرار دیئے جائیں گے جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آنرز اور درجہ اول میں

کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں انکی فہرست بہ لحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی مسجل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ واری کامیابی کے لئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا:۔

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدواران میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہوجائے تو آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا۔ کسی گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) مسجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے :-

(i) امتحان میٹریکیولیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ii) جملہ طلبہ جنہوں نے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ یا کسی دوسرے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جسکو جامعہ عثمانیہ اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دے اور انھیں بہ حیثیت انڈر گراجویٹ جامعہ میں داخل کرلیا گیا ہو اور بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ۔ سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ بورڈ میں جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں وہ کلیہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک کئے جائیں گے۔ جو طلبہ جدید قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں اور اردو کو بطور زائد زبان کے لی ہو یا مضمون نویسی کے لئے اس کا انتخاب کیا ہو وہ بلا کسی شرط کے داخل کرلئے جائیں گے۔ جن طلبہ نے جدید قواعد کے تحت اردو اس طرح نہ لی ہو صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلانے پر شریک کرلیئے جائیں گے۔ اس اردو دانی کے امتحان کے لئے کوئی فیس نہیں لیجائے گی۔

(۲) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان ہائی اسکول

کے کامیاب طلبہ بھی جامعہ عثمانیہ میں شریک ہوسکیں گے
بشرطیکہ جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں اس صوبہ کی کسی
یونیورسٹی میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اردو
دانی کے متعلق اطمینان دلائیں۔

(iii) طلبہ جنھوں نے امتحان کے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ
کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہو اور جن کو تحت
دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت
دی گئی ہو جو انھوں نے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ
کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں
شریک کیا جاسکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ایک صداقتنامہ اس کلیہ کے
صدر کا جس میں وہ سال ماسبق میں شریک تھا۔ (اور جو کسی یونیورسٹی
مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کا پیش کرے کہ اُس نے کلیہ
مذکور کے پہلے سال میں حسبِ قواعد اُس یونیورسٹی کے جس سے کہ
وہ منتقل ہورہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ کی
رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ سے کسی طالبِ علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی
مضمون سائنس میں جس کے لئے بروے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت
ہے اُسوقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ
وہ صدر کلیہ کا ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش نہ کرے کہ اس نے
کلیہ کے دار التجارب میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروے دفعہ (۵)

قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجارب مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے ۔

(۵) طبقاتِ ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی ۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ساعئہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ب) مددگاران دارالتجارب جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں بشرطیکہ وہ صدر کلیہ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقتنامہ جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر دفعہ (۴) ضرورت ہے دارالتجارب کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر موصوف کا ایک اور صداقتنامہ اس امر کا پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کیلئے

تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ وہ ملازم
ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کریں کہ تاریخ درخواست
شرکتِ امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل
مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ھ) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرکیولیشن
یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان ہذا
تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۶) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکام
رہے ہیں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے
شرکت کی اجازت دی جائے گی بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں
جن میں وہ امتحان سابق میں شریک ہوئے تھے۔ اگر وہ مضامین
بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک
باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ پر مستجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس
مبلغ بیس روپیہ فی کس پہنچ جانی چاہیں۔

(۸) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکتِ امتحان اور صداقتنامہ
جات حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ
ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ مستجل کے پاس امتحان سے چھ

ہفتہ قبل پہنچ جائیں ۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں محل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتہ قبل پہنچ جانے چاہئیں ۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار رہیگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی وجوہ کے مدنظر معاف کر دے ۔

(۹) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر محل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل صدر کلیہ یا صدر مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوا دیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا ۔

نوٹ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا ۔

(۱۰) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثنا مضامین ذیل سب پرچہ اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو

میں دیا جائے گا :-

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اُردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ : مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مہتمم تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جن میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے اِلّا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجۂ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۱) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہیں :-

(أ) انگریزی۔

انگریزی میں تین پرچہ تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ کتب نثر مقررہ پر (۱۰۰ نشانات) دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات) اور کتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا (۱۰۰ نشانات) مضمون نویسی، بے پڑھی ہوئی عبارتیں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(أأ) مندرجہ ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے کوئی تین مضامین :-

گروپ (الف)

(۱) تاریخ یونان و روما

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :۔

پرچہ اول۔ تاریخ یونان۔ تا وفات سکندر (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ تاریخ روما۔ آگسٹس کی تخت نشینی تک (۱۰۰ نشانات)

(۲) تاریخ انگلستان (سیاسی و دستوری)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :۔

پرچہ اول۔ ۱۴۴۸ء سے ۱۴۸۵ء تک (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ ۱۴۰۵ء سے ختم تک۔ (۱۰۰ نشانات)

(۳) تاریخ نظم و نسق ہندوستان

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول عہد ہنود و اسلام (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم - عہد انگریزی شمول آئین طانوی حکومت ہند - (۱۰۰ نشانات)

(۴) تاریخ یورپ سنہ ۱۷۸۹ء تا سنہ ۱۹۱۴ء

اس مضمون پر تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - یورپ (قرون وسطیٰ) (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم - یورپ جدید (۱۰۰ نشانات)

(۵) تاریخ اسلام

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جس میں تاریخی

جغرافیائی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد مبارک حضرت رسول اللہ و خلفائے

راشدین و بنی امیہ مشرقی (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم - بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ نشانات)

(۶) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-

پرچہ اول - معاشیات عام (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - معاشیات ہند (۱۰۰ نشانات)

(۷) السنہ جدید

مندرجہ ذیل زبانوں سے کوئی ایک :-
اُردو - فارسی - مرہٹی - تلنگی - کنڑی - ٹامل - فرانسیسی - جرمنی -
السنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے -
پرچہ اول (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا -
پرچہ دوم (۱۰۰ نشانات) صرف نحو مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا
جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پہ
سوالات ہونگے اور اُردو عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا
جو اُمیدوار زبان اُردو لیں اُن سے دوسرے پرچہ میں مضمون لکھایا
جائیگا اور اسکے علاوہ مضمون نویسی کے دوسرے سوال بھی ہونگے
مثلاً بے پڑھی ہوئی عبارتوں کا اختصار یا اُن کی توضیح -

(۸) السنہ قدیم

مندرجہ ذیل زبانوں سے کوئی ایک :-
عربی - فارسی (بشرطیکہ (۷) تحت کے اسکا انتخاب نہ کیا گیا ہو)
سنسکرت - لاطینی - یونانی -
السنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے
تین تین گھنٹے کے ہونگے - پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا
اور دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اُردو عبارتیں

زبانی نثر میں ترجمہ کرنے کیلئے دی جائیں گی۔

(۹) منطق - استخراجی و استقرائی

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:-

پرچہ اول - منطق استخراجی (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم - منطق استقرائی (" ")

(۱۰) نفسیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک کے ۱۰۰ نشانات ہونگے:-

پرچہ اول - ماہیت نفسیات - ضروری عضویات معاد ادراک اور توجہ امتیاز و ائتلاف - عادت -

پرچہ دوم - بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقررہ)

گروپ (ب)

(۱) طبعیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہر ایک ۷۵ نشانات کے ہونگے:-

پرچہ اول - مادہ کے عام خصوصیات - حرارت اور آواز -

پرچہ دوم - نور - برق و مقناطیس -

طبعیات میں عملی امتحان بھی ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہونگے:-

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہر ایک ۷۵ نشانات کے ہوں گے۔

پرچہ اول ۔ مفردات اوران کے مرکبات شمولہ نصاب پر ہوگا ۔

پرچہ دوم ۔ بقیہ نصاب پر ہوگا جو ایک بڑی حد تک اس مضمون کے طبیعی حصہ سے متعلق ہے ۔

کیمیا میں عملی امتحان بھی ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہونگے ۔

(۳) علم الحیات

حسب ذیل دو پرچے ہونگے ۔

حیوانیات

پرچہ نظری ...... ۲ ½ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی ...... ۲ ½ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نباتیات

پرچہ نظری ...... ۲ ½ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی ...... ۲ گھنٹے (۴۰ ″)

نوٹ کامیابی کیلئے پورے مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے کے علاوہ امیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے ۔

(۴) ریاضی

(۱) پہلا پرچہ ہندسہ مجسمات و مستوی (۶۰ نشانات) اور ہندسی مخروطات (۴۰ نشانات) پر تین گھنٹہ کا ہوگا ۔

(۲) دوسرا پرچہ ۔ جبر و مقابلہ پر دو گھنٹہ کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(iii) دینیات اسلامی یا اخلاقیات :—

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹہ کا ہوگا اسکے (۱۰۰) نشانات ہونگے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل نکرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کیئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اوّل میں کامیاب قرار دیئے جائینگے جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجۂ اوّل میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجۂ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں انکی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجّل دیا جائیگا جسمیں تاریخ امتحان درج ہوگی اور اُن مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اُس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین اختیاری

اگر کوئی امیدواران دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا، بشرطیکہ اس نے بہ حیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور جس گروپ میں وہ ناکام ہے اُس میں اس کا اوسط (۲۵) فی صدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہو اُسے اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں دیا جائیگا جب تک کہ اُس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ امیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہوں انکا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر رہیگا۔ امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شریک ہونگے انھیں اس گروپ میں کامیابی کیلئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنا ہوگا۔

امتحان بی۔اے

(۱) امتحان بی۔اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:-

(أ) جملہ ایسے طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ

یا کسی دوسرے امتحان یا ٹسٹ میں جس کو جامعہ امتحان
انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کرے کامیابی حاصل کرنیکے
بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک
باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۱۱) طلبہ جنھوں نے امتحان کے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ
کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہو اور جن کو تحت
دفعہ ۱۲ قواعد ہذا ایک سال ماقبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی
اجازت دی گئی ہو جو انھوں نے بعد کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی
دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کے آخری جماعت
(سال چہارم) میں شریک کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ ایک صداقتنامہ
اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال ماسبق میں شریک تھا (اور
جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کا پیش کرے
کہ اس نے کلیہ مذکور کے سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں
حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ
تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری
جماعت میں ترقی پانے کے قابل ہے۔

(۴) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم
نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی:۔
(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور

پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو سلمہ جامعہ یا سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ب) مددگاران دارالتجارب جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں بشرطیکہ وہ صدر کلیہ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر دفعہ (۱) ضرورت ہے دارالتجارب کے کام کے متعلق پیش کریں ۔ اور صدر موصوف کا اور ایک صداقتنامہ اس امر کا پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو ۔ بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کریں کہ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(د) امیدواران اناث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان

انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ
امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۵) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکام
رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علم کے شرکت
کی اجازت دیجائیگی بشرطیکہ وہ انہیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شریک تھے
اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۶) اس امتحان میں شرکت کے لیئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم
مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس فی کس تیس ۳۰
روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۷) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان و صداقت نامجات
حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس تیس ۳۰ روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت
میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چھ ہفتے قبل
پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامہ جات حاضری کو
روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامہ جات ہر حالت میں مسجّل کے
پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتہ قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند
ہو جسقدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فی صدی میں
حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ
کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو

اس کو کافی وجوہ کے مدنظر معاف کرے۔

(۸) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامہ جات حاضری وصول ہونے پر مستحل کم از کم امتحان سے دو ہفتہ قبل صدر کلیہ یا صدر مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوادیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو اُن کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اُردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مستحل تاریخ امتحان سے چھ ماہ

قبل اسس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے۔ الاّ اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

(۲)۔ مضامین ذیل میں سے ایک:-

(۱) السنہ

(۲) سائنس

(۳) تاریخ

(۴) فلسفہ

(۳) دینیات اسلامی یا اخلاقیات:-

ا۔ انگریزی

چار پرچہ حسب صراحت ذیل:-

(۱) کتب مقررہ نثر ۱۰۰ نشانات

(۲) کتب مقررہ نظم " "

(۳) مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور بے پڑھی ہوئی عبارتیں (۲۵ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۶۰ نشانات) اور مبادیات ادب انگریزی (۴۰ نشانات)

ت (۱) السنہ

مذکورہ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :-

فارسی معہ ابتدائی عربی ۔

عربی

سنسکرت

لاطینی

یونانی

اور مذکورہ ذیل السنہ جدیدہ میں سے ایک :-

فارسی معہ ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورہ بالا السنہ میں نہ لیگئی ہو)

اُردو معہ ہندی بھاشا

تلنگی

مرہٹی

کنڑی

ٹامل

فرانسیسی

جرمنی

السنہ مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی ۔

ہردو السنہ منتخبہ میں تین تین پرچے ہونگے ۔

عربی اور سنسکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا ۔ پرچہ دوم کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا ۔ پرچہ سوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی ۔

عربی: ۔ترجمہ عربی سے اُردو میں	(۴۰ نشانات)
ترجمہ اردو سے عربی میں	(۴۰ نشانات)
قواعد	(۲۰ نشانات)
سنسکرت: ۔ترجمہ سنسکرت سے اُردو میں	(۳۵ نشانات)
ترجمہ اردو سے سنسکرت میں	(۳۵ نشانات)
قواعد	(۳۰ نشانات)

فارسی میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی کے پرچہ اول و دوم کے مطابق ہوگی پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا :۔

ترجمہ اُردو سے فارسی میں	(۳۰ نشانات)
مضمون نویسی	(۴۰ نشانات)

ابتدا عربی :۔

قواعد	(۱۲ نشانات)
ترجمہ عربی سے اردو میں	(۱۸ نشانات)

السنہ جدید میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچہ کے مطابق ہوگی لیکن اُردو کے پرچہ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر ہوگا جس کے کم سے کم ۱۰ نشانات ہونگے ۔

السنہ جدیدہ میں (سوائے مضمون اُردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور مختصر نویسی (۲۵ نشانات) پر ہوگا ۔

اُردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۰ نشانات) اور ہندی بھاشا (۳۰ نشانات) پر ہوگا ۔ بھاشا میں دو سوالات ہونگے ایک اردو سے بھاشا میں (۱۸ نشانات) ترجمہ پر ہوگا ۔ اور دوسرا بھاشا سے اُردو میں (۱۲ نشانات) ترجمہ پر ہوگا ۔

(۲) سائنس

شعبہ ہائے ذیل میں سے ایک :-

طبعیات - جس میں ریاضی پر ایک علحدہ پرچہ ہوگا

کیمیا - جس میں طبعیات پر ایک علحدہ پرچہ ہوگا

ریاضی (بسیط و عملی)

حکمت طبعی - علوم مذکورہ ذیل میں سے ایک اصل مضمون اور باقی دو بطور امدادی ہونگے :-

(i) علم نباتات

(ii) علم حیوانات

(iii) علم طبقات الارض

مذکورہ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے :-

طبعیات چھ پرچے :-

پرچہ اول	مادہ کے خواص اور آواز
پرچہ دوم	حرارت اور نور
پرچہ سوم	برق و مقناطیست
پرچہ چہارم	ریاضی ذیلی
پرچہ پنجم	} عملی
پرچہ ششم	

کیمیا چھ پرچے :-

پرچہ اول	نامیاتی کیمیا
پرچہ دوم	غیر نامیاتی کیمیا

پرچہ سوم طبعی کیمیا

پرچہ چہارم طبعیات ذیلی

پرچہ پنجم }
پرچہ ششم } عملی

ریاضی چھ پرچے :-

پرچہ اول جبر و مقابلہ ساواتوں کا نظریہ اور علم مثلث

پرچہ دوم ہندسہ تحلیلی اور احصائے تفرقات

پرچہ سوم احصائے تکملات اور متفرق ساواتیں

پرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصہ اوّل

پرچہ پنجم سکون سیالات اور علم حرکت حصہ دوم

پرچہ ششم علم ہئیت

حکمت طبعی :- متعاقب اعلان کیا جائے گا -

(۳) تاریخ

(i) سیاسیات - ایک پرچہ جس کے دو حصے ہونگے حصہ اول نظریہ مملکت پر ہوگا۔ اور دوسرا حصہ ساخت و اعضائے مملکت و مناصب مملکت پر -

(ii) معاشیات - دو پرچے ایک معاشیات عام اور ایک معاشیات عملی پر -

(iii) تاریخ ہندوستان - ہر سہ دور ہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی واقفیت - ایک پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہوگا :-

عہد ہنود { حصہ اول سنہ ۱۲۰۳ ق م تک
حصہ دوم سنہ ۳۲۱ ق م سے مسلمانوں کے ورود تک

عہد اسلام { حصہ اول سنہ ۷۱۲ء سے سنہ ۱۵۴۰ء
حصہ دوم سنہ ۱۵۴۰ء سے سنہ ۱۷۴۰ء

عہد برطانیہ { حصہ اول سنہ ۱۷۵۷ء سے سنہ ۱۸۰۵ء
حصہ دوم سنہ ۱۸۰۵ء سے سنہ ۱۸۵۸ء

(iiii) تاریخ انگلستان دستوری۔ ایک پرچہ حسب ذیل دو حصوں پر مشتمل ہوگا:۔

حصہ اول از ابتدا تا سنہ ۱۴۸۵ء

حصہ دوم از سنہ ۱۴۸۵ء تا سنہ ۱۹۱۱ء

(iiiii) تواریخ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ کا کوئی ایک دور:۔

تاریخ یورپ ایک پرچہ

تاریخ اسلام ایک پرچہ

تاریخ یونان ایک پرچہ

تاریخ روما ایک پرچہ

(۴) فلسفہ

(i) عام فلسفہ

پرچہ اول۔ ماہیت۔ مذہب۔ و مسائل فلسفہ

پرچہ دوم۔ تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ معہ ایک خاص فلسفی کے
کسی اصلی کتاب کے مطالعہ کے مثلاً ڈیکارٹ، برکلے یا ہیوم

(ii) مشرقی فلسفہ۔

پرچہ سوم۔ ہندو فلسفہ۔

پرچہ چہارم۔ اسلامی فلسفہ۔ کلام و تصوف پر اجمالی نظر۔

(iii) نفسیات۔

پرچہ پنجم۔ عام مباحث نفسیات مع ضروری عضویات (فزیالوجی)

(iiii) اخلاقیات

پرچہ ششم۔ اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث
معہ اس کے نفسیاتی پہلوؤں کے۔

۳ دینیات اسلامی یا اخلاقیات (ایک پرچہ)

نوٹ جملہ پرچہ جات مصرحہ صدر تین تین گھنٹے کے ہونگے اور ہر
ایک کے ۱۰۰ نشانات ہونگے۔

(۱۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان بی اے کے کسی مضمون
سائنس میں جس کے لئے بروے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت
ہے اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب
تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش نکرے کہ
اس نے کلیہ کے دار التجارب میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔
بروے دفعہ (۳) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ
مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی
کہ انھوں نے کسی دار التجارب مسلمہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی
ہے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے۔ جن مضامین میں عملی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۳۰) فیصدی اور عملی امتحان میں (۳۶) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں اُن کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں انکی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی امیر جامعہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جسمیں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان منتخبہ میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضموں میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان قبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اسکے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

امتحان ایم۔اے

(۱) ایم۔اے کی ملیسان (ڈگری) کیلئے امتحان ہر سال حیدرآباد میں اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم۔اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اُردو میں ہونگے الّا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع دی جائے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔اے یا کسی مسلمہ جامعہ کے بی۔اے یا بی۔ایس۔سی شریک ہوسکیں گے جنھوں نے امتحانات بی۔اے یا بی۔ایس۔سی۔میں کم ازکم دو تعلیمی سال قبل کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں کم ازکم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی "باقاعدہ تعلیم" اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم ازکم (۶۶) فی صدی درسوں میں شریک رہا ہو مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کر دے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔اے کو چاہئے کہ اپنی شرکت کی درخواست امتحان سے پانچ ہفتہ قبل مستجل کے پاس مع فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقتنامہ اس امر کا پیش

کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم۔اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا:۔

(۱) عربی۔
(۲) اُردو و فارسی۔
(۳) تاریخ۔
(۴) ریاضی۔

(۱) عربی (آٹھ پرچے):۔

پرچہ اول نظم۔
پرچہ دوم نثر (تاریخی)۔
پرچہ سوم نثر (غیر تاریخی)۔
پرچہ چہارم تاریخ لسان و ادب۔
پرچہ پنجم بلاغت و عروض۔
*پرچہ ششم عبرانی صرف و نحو اور آسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ۔
پرچہ ہفتم ترجمہ اُردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی۔
پرچہ ہشتم مضمون اردو میں کسی ایسے موضوع پر جو اہل عرب کی ادبیات تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو۔

(۲) اُردو و فارسی (آٹھ پرچے):۔

پرچہ اول اُردو نظم
پرچہ دوم اردو نثر
پرچہ سوم تاریخ زبان و ادب اُردو۔

* نوٹ۔ سنہ ۱۳۳۵ و سنہ ۱۳۳۶ ف میں یہ پرچہ امتحان نہ ہوگا۔

پرچہ چہارم مضمون نویسی اردو۔

پرچہ پنجم ہندی بھاشا

پرچہ ششم فارسی نظم۔

پرچہ ہفتم فارسی نثر۔

پرچہ ہشتم تاریخ زبان و ادب فارسی۔

(۳) تاریخ

پانچ پرچے، ایک مضمون تحریری (مقالہ) اور امتحان زبانی

اول، دوم، سوم، مضامین ذیل میں سے کوئی تین طلبہ کو اصلی مآخذ سے کچھ واقفیت لازمی ہے۔

(الف) ہندوستان کی تاریخ کا کوئی خاص عہد (تاریخ دکن کا خاص لحاظ رکھا جائے گا)

(ب) اسلامی تاریخ کا کوئی خاص عہد۔

(ج) یورپ کی زمانہ حال کی تاریخ کا کوئی خاص عہد۔

(د) ۱؎ تاریخ دستور انگلستان کا کوئی خاص عہد۔

(ھ) ۲؎ نظریات سیاسی اور فلسفہ سیاسی کے کم از کم دو مصنفوں کی تصنیفات کا تفصیلی مطالعہ۔

چہارم سیاسیات ۳؎ متقابلہ جس میں سلطنت برطانیہ کے مختلف ممالک کے دستوروں کا تفصیلی مطالعہ شامل ہوگا۔

پنجم مضمون کسی عام تاریخی موضوع پر

نوٹ ۱؎ عہد مذکور سنہ ۱۶۴۲ء تا سنہ ۱۸۰۲ء ہوگا اس عہد میں دستور انگلستان کے ارتقاء کے متعلق طلبہ کو کافی مہارت ہونی چاہئے اور اصل کاغذات پر بھی کچھ عبور ہونا چاہئے، جو گارڈنر رابرٹسن وغیرہ کے مجموعوں میں شامل ہیں نفس مضمون کے متعلق گارڈنر ہیلم رائیکٹ کینسن وغیرہ کی متعلقہ تصانیف سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

۲؎ نظریات سیاسی میں مشرقی اور مغربی سیاسی تخیلات کا عام مطالعہ شامل ہوگا۔ اور مضمون خاص کا جو ہر سال معین ہوگا خاص مطالعہ ہوگا۔ (مضمون خاص برائے سنہ ۱۹۳۲ء و سنہ ۱۹۳۳ء نظریات معاہدہ تمدنی از ہابس تا روسو)

۳؎ سیاسیات متقابلہ سے مراد ہوگی سیاسی ادارات کا تقابلی تبصرہ۔ مگر ممالک مشرقی اور سلطنت برطانیہ کا خاص لحاظ ہوگا۔

امتحان زبانی   مضمون تاریخ میں امیدوار کی عام قابلیت کے جانچنے کے لئے۔

مقالہ   علاوہ امتحانات مذکورہ بالا کے امیدوار کو ایک مقالہ کم از کم دس ہزار الفاظ کا کسی ایسے مضمون پر پیش کرنا ہوگا جسے مجلس نصاب تاریخ نے پسند کر لیا ہو اور یا ان مضامین میں سے ہو جن کو وہ اپنے امتحان کی غرض سے مطالعہ کیا ہو امیدوار کو ایک زبانی امتحان بھی دینا ہوگا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ایسی زبان میں معمولی مہارت رکھتا ہے جو اس کے مقالہ کے مطالعہ میں معاون ہو سکے۔

نوٹ:۔ اس امتحان زبانی کے لئے جو زبان لی جائے وہ مجلس نصاب تاریخ کی منظورہ ہونی چاہئے۔

(۴) ریاضی (نو پرچے)

پرچہ اول   جبر و مقابلہ، نظریہ معادلات، مثلث مستوی، تفرقی معادلات۔

پرچہ دوم   ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (مستوی اور مجسم) تفرقی ہندسہ (منحنی اور سطوح)

پرچہ سوم   احصاء (تفرقی و تکملی)
نظریہ تفاعل متغیرات حقیقی

پرچہ چہارم   نظریہ تفاعل متغیرات ملتف۔
ناقصی تفاعل بغیرہ تفاعل کے اسلسلہ فوریہ۔

پرچہ پنجم   تجاذب
برق و مقناطیس

پرچہ ششم دوادرسہ تعدی جبری سکونیات۔

ایک ذرّہ کی حرکت۔

دو بعدا متحرک اور حرکیات۔

پرچہ ہفتم سکون سیالات بشمول شعریت۔

حرکت سیالات بغیر حرکت بھنور اور آواز۔

پرچہ ہشتم کروی مثلث کروی فلکیات مناظر۔

پرچہ نہم مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصص حصہ اول میں کم از کم دو مسائل حل طلب ہونگے اور دوسرے حصہ میں زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر کرنے ہوں گے۔

(۷) کامیابی امتحان کیلئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی حاصل کرنا چاہئے۔ ہر پرچہ کیلئے کوئی اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے لیکن اگر کسی پرچہ میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اسکے مجموعی نشانات میں شامل نہیں کئے جائینگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں ماثل فیس کے دینے پر شریک ہوسکیگا۔ مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر امیدوار کو ایک سند دستخطی میر جامعہ عطا کیجائیگی جسمیں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اُس نے امتحان دیا ہے اور اُس درجہ کی جسمیں وہ کامیاب ہوا ہے۔

شعبہ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ بلدہ حیدرآباد اورنگ آباد اور گلبرگہ میں اُن اوقات و تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکورہ میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے۔

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائینگے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی امتحان مذکور کے لئے تیاری کی ہے۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے سرکارعالی کے یا سنہ ۱۹۰ ؁ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹریکیولیشن میں کامیاب تصور کئے جائینگے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا۔ جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست

کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہو جائے

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مہتمل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کی دستخط سے حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں :-

(۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جماعت میٹریکیولیشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ اس کے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

ان صورتوں میں جنمیں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جسکی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی

حاضری کو شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے
جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری کو
بھی شمار کیا جائے گا۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقتنامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے
پیش کریں:—

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان آزمائشی
میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ
کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے
اصل صداقت نامہ کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل
کی ہے اور جس کی بنا پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل
صداقت نامے کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ
کے صدر مدرس کے پاس پیش کرنے ہونگے:۔

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی
امتحان میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں
کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان
داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکیولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہوسکتے ہیں۔ ایسے امیدواروں کو صرف صداقت نامجات (۱) و (۲) مصرحہ صدر پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر مسجل امتحان سے کم از کم دو ہفتہ قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرینگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جس کو امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکیولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اُردو میں ہونگے۔ اور ان کا جواب بھی اُردو میں دیا جائے گا۔

(۱۲) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے:۔

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی و ترجمہ از اُردو (۷۰ نشانات) اور کتب مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پر ہوگا

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

پرچہ اول۔ تاریخ ہند دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول۔ حساب جبر و مقابلہ تین گھنٹے { حساب ۶۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات }

پرچہ دوم۔ ہندسہ عملی و مساحت ڈھائی گھنٹے { ہندسہ عملی ۳۵ نشانات، مساحت ۲۵ نشانات }

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۵۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ قواعد (۳۰ نشانات) اور ترجمہ اُردو سے عربی (۲۰ نشانات) پر ہوگا۔

(۵) عقائد و مبادی منطق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۶) فقہ و حدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ہائی اسکول کی میٹرک کی جماعت میں ہفتہ
میں تین گھنٹے لڑکوں کے لئے سائنس اور لڑکیوں
کے لئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگر
ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔ نصاب
وہی ہوگا جو شعبہ فنون کے طلبہ کے لئے
مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضمیمہ الف
میں مندرج ہے۔ (صفحہ ۲۵۱)۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن
اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات
حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون
مذکور میں اُس نے (۲۵) فی صدی نشانات حاصل کئے ہوں
اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اُس کے نشانات حاصلہ (۴۰)
فی صدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)
فی صدی حاصل کریں وہ درجہ آنرز میں کامیاب قرار دیئے
جائیں گے۔ جو (۵۰) فی صدی حاصل کریں وہ درجہ اول
میں جو (۴۰) فی صدی حاصل کریں درجہ دوم میں باقی درجہ
سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آنرز اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے
فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات

محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم وسوم میں جو اُمیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی مہتمم دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور اُن مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:۔

(۱) انگریزی۔

(۲) تاریخ وجغرافیہ ریاضی۔

(۳) عربی عقائد، منطق، فقہ، وحدیث۔

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ کسی گروپ میں کامیابی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۷) مہتمم کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شایع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے :-

(الف) امتحان میٹریکیولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنھوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ب) جملہ طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کسی دوسرے سرکار عالی کے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جسکو جامعہ عثمانیہ اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دے اور جو بحیثیت انڈر گریجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخل کرلئے گئے ہوں اور جنھوں نے بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ ۔ جن طلبہ نے سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ میں بدرجہ سوم کامیابی حاصل کی ہو انکا جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں داخلہ صدر کلیہ کی صوابدید پر منحصر رہے گا۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم

ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی :-

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان کے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹریکیولیشن سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہوکر

ناکامیاب رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لیے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مستجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مع فیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقت نامجات حاضری فارم مقررہ پر مع فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ مستجل کے پاس امتحان سے چھ ہفتہ قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں مستجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتہ قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر درس ہوئے ہوں ان کے کم از کم (۶۶) فی صدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی وجوہ کے مدنظر معاف کردے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر مستجل کم از کم امتحان سے دو ہفتہ قبل صدر کلیہ یا صدر مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ جیسی کہ صورت ہو ان کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید

بھجوادیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو انکو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۹) مضامین امتحان و تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہے:۔

(الف) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہوں گے۔ پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر پر دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات) و کتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا مضمون نویسی بے پڑھی ہوئی عبارتیں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچہ تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مقررہ نثر و نظم پر ہوگا۔ دوسرے پرچے (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں ترجمہ کے لئے دیجائینگی۔

(ج) فقہ و اصول فقہ (معہ مبادیات منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:۔

پرچہ اول۔ اصول فقہ معہ منطق (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم ۔ فقہ (۱۰۰ نشانات)

(ط) تفسیر وحدیث واصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:۔

پرچہ اول ۔ تفسیر (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم ۔ حدیث واصول حدیث (۱۰۰ نشانات)

(ھ) عقائد معہ مبادیات حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا ۔

(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم ازکم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں ۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فی صدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فی صدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں ۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی ۔

درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں اُن کی فہرست
بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجل دیا جائے گا
جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو
امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ
کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کے اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں
میں تقسیم کیا جائے گا:۔

(۱) انگریزی۔

(۲) عربی۔

(۳) مضامین دینیات (فقہ تفسیر و عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے ایک میں کم از کم (۲۵) فیصدی
حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان
آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا
کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب متصور ہوگا۔
گروپ (۳) میں کامیابی کے یہ معنی ہونگے کہ طالب علم اس کے
ہر مضمون میں کم از کم (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو
اختیار ہوگا کہ وہ آئندہ امتحان میں جملہ مضامین میں شریک ہوں مگر پورے
امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم
نہ ہونگے۔ البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد میں امتحان میں
کامیابی حاصل کریں انکا شمار درجہ اول یا دوم میں نہ ہوگا۔

امتحان بی۔ اے

(۱) امتحان بی۔ اے (شعبہ دینیات) ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں ایسے طلبہ شریک ہو سکیں گے جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات میں کامیاب ہونے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی اُمیدوارونکے شرکت کی اجازت دیجائیگی۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معائنہ کنندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ محافظ کتب خانہ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کا

پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں
نے کم از کم تین سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات سے تاریخ امتحان تک کم از کم
دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت
دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہوکر
ناکامیاب رہیں ہیں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں
کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ بشرطیکہ اختیاری مضمون وہی
رہے جس میں وہ امتحان سابق میں شریک تھے۔ اگر اسکو بدل دیا جائے
تو کلیہ میں اس مضمون میں مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس
فی کس تیس ۳۰ روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان واصداقت نامجات
حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس تیس ۳۰ روپیہ صدر کلیہ
ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چھ ۶
ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو
روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں مسجل کے

پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیے -

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر درس ہوئے ہوں اُن کے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری میں اگر کمی واقع ہوئی ہو تو اس کو کافی وجوہ کے مدنظر معاف کردے -

(۷) درخواست شرکت وفیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر مسجّل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل صدر کلیہ یا صدر مہتمم مدارس یا مدرسہ یا کتب خانہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) کے افسر اعلیٰ کے پاس ہر ایک فیس موصول کی رسید بھجوادیں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو واپسی فیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا -

(۸) امتحان بی ۔ اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اُردو میں دیا جائیگا -

(۹) مضامین امتحان حسب ذیل رہیں :—

(الف) ادب انگریزی ۔

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے ۔ اور

ہر ایک تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱) کتب مقررہ نثر (۱۰۰ نشانات)

(۲) کتب مقررہ نظم (۱۰۰ نشانات)

(۳) مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور

بے پڑھی ہوئی عبارتیں (۲۵ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۶۰ نشانات) اور

مبادیات ادب انگریزی (۴۰ نشانات)

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچہ کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:۔

ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)

〃 اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)

قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے:۔

پرچہ اول۔ فقہ (بشمول فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ اصول فقہ (〃 〃)

(۸) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک :-

(i) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے ۔

(ii) حدیث و اصول حدیث دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے ۔

(iii) کلام و اصول دین دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے ۔

(۹) کامیابی امتحان کے لیے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کرے ۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیے جائینگے جو (۴۵) فی صدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں ۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بہ لحاظ نشانات محصلہ ہوگی درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی ۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامعہ کے دستخط ہونگی اور جس میں امتحان کی تاریخ اور مضامین اور درجہ کامیابی کی تصریح ہوگی ۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی
(۲) عربی
(۳) فقہ و مضمون اختیاری
میں ۳۳ فی صدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے

امتحان میں ناکامیاب ہوجائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا۔ بشرطیکہ امتحان قبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اُسکے نشانات (۲۰) فی صدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

امتحان ایم۔اے

(۱) ایم۔اے شعبہ دینیات کی طیلسان (ڈگری) کے لئے ایک امتحان ہر سال حیدرآباد میں اُن اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم۔اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعے ہوگا اور بشرط ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں ہونگے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔اے (شعبہ دینیات) شریک ہوسکیں گے جنھوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل امتحان مذکور میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے کلیہ جامعہ عثمانیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فی صدی درسوں میں شریک رہا ہو۔ مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کردے

بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔اے کو چاہئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان سے پانچ ہفتہ قبل مجلس کے پاس معہ فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم۔اے حسب ذیل فنون میں ہوگا:۔

(۱) فقہ و اصول فقہ (۲) کلام و عقائد

(۳) تفسیر (۴) حدیث بشمول سیرت

مذکورہ بالا فنون میں سے فی الحال "کلام و عقائد" میں امتحان لیا جائیگا جس میں حسب ذیل پرچہ جات ہونگے ہر ایک (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا:۔

پرچہ اول مبادی و امور عامہ از شرح مقاصد۔

پرچہ دوم اعراض و جواہر۔

پرچہ سوم سمعیات۔

پرچہ چہارم الٰہیات شرح مقاصد۔

پرچہ پنجم محصل معہ نقد۔

پرچہ ششم دین و دانش۔

پرچہ ہفتم تاریخ علم کلام و تفرقہ بین الاسلام والزندقہ۔

پرچہ ہشتم علم کلام پر ایک مضمون اردو میں۔

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فی صدی حاصل کرنا چاہئے۔ ہر پرچہ کے لئے کوئی قل نشانات

کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے، لیکن اگر کسی پرچہ میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچے کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائیں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فی صدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فی صدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا، البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس کے دینے پر شریک ہو سکیگا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

شعبۂ قانون

امتحان ایل ایل بی

(۱) ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان "ابتدائی" اور "آخری" ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل ایل۔بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہوسکینگے جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبہ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہوسکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی اے یا بی۔ایس۔سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کرچکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل ایل۔بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کیلئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی "باقاعدہ تعلیم" اسی حالت

میں مکمل متصور ہوگی جبکہ سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فی صدی درسوں میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان "ابتدائی" کو چاہیے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ سکہ مسجل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتہ قبل بھیجدیں۔ انھیں ایک صداقت نامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا کہ وہ امتحان بی۔اے۔ یا بی۔ایس۔سی کی کامیابی کے بعد جامعہ میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل کرچکے ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ انھوں نے بروئے دفعہ (۳) قواعد ہذا بی۔اے۔ یا بی۔ایس۔سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ہر امیدوار کو "ابتدائی" امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں شریک ہونا ہوگا:۔

(۱) تعزیرات ہند و ضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ و آسائش عامہ۔

(۴) معاہدہ۔

(۵) اصول قانون ورومن لا۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ ہوگا۔

(۷) کسی امیدوار کو ایل ایل۔بی۔ کے "آخری" امتحان میں اسوقت تک شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے "ابتدائی" امتحان میں کامیابی حاصل نہ کرچکا ہو اور کامیابی کے بعد جامعہ کے

شعبۂ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل نہ کی ہو۔ صداقتنامجات حاضری فارم مقررہ پر درخواست کے ساتھ شریک کرنا ہوگا۔

(۸) ایل ایل بی کے "آخری" امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں معہ فیس مبلغ تیس روپیہ مہتمل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتہ قبل بھیجدیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامعہ عثمانیہ کا امتحان "ابتدائی" کامیاب کرنے کا صداقت نامہ بھی پیش کریں۔

(۹) ایل ایل۔بی کے آخری امتحان کے لئے حسب ذیل مضامین ہونگے:۔

(۱) دھرم شاستر

(۲) شرح محمدی بشمول اصول فقہ

(۳) ضابطہ دیوانی قانون عدالت ہائے دیوانی سرکار عالی قانون میعاد سماعت (بحذف ضمیمہ جات)

(۴) دادرسی خاص اوقاف (ٹرسٹ) قانون مالگزاری بہ شمول عطیات۔

(۵) اصول قانون (بقیہ حصہ)

نوٹ: ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ ہوگا۔

(۱۰) مجلس شعبۂ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز کرے گی۔

(۱۱) ہر سال تعلیمی میں جسقدر درس دینے کی ضرورت ہوگی ان کا تعین مجلس شعبۂ قانون وقتاً فوقتاً کرے گی جن کی تعداد (۱۰۰) سے کم نہ ہوگی۔

(۱۲) ہر میقات کے آغاز سے کم سے کم تین ہفتہ قبل صدر کلیہ مجلس شعبۂ

قانون کی منظوری کے لئے ایک تختہ پیش کریں گے جس میں ہر میعاد کے درسوں کے نصاب اور میعادی امتحانات کی صراحت ہو گی۔

(۱۳) ہر امتحان کے پرچہ جات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہونگے جو امتحان مذکورہ کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۴) امتحانات مذکور میں کامیابی کے لئے امیدواران کو ہر پرچہ میں نشانات مفروضہ میں سے ایک ثلث حاصل کرنے ہونگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات کے بقدر نصف حاصل کریں وہ درجۂ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے اور باقی درجہ سوم میں۔

(۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ بعجلت ممکنہ کی جائے گی۔

(۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب ہوں وہ مابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرلنے اور فیس دینے پر شریک ہوسکیں گے۔

(۱۷) "ابتدائی" اور "آخری" امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں صداقت نامجات دستخطی مسجل و امیر جامعہ علی الترتیب دیئے جائیں گے جس میں تاریخ امتحان درج ہو گی۔ اور اس درجہ کی صراحت ہو گی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

---

(۱۳) درسی کتب مقررہ

شعبہ فنون

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۵ف و ۱۳۳۶ف

(۱) انگریزی

برائے مطالعہ تفصیلی:۔

سنشل اورس مولفہ ای.ای.اسپیٹ (خاص اڈیشن جو سررشتہ تالیف وترجمہ سے دستیاب ہوگا) حسب ذیل اسباق:۔

Lesson 1. A Japanese Father. Lafcadio Hearn.

" 3. An Adventure in Australia.
Henry Kingsley

" 4. The Building of the Ship.
H. W. Longfellow

" 5. Cousin Mary. Mary Russell Mitford.

" 6. To Helen. E. A. Poe.

" 7. She walks in beauty. Lord Byron.

" 8. Labour. Thomas Carlyle.

" 10. Vital Lampada. Henry Newbolt.

" 11. Harry Esmond and Lord Mohun.
M. W. Thackeray.

Lesson 12. Each and All. R. W. Emerson.

" 13. The English Mail—Coach. Thomas de Quincey.

" 15. In the Deer Forest. J. C. & C. E. Stuart.

" 16. The Pageant of Nature. Various Poets:

" 17. Mountains. John Ruskin.

" 20. My Tame Hares. W. Cowper.

" 22. In the Laboratory with Agassiz. Anon.

" 23. The Cattle of His Hand. W. Underwood.

" 24. Forbearance. R. W. Emerson.

" 27. To a Child. S. T. Coleridge.

" 28. The Bee-Keeper. George Borrow.

" 32. On His Blindness. John Milton:

" 33. The Lady with the Lamp. W. H. Fitchett.

" 34. Old Chinese Wisdom. Lau Tsze.

" 36. A Walk over the Heath. Charlotte Bronte.

Lesson 37. Comrades. Sir Edwin Arnold.

,, 38. The Lighthouse. Sarah Orne Jewett.

,, 39. A Letter from Camp. Walt Whitman.

,, 40. Suffering. Archbishop Trench.

,, 41. A Fearless Rider. Dr. John Brown.

,, 45. The Chase over the Hill. Violet Jacob

,, 46. The Crowded Hour. Sir Walter Scott.

,, 47. Will. Lord Tennyson.

,, 48. A Desperate March. Seven. Hedin:

,, 49. The Ballad of Semmerwater. William Watson.

,, 53. The Duke of Wellington. Lord Tennyson.

,, 57. Japanese School boys. Lafcadio Hearn

,, 60. The Revenge. Hakluyt.

,, 61. TheDead Commander. Walt Whitman

,, 62. The last of the Incas. W. H Prescott

,, 63. Home-Thoughts from the sea. R. Browning.

,, 65. The Builders. Ebenezer Elliott.

,, 67. How he faced the crisis. Sir Walter Scott.

Lesson 70. The Murder of Edward II?

C. Marlowe.

,, 72. The Death of Chatham.

Lord Macaulay.

,, 73. Westminister Bridge. W. Wordsworth

,, 76. Shakespeare. Thomas Carlyle.

,, 79. To Thine Ownself Be True.

Shakespeare.

,, 83. Milton. W. Wordsworth.

,, 86. The Chamois-Hunter. John Tyndall.

برائے مطالعہ سرسری :۔

Man-Eaters of Tsavo (Abridged)

(۲) اردو

(۱) تزک اردو۔

(۲) قصص ہند حصہ دوم

(۳) مصباح القواعد۔ (مولوی شیخ محمد جالندھری) مسلم یونیورسٹی بک ڈپو علیگڈھ

(۳) ریاضی ابتدائی و اعلیٰ۔

نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے۔

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹرکیولیشن مولفہ سید ہاشمی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے۔

طلبہ کتاب ذیل استعمال کرسکتے ہیں :۔
جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۵) دینیات یا اخلاقیات

سنی طلبہ کے لئے حسب ذیل کتب داخل نصاب ہیں :۔
عقائد و اخلاق
(۱) عقائد اسلام ترجمہ فقہ اکبر مطبوعہ قومی پریس کانپور از صفحہ ۴۸ تا ختم
(۲) ترجمہ اربعین مصنفہ امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ
(مترجمہ مولانا عاشق الہی)

فقہ

(۳) احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب :۔
کتاب النکاح ۔کتاب الرضا ۔کتاب الطلاق ۔کتاب الایمان۔
کتاب الصید والذبائح ۔کتاب الاضحیہ ۔کتاب الکراہت۔
کتاب الوقف ۔
شیعہ اور غیر مسلم طلبہ کے لئے نصاب کا تعین مابعد ہوگا ۔

(۶) الف (۱) تاریخ انگلستان یا (۲) السنہ برائے طلبہ گروپ الف

ب ۔ سائنس ۔ برائے طلبہ گروپ (ب)

(الف) (۱) تاریخ انگلستان ۔
تاریخ انگلستان ۔ اے ۔ بی ۔ بکلے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) السنہ :۔

عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ ٹامل۔ فرانسیسی
جرمنی۔ لاطینی۔ یونانی۔

عربی

(۱) نثر مجانی الادب۔ (بیروت) الجزء الاول۔
تفصیلی مطالعہ کے لئے صفحہ ۷ تا ۳۲ و صفحہ ۱۴۱ تا ۱۵۲۔
سرسری مطالعہ کے لئے صفحہ ۱۵۲ تا ۱۶۵ و ۲۴۳ تا ۲۷۶۔
(۲) نظم سلم الادب (حصہ نظم)
(۳) صرف و نحو ٹیچر عربک گرامر حصہ اول و دوم
(شائع کردہ نواب سیف نواز جنگ بہادر)

فارسی

(۱) گنجینہ ادب۔ (مطبع انوار احمدی الہ آباد) باستثنائے انتخاب
گلستان باب ہشتم و بوستان باب سوم۔
(۲) قند فارسی۔
(۳) مفتاح القواعد۔

سنسکرت

(۱) گدیا ولی حصہ دوم صفحات ۹۵ تا ۱۴۰ | مصنفہ پی ڈی۔ کانے
(۲) پدیا ولی۔ پہلے بیس صفحے | (آگرے واڈی بمبئی ملے)
(۳) قواعد سنسکرت حسب کتاب ڈاکٹر بھنڈارکر حصہ اول و دوم۔

مرہٹی (بحذف مضارع)

(۱) نثر سیلاس مصنفہ کرشنا شاستری چپلنکر (چترشالا پریس پونا)
(۲) نظم راستا رنجنی مصنفہ پس وی ہنڈسے رسولا دوم (میکملن کمپنی بمبئی)

(۳) قواعد ۔ پراند ھابودھا مصنفہ آر ۔ بی ۔ جوشی (مکا نا رائن پیٹھ پونا)

تلنگی

(۱) نثر ۔ بھار تا کدھا منجری مصنفہ سی ۔ یل ۔ نرسمہم (مکمل)

(۲) نظم ۔ پربھاداچرترا از بھگوتا مصنفہ پوتنا

(۳) قواعد ۔ سولا بھاداویا کرنم مصنفہ سندرا راما شاستری حصہ اول و دوم ۔

کنڑی

(۱) نثر ۔ کتھا سنگرھا جلد دوم ۔ از ابتدا تا ختم حصہ چہارم ۔

(۲) نظم ۔ نالاچرترا ۔ساندھیس ۵، ۶ اور ۷ ۔ کرناٹکا کاویا کالانیدھی سیریز ۱۸۷

(۳) قواعد ۔ ہوڈی گنٹو ۔ مصنفہ دھونڈا نرسمہا ملباگل ۔

ٹامل ۔ فرانسیسی ۔ جرمنی ۔ لاطینی ۔ اور یونانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا ۔

(ب) سائنس (طبیعیات وکیمیا)

(۱) طبیعیات برائے میٹریکولیشن دو حصّہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) کیمیا 〃 〃 (〃 〃 〃)

امتحان انٹرمیڈیٹ بابت ۱۳۲۵ و ۱۳۲۶ ف

(۱) انگریزی ۔

نظم

Scott: Flodden Field (from Marmion)

Coleridge: The Ancient Mariner.

Matthew Arnold: Sohrab and Rustum.

Tennyson: Morte D'Arthur.

نثر برائے مطالعہ تفصیلی -

(1) Cambridge Readings in Literature. Book II.

The following are omitted:—

Blake—Pages 1-2.

Tolstoy—The Two Pilgrims.

Tennyson—St. Agnes' Eve.

Cervantes—An Adventure of Don Quixote.

The Bible—Belshazzar's Feast.

Voltaire—Some Adventures of Zadig.

Arnold Bennett—The Boy Man.

Ballad—The Lyke-Wake Dirge.

Mark Twain—Whitewashing a Fence.

(2) Selections from the writings of R. L. Stevenson by S. J. Dunn.

The following chapters:—

I. A Night among the Pines.

III. Walking Tours.

IV. Will o' the Mill.

V. The Battle of Shoreby.

VI. The Islet.

VII. Markheim.

VIII. A College Magazine.

IX. Talk and Talkers I.

XI. Books which have influenced me.

نثر (برائے مطالعہ سرسری) :-

Selected English Short Stories, second series, (World's Classics).

The following stories :—

Mary Ann Lamb.—The Sailor Uncle.

Nathaniel Hawthorne.—Roger Malvin's Burial.

Edger Allan Poe.—The Cask of Amontillado.

Charles Grant.—Peppiniello.

Ambrose Bierce.—A Horseman in the sky.

Henry James.—Four Meetings.

R. L. Stevenson.—The Sire de Maletroit's Door.

Oscar Wilde.—The Birthday of Infanta.

George Gissing.—A Poor Gentleman.

Henry Harland.—The House of Eulalie.

O. Henry.—The Gift of the Magi.

R. M. Gilchrist.—The Gap in the Wall.

G. W. Cornish.—The Stowaway.

گروپ الف

تاریخ و نظم و نسق ہندوستان ۔

(۱) سید ہاشمی ۔ تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چار جلد
(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) اینڈرسن ۔ برطانوی حکومت ہند (" " " ")

تاریخ اسلام

سید امیر علی ۔ تاریخ اسلام
اسباق متعلق عہد مبارک حضرت رسول اللہ صلعم
خلفائے راشدین بنی امیہ (مشرقی و مغربی) و بنی عباس

تاریخ یونان و روما

بیوری ۔ تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) تا وفات سکندر
پلہم ۔ تاریخ روما (" " ") آگسٹس کی تخت نشینی تک

تاریخ انگلستان (سیاسی و دستوری)

گرین ۔ تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہر چہار جلد ۔
مونٹیاگو ۔ تاریخ دستور انگلستان (" " ")

تاریخ یورپ ۱۷۸۶ء تا ۱۹۱۴ء

تھیچر و شول ۔ تاریخ یورپ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

معاشیات

مورلینڈ۔ مقدمہ معاشیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

بنرجی۔ معاشیات ہند (ایضاً)

منطق استخراجی واستقرائی

منطق استخراجی واستقرائی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

نفسیات

اینجل۔ نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

السنہ جدید

اُردو۔ فارسی۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ ٹامل۔ فرانسیسی۔ جرمنی

(الف) اُردو

نثر

(۱) توبۃ النصوح

(۲) مضامین سرسید احمد خاں (انتخاب مطبوعہ مسلم یونیورسٹی پریس)

(۳) نیرنگ خیال۔

سرسری مطالعہ کے لئے:۔

شرر۔ فردوس بریں

نذیر احمد۔ ایامیٰ

نظم

(۱) دیوان حالی۔ غزلیں (ردیف ہائے الف۔ ن۔ ی)

(قطعات و رباعیات)

(۲) دیوان غالب: غزلیات مندرجہ ذیل: —

(۱) درد منت کش دوا نہ ہوا۔

(۲) پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا۔

(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔

(۴) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا

(۵) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا

(۶) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر

(۷) لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی دن اور

(۸) آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک

(۹) وہ فراق اور وہ وصال کہاں

(۱۰) مرے جہاں کے اپنی نظر میں خاک نہیں

(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں

(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں

(۱۴) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں

(۱۵) رہیے اب ایسی جگہ چل کر جہاں کوئی نہ ہو۔

(۱۶) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے۔

(۱۷) عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی سہی

(۱۸) کوئی دن گر زندگانی اور ہے

(۱۹) کوئی امید بر نہیں آتی

(۲۰) دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے

(۲۱) پھر کچھ اک دل کو بیقراری ہے

(۲۲) پھر اس انداز سے بہار آئی

(۲۳) بازیچۂ اطفال ہے دنیا میرے آگے

(۲۴) ابن مریم ہوا کرے کوئی

(۲۵) کہیں نیکی بھی اُسکے جی میں اگر آجائے ہے مجھ سے

(۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے

(۲۷) نوید امن ہے بیداد دوست جان کے لئے

(۲۸) ہاں دل دردمند زمزمہ ساز

(۲۹) خوش ہوائے بخت کہ ہے آج تیرے سر سہرا

(۳۰) منظور ہے گذارش احوال واقعی -

(۳) ذوق کے قصائد مندرجۂ ذیل :-

(۱) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا

(۲) ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق

(۳) پائے نہ ایسا ایک بھی دن خوشتر آسماں -

(۴) سر پرارائے گردوں جب تلک سلطان خاور ہو

(۵) اے جواں بخت مبارک تیرے سر پہ سہرا

(۴) انتخاب کلام میر - از مولوی عبدالحق - پہلے ۳۲ صفحے

(۵) موازنہ انیس و دبیر میں سے انیس کا کلام (پہلے ۵۰۰) اشعر صرف دیکھو

مولوی عبدالحق کی کتاب -

عروض، بیان، بدیع سے معمولی واقفیت۔ فی الحال لکچروں سے کام لیا جائے۔

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ۔ پہلا حصہ۔ (صرف نثر)

(ب) فارسی

نظم

(۱) عرفی

(الف) قصیدہ اول

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:۔

"ز آسماں و زمیں مژدہ ناگہاں آمد"

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعِ ذیل سے ہوتی ہے۔

"ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر در آید"

(۲) حافظ کی ۵۰ غزلیات حسب ذیل:۔

(۱) الا یا ایہا الساقی ادر کاساً و ناولہا

(۲) شب از مطرب کہ دل خوش باد وے را

(۳) بلا زبان سلطان کہ رساند ایں دعا را

(۴) صبا بہ لطف بگو آن غزال رعنا را

(۵) بیا کہ قصر امل سخت سست بنیاد ست

(۶) روضہ خلد بریں خلوت درویشان ست

(۷) سر ارادت ما و آستان حضرت دوست

(۸) دل سراپردۂ محبت اوست
(۹) سینہ ام زآتش دل درغم جانانہ بسوخت
(۱۰) زاہد ظاہر پرست از حال ما آگاہ نیست
(۱۱) آں ترک پری چہرہ کہ دوش از بر ما رفت
(۱۲) منم کہ گوشۂ میخانہ خانقاہ من است
(۱۳) خلوت گزیدہ را بہ تماشا چہ حاجت ست
(۱۴) خوشتر ز عیش و صحبت و باغ و بہار چیست
(۱۵) در دیر مغاں آمد یارم قدحے در دست
(۱۶) بنال بلبل اگر با منت سر یاری ست
(۱۷) عیب رنداں مکن اے زاہد پاکیزہ سرشت
(۱۸) دریں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل ست
(۱۹) صبا اگر گزرے افتدت بکشور دوست
(۲۰) بکوئے میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست
(۲۱) بحریست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست
(۲۲) ز گریہ مردم چشمم نشستہ در خون ست
(۲۳) کس نیست کہ افتادہ آں زلف دوتا نیست
(۲۴) شنیدہ ام سخنے خوش کہ پیر کنعاں گفت
(۲۵) الملتہ للہ کہ در میکدہ باز ست
(۲۶) آں کیست کز روے کرم با ما وفاداری کند
(۲۷) بحسن خلق و وفا کس بہ یار ما نرسد
(۲۸) تا ز میخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود

(۲۹) دلا بسوز کہ سوز تو کارہا بکند

(۳۰) صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد

(۳۱) رو بر رہش نہادم و بر من گذر نکرد

(۳۲) غلام نرگس مست تو تاجدارانند

(۳۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر می کنند

(۳۴) ہر آں کو خاطر مجموع و یار نازنیں دارد

(۳۵) یاری اندر کس نمی بینم یاراں را چہ شد

(۳۶) باغباں گر پنج روزے صحبت گل بایدش

(۳۷) مژن بر دل ز نوک غمزہ تیرم

(۳۸) مزرع سبز فلک دیدم و داس مہ نو

(۳۹) اے در چمن خوبی رویت چو گل خودرو

(۴۰) از من جدا مشو کہ توام نور دیدہ

(۴۱) اے بے خبر بکوش کہ صاحب خبر شوی

(۴۲) اے دل آں بہ کہ خراب از مئی گلگوں باشی

(۴۳) اے دل بکوے عشق گزارے نمی کنی

(۴۴) با مدعی مگوئید اسرار عشق و مستی

(۴۵) بہ فراغ دل زمانے نظرے بماہ روئے

(۴۶) سحرم ہاتف میخانہ بدولت خواہی

(۴۷) سلامے چو بوئے خوش آشنائی

(۴۸) کہ بر دیدہ بیش شاہاں زمن گدا پیامے

(۴۹) نو بہار است در آں کوش کہ خوشدل باشی

(۵۰) ز کوئے یار می آید نسیم باد نوروزی

(۳) سعدی کے حسب ذیل قصائد :-

(۱) ایں منتے بر اہل زمین بود ز آسمان

(۲) شکر بشکر نہم در دہان فرده دہان

(۳) اے نفس اگر بدیده تحقیق بنگری

(۴) قاآنی کے قصائد حسب ذیل :-

(۱) بگردون تیره ابرے بامدادان بر شد از دریا

(۲) بنفشه رسته از زمین بطرف جویبارہا

(۳) فرو بگرفته گیتی را بباغ و راغ و کوه و دور

نثر

انوار سہیلی - باب اول

گلستاں - دیباچه و باب ہفتم و ہشتم -

برائے مطالعہ سرسری -

(۱) سوانحعمری امیر عبدالرحمٰن خاں مرحوم پہلی دس فصلیں

(۲) سفرنامہ ناصر خسرو - پہلے سو صفحات

قواعد

مسائل صرف و نحو و عروض و بلاغت پر مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے -

(۱) جامع القواعد (گلاب سنگھ لاہور)

(۲) حدائق البلاغت

مصنفہ میر شمس الدین فقیر با استنفار فن محا

ابتدائی عربی
قاضی میر احمد شاہ رضوانی۔ عربی کی پہلی کتاب

(ج) مرہٹی

نثر

(1) Dharmapar Vyakhyane by M. G. Ranade, Mrs. Ramabai Ranade, Seva Sadan, Poona City.

(2) Veni Samhar Natak by Parshuram Tatya Godbole, published by G. G. Adhikari Saraswat Prasarak. Mandal, Thana.

(3) Marathi Vangmayachi Abhivriddhi by C. N. Joshi Laxmi Narayan Press, Bombay No. 2.

نظم

Karna Parva by Moropant, Nirnaya Sagar Press, Bombay.

قواعد

Vyakarna Varil Nibandha by Krishna Shastri Chiplunkar, Chitrashala Press, Poona City.

(د) تلنگی

نظم

(1) Selections in Telugu for the Intermediate Examination in Arts of the Madras University :-

Pages 56 to 64 ... 75 Stanzas.

do 326 to 335 .... 80 ,,

do 417 to 424 .... 69 ,,

نثر

(2) Andhra Veerulu—(102 pages from the beginning) by M. Somasekharsarma.

(3) Life of Vemana by V. Subba Rao.

ڈراما

(4) Swapna Vasavadatta by Ch. L. Narsimham.

(1) Jaimini Bharata—Sandhis 5, 6, and 7.

(2) Neetimanjari by R. Narasimhachar, stanzas 151-325

نثر

(3) Vimaladevi by T. U. Sharma (Matrunundani, Nanjuogud, Mysore).

قواعد

(4) Vikramorvasiya by S. Ayya Shastri.

ڈراما

(5) Hallegannada Vyakarna Sutra Galu.

ثالث۔ فرانسیسی۔ جرمنی: نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

السنہ قدیم

عربی۔ فارسی۔ (اگر السنہ جدید کے زمرہ میں نہ لیگئی ہو) سنسکرت۔ لاطینی یونانی۔

(الف) عربی۔

(۱) نثر۔ (۱) کلیلہ و دمنہ۔ ۲۰ صفحے (ابتدا سے باب الحمامۃ المطوقہ کے آغاز تک)

(۲) مقامات بدیع الزماں پہلے پانچ مقالے

(۲) نظم۔ کتاب الحماسہ

باب الادب پہلے ۱۵۰ اشعار

باب المراثی پہلے ۱۵۰ اشعار

باب الصفات کامل

باب الاضیاف والمدیح۔ آخر باب کے ۱۵۰ اشعار

(۳) سرسری مطالعہ

الف لیلہ۔ پنجاب یونیورسٹی ۱۸۹۹ء (صفحات از ۱ تا ۱۰۰)

(۴) بلاغت اور عروض کے مسائل بالاجمال کسی کتاب سے پڑھائے جائیں جس کا معیار مجموع الادب کے مساوی ہو۔

(ب) فارسی: صفحہ (۱۹۳) ملاحظہ ہو۔

(ج) سنسکرت:۔

(1) Vikromorvashiyam of Kalidas by M. R. Kale, Bombay No. 4.

(2) Kumar Sambhava, Canto I of Kalidas, by M. R Kale.

(3) Kale's Smaller Grammar.

(4) Hitopdesha Mitralabha (for rapid reading.)

لاطینی۔یونانی: نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

گروپ ب

طبیعیات

(۱) گرے گری اینڈ ھڈلے کلاس بک آف فزکس چھ حصے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) طبیعیات عملی برائے انٹرمیڈیٹ مولفہ پروفیسر محمد عبد الرحمٰن خاں بی۔ایس۔سی۔ سہ جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

کیمیا

ٹیوٹوریل کیمسٹری، ٹیٹوریل سیریز (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

ریاضی۔

(۱) ہندسہ مجسمات.................(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ہندسہ مستوی............ ایضاً

(۳) علم مثلث حصہ اول لونی.......... ایضاً

(۴) ہندسی مخروطات۔ کاکشاٹ اینڈ والٹر...... ایضاً

(۵) جبر و مقابلہ۔ ھال اینڈ نائٹ.......... ایضاً

حیاتیات

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:۔

نوٹ: طبیعیات، کیمیا، ریاضی، اور حیاتیات کا تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

حیوانیات

Text-book of Zoology by Wells, revised by Davies.

J. A. Thomson's Outlines of Zoology.

Marshall and Hurust's Junior Course of Practical Zoology.

نباتیات

Lawson and Sahni's Text-book of Botany.

Green's Manual of Botany, vol 2.

Rangachariar's Practical Botany.

دینیات اسلامی یا اخلاقیات :-

(الف) کتب ذیل مسلمان طلبہ سنی کے لئے داخل نصاب ہیں :-

(۱) کتاب رحمۃ اللعالمین حصہ اول (مطبوعہ روز بازار امرتسر بابتہ سنہ ۱۹۱۲ء)

سنہ ۱۳۳۵ف کے لئے از ابتدا تا صفحہ ۱۶۱ سنہ ۱۳۳۶ف کیلئے مکمل

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ صفحہ ۴۵ سے ۸۶ تک

(مطبوعہ علی گڑھ سنہ ۱۹۱۵ء)

(ب) شیعہ و غیر مسلم طلبہ کے لئے کتب کا اعلان متعاقب کیا جائے گا۔

امتحان بی۔ اے سنہ ۱۳۳۵ و ۱۳۳۶ف

انگریزی

نظم

Shakespeare—Antony and Cleopatra.

The Golden Treasury (World's Classics Edition), the following selections only :—

No. 5 The Passionate Shepherd to his love. Marlowe.

,, 18 To his love ... ... Shakespeare.

,, 19 ,, ... ,,

,, 23 True love .... ,,

,, 24 A Ditty .... Sidney.

,, 29 Remembrance ... ... Shakespeare.

,, 49 The Triumph of Death .... ,,

,, 53 Prothalamion .... Spenser.

,, 58 The Lessons of Nature .... Drummond.

,, 66 Lycidas .... Milton.

,, 69 Death the Leveller .... Shirley.

,, 71 On His Blindness .... Milton.

,, 83 To Lucasta, on going to the Wars. Lovelace

,, 109 To Blossoms. .... Herrick

,, 110 To Daffodils .... ,,

,, 138 When lovely woman stoops to follyGoldsmith

,, 142 Ode on the Spring .... Gray.

,, 147 Elegy written in a Country Church Yard .... ,,

No. 150 O my Luve's like a red, red rose. Burns.
,, 166 On first looking into Chapman's
Homer .... Keats.
,, 168 Love .... Coleridge.
,, 173 She walks in beauty, like the night. Byron.
,, 177 The Lost Love .... Wordsworth
,, 180 A slumber did my spirit seal. ,,
,, 181 Lord Ullin's Daughter .... Campbell.
,, 184 Love's Philosophy .... Shelley.
,, 188 To The Night ... . ,,
,, 193 La Belle Dame Sans Merci .... Keats.
,, 208 Ode to Duty .... Wordsworth.
,, 209 On the Castle of Chillon .... Byron.
,, 213 The Same .... Wordsworth
,, 225 The light of other days .... Moore.
,, 227 Stanzas written in dejection.
near Naples .... Shelley.
,, 228 The scholar .... Southey.
,, 232 Elegy .... Byron.
,, 235 The Death-Bed .... Hood.
,, 240 To the skylark .... Wordsworth

No. 241 To a skylark .... Shelley.
,, 244 Ode to a nightingale .... Keats.
,, 245 Upon Westminster Bridge .... Wordsworth
,, 246 Ozymandias of Egypt .... Shelley.
,, 250 The Reaper .... Wordsworth
,, 252 To a lady with a guitar .... Shelley.
,, 253 The Daffodils .... Wordsworth
,, 255 Ode to Autumn .... Keats.
,, 260 The Recollection.... .... Shelley.
,, 264 To the Moon .... ,,
,, 266 To Sleep .... Wordsworth
,, 275 Ode to the West Wind .... Shelley.
,, 277 The Poet's Dream .... ,,
,, 278 The world is too much with
us; late and soon .... Wordsworth
,, 287 Ode on intimations of immortality from recollections of early childhood .... ,,
,, 288 Music, when soft voices die.... Shelley.
,, 289 I strove with none, for none was worth my strife .... Landor.

No. 348 Rabbi Ben Ezra.... .... Browning.
" 363 The Forsaken Merman .... Arnold.
" 365 Shakespear .... "
" 370 Requiescat .... "
" 373 Mimnermus in Church .... Cory.
" 377 The Toys ... . Patmore.
" 381 Song.... .... Rossetti
" 382 Remember .... "
" 391 As we rush, as we rush in the Train Thomson
" 393 The Garden of Proserpine .... Swinburne.
" 397 Out of the night that covers me Henley

نثر (برائے مطالعہ تفصیلی)

F.W. Myers-Wordsworth (English Men of Letters

Selections from the writings of John Ruskin,

(Routledge's Edition.) The following selections :—

Falls of the Rhine.	Pages.	5— 6
The Rochers des Fys.	"	9—10
Murano. (11, 7-34)	"	42.
La Riccia.	"	46—47
South Italy.	"	48.
Aspects of Northern and Southern Countries.	"	48—50

نثر (برائے مطالعہ سرسری) ۔

(1) Sheridan .—The School for Scandal.

(2) G. Lowes Dickinson :—The Greek View of Life. (Methuen and Co.)

انگریزی ادب: حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے: —

(1) W. H. Hudson. Outline Sketch of English Literature.

(2) G. H. Muir. Modern English Literature. (Home University Library).

(۱) السنہ

فارسی معہ ابتدائی عربی ۔

(۱) غزلیات سعدی شیرازی: ردیف (ت) سے پندرہ غزلیں: —

از طیبات

(۱) آں ماہ دو ہفتہ در نقاب ست

(۲) از ہرچہ میرود سخن دوست خوشترست

(۳) ای کسوت زیبائی بر قامت چالاکت

(۴) ایں توئی یا سرو بستانی برفتار آمدست

(۵) افسوس برآں دیدہ کہ روی تو ندیدست

(۶) ایکہ گفتی ہیچ مشکل چوں فراق یار نیست
(۷) ای جان خردمندان گوی خم چوگانت
(۸) چوں ملک گدایان جہاں مملکت نیست
(۹) خوش میروی بہ تنہا تنہا فدای جانت
(۱۰) کس ندانم کہ دریں شہر گرفتار تو نیست
(۱۱) مشنو ای دوست کہ غیر از تو مرا یارے نیست

از بدایع

(۱۲) آب حیاتت نہ جز خاک سر کوی دوست
(۱۳) آنرا کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے اوست
(۱۴) اے پیک پے خجستہ کہ داری نشان دوست
(۱۵) مگر نسیم سحر بوئے زلف یار من است

ردیف (د) سے پندرہ غزلیں:—

از طیبات

(۱) درخت غنچہ بر آورد و بلبلاں مستند
(۲) شوخی مکن ای دوست کہ صاحب نظرانند
(۳) شرف مرد بجود ست و کرامت بہ سجود
(۴) آں کیست کاندر رفتنش صبر از دل ہامی برد
(۵) طرفہ میدارند یاراں صبر من بر داغ و درد
(۶) آں بہ کہ نظر باشد و گفتار نباشد
(۷) آں سرو کہ گویند ببالائے تو ماند

(۸) ای ساربان آہستہ ران کارام جانم میرود
(۹) شب عاشقاں بیدل چہ شب درازباشد
(۱۰) کہ ہرگز نست کہ بوئے عبیرمے آید
(۱۱) نظر خدائے بنیاں زسرہوانباشد

از بدایع

(۱۲) تراخود یکزماں باماسرِ عرانمی باشد
(۱۳) سرو چوتومی بایدتاباغ بیارآید
(۱۴) شیریں دہاں آں بت عیار بنگرید
(۱۵) مگر نسیم سحر بوئے یارمن دارد

(۲) غزلیات نظیری نیشاپوری۔ازابتدائے ردیف (د) تاآخر

غزل جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے :۔

ہوائے کوئے او آوارہ ام ازخانہ می سازد
فسوں او پدر را از پسر بیگانہ می سازد

مثنوی :۔

(۱) شاہ نامہ۔رزم کاموس باطوس گیوتااختتام خبر درستم
باا شکبوس کشتہ شدن اشکبوس۔

(۲) مثنوی مولانا روم۔ دفتر اول ازابتداتاآغازبیان
"کشتن وزہر دادن مرد زرگر را"

قصائد :۔

انوری کے حسب ذیل قصائد۔

(۱) ایں کہ می بینم بہ بیداریست یارب یا بخواب
(۲) چوں وقت صبح چشم جہاں سیر شد زخواب
(۳) اے ترک مئے بیار کہ عید است و بہمن ست
(۴) ساقی بیا کہ وقت مئے لعل در روشن است
(۵) خوشا نواحی بغداد جائے فضل و ہنر
(۶) جرم خورشید چو از حوت در آمد بہ حمل

ظہیر فارابی کے حسب ذیل قصائد:۔

(۱) سپیدہ دم چو شدم محرم سرائے سرور
(۲) شرح غم تو لذت شادی بجاں دہد
(۳) مرا ز دست ہنرہائے خویشتن فریاد
(۴) گیتی ز فر دولت فرمانده جہاں
(۵) گفتار تلخ زاں لب شیریں نہ در خور است
(۶) زاں زلف عنبریں کہ بگل بر نہادہ

نثر تفصیلی مطالعہ کے لئے۔

(۱) سہ نثر ظہوری۔ نثر اول
(۲) ابوالفضل۔ دفتر اول۔ نصف اول تا آخر نامہ حضرت
شہنشاہی بشرفائے کرام مکہ معظمہ
دفتر دوم۔ از آغاز رقعہ بنام فیضی تا آخر دفتر
(۳) اخلاق ناصری مقالہ اول۔ قسم دوم۔ پہلی پانچ فصلیں۔

(۴) سفرنامہ شاہ ناصر الدین قاچار - سفر اول - از ابتدا تا صفحہ (۶۰)
مطبع انوار احمدی الہ آباد

سرسری مطالعہ کے لئے -

(۱) کیمیائے سعادت - رکن سوم - اصل اول و اصل سوم
(۲) سرگذشت مرد خسیس -

ابتدائی عربی -

کتاب عربی حصہ اول و دوم مولفہ قاضی سید احمد شاہ رضوانی

بلاغت و معانی و عروض

مضامین مذکورہ پر عام سوالات ہونگے - کوئی کتاب شرط نہیں کیجاتی

تاریخ ادب ایران -

براؤن کی تاریخ ادبیات ایران -

عربی

نثر :-

(۱) مقامات حریری خطبہ و مقامات چہارم - نہم - سیزدہم - نوزدہم - بست و سوم - بست و ہفتم -
(۲) ابو العلاء المعری - کتاب الغفران -

نظم :-

(۱) کتاب الحماسہ - باب الحماسہ پہلے دو سو پچاس اشعار
باب المراثی انٹرمیڈیٹ میں جو حصہ ہے اسے حذف کرکے اسکے بعد سے ایکسو اشعار بلا فصل

۱

باب النسیب :- عبداللہ بن الدمینہ (الا یا صبانجد متی
ہجت من نجد) سے (۵۰) اشعار

باب الاضیاف - پہلے (۵۰) اشعار

(۲) معلقات - امراالقیس - زہیر عمرو بن کلثوم

(۳) المتنبی - چھ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لکل امرئٍ من دھرہٖ ما تعودا - الخ

(۲) علی قدر اھل العزم تاتی العزائم - الخ

(۳) عذولک مذموم بکل لسان - الخ

(۴) اریقک ام ماء الغمامۃ ام خمر - الخ

(۵) الا ای حروف الدھر فیہ تعاقب - الخ

(۶) انا منک بین فضائل ومکارم - الخ

(۴) سرسری مطالعہ
کتاب البخلاء للجاحظ

(۵) عروض ومعانی، بدیع وبیان تفصیل کے ساتھ مجموع الادب
یا اس کے برابر کی کسی کتاب سے -

سنسکرت

(1) Mricchakatika of Shudraka, edited by R. B. Raddi Gopal Rama Chandra and Co., Bombay(2)

(2) Kadamburi of Bana, Purva Bhaga, 1-20 pages, by P. V. Kane Augre's Wadi Bombay (4).

(3) History of Sanskrit Literature by A. Macdonell. Chapters IX to XVI, (both inclusive).

(4) Rigveda, selections; first 12 hymns, Bombay Sanskrit Series, 36th. Peterson's edition.

(5) Kavya Prakash of Mammat by Chanodrakar. Ullas X only.

(6) Apte's Guide to Sanskrit Composition, first 20 lessons together with 20th and 30th lessons.

(7) Sanskrit Course of Reading Part II by L. G. Lele, Poona City, (for rapid reading.)

لاطینی و یونانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

اُردو معہ ہندی بھاشا

نثر :-

(۱) اردوئے معلیٰ۔ غالب

(۲) مقدمہ دیوان حالی

(۳) موازنۂ انیس و دبیر (تنقید کا حصہ)

سرسری مطالعہ کے لئے آزاد کی دربار اکبری

نظم :-

(۱) انتخاب کلام میر از مولوی عبد الحق از صفحہ ۴۲ تا آخر
(۲) دیوان حالی ترکیب بند و قصائد
(۳) یادگار غالب اُردو کا حصہ کامل
(۴) ذوق کے قصیدے۔ (ان قصیدوں کو چھوڑ کر جو انٹرمیڈیٹ کے لئے مشروط ہیں)
(۵) دیوان غالب (اُن غزلوں کو چھوڑ کر جو انٹرمیڈیٹ کے لئے مشروط ہیں)
(۶) موازنہ انیس و دبیر (اس حصہ کو حذف کر کے جو انٹرمیڈیٹ میں پڑھا گیا ہے)

عروض و بلاغت وغیرہ

کوئی خاص کتاب مقرر نہیں ہے۔

اُردو زبان ادب :-

آب حیات (تکملہ لکچروں سے)

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ۔ حصہ اول۔ مطبوعہ ناگری پرچارنی سبھا بنارس۔ بھاشا کے حروف تہجی اور رسم خط کی تعلیم کسی کسی ابتدائی کتاب سے ہو۔

مرہٹی

نثر :-

(1) Sanskrit Kavi Panchak by V. K. Chiplunkar, New Kitabkhana, Poona.

(2) Nibandha Sangraha Grantha Dusra, Vividhadnyan Vistar Office, 402, Thakurdwar, Bombay.

(3) Chandra Gupta by H. H Apte, New Kitabkhana, Poona.

نظم

(1) Virata Parva by Mukteshwar, Nirnaya Sagar Press, Bombay (2).

(2) Vaman Pandit Kavita Sangraha, part I " Nama Sudha " pages 199-262 and "Harivilas" pages 427 to 467, Nirnaya Sagar Press, Bombay (2)

Poetics :—

(3) Arthalamkarachen Nirupana by V. V. Bhide, Chitra-Shala Press. Poona City.

Period :—

(1 Poetry from 1600 to 1700 (Mukteshwar to Morapant both inclusive).

(2) Prose from 1818 to 1918.

مندرجہ بالا دور کے لئے حسب ذیل کتابیں سفارش کیجاتی ہیں:۔

(1) Maharashtra Sarasvat by V. L. Bhave, Published by D. V. Potdar, Secretary, I. S. Mandali, Poona City.

(2) Marathi Gadyacha Ingraji Avatar by D.V. Potadar, Secretary, .I.S. Mandali, Poona City.

(3) Marathi Bhashechi Ghatana (pp. 351 to 513) by R.B. Joshi Ed. II, 6, Narayanpeth, Poona City.

(4) Nibandha Malechen Svarupa Va Karya by L.R. Pangarkar, Bhaudhavarpett, Poona City.

(1) Madras University Selections in Telugu for the Intermediate Examination :—

Pages 266 to 279 .... 123 Stanzas.

do 387 to 395 .... 260 Lines

(2) Veni Samharam by V.Subbarayudu.

(3) Telugu Thota by R. Subba Rao (whole).

(4) Mudra Rakshasam by Thirupati Venkata Kavulu.

نثر

Raghukula Charita by Ch. L. Narshimham.

تاریخ ادب

From the beginning up to 1680 A. D. (No book is prescribed).

عروض وبلاغت

Kavyalankara Choodamani by Pedaanna, Cantos V and VI.

کنسٹری

نظم

Jagannatha Vijaya (Karnataka Sahithya Parishad edition, Bangalore). Aswassa I, II, and 20 Stanzas of Aswasa III.

قدیم نثر

Adbhutha Ramayana by M. A. Ramanuja Iyengar (Kalanidhi Series) the whole.

جدید نثر

Asoka or Priyadarsi by M. P. Pujari, (Vagbhushana Grantha Mala Series No. 68), Dharwar, the whole.

Drama :—

Nalacharitra Natakam by S. Ayya Sastri—the whole.

N. B.—Condidates are expected to possess an elementary knowledge of the following with special reference to the set books :—

(1) Grammar of old Kannada including Rhetoric and Prosody.

(2) The main outlines of the history of Kannada language and literature.

The following books are recommended for reference in connection with the above.

(1) Karnataka Sabda Manidarpana (K. Sahithya Parishad edition.)

(2) Karnataka Kavi Charitra, Vols. I and II by S.G. Narasimha Char and R. Narasimha Char.

(3) Any standard work on Rhetoric and Prosody, such as the book by Nagavarma, or by Raghava Charya.

ٹامل ۔ فرانسیسی ۔ جرمنی ۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا ۔

(۲) سائنس

(الف) طبیعیات:۔

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے ۔

(۱) طبیعیات ۔ مصنفہ ڈنکن اینڈ اسٹارلنگ } سلسلہ جامعہ عثمانیہ
(۲) عملی طبیعیات ۔ مصنفہ ایلن اینڈ مور

(۳) طبیعیات کے طلبہ کے لئے ریاضی کا نصاب
(مولفہ محمد عبدالرحمن خان)

(ب) کیمیا

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

(۱) غیر نامیاتی کیمیا۔

عام نامیاتی کیمیا۔ مصنفہ الکزینڈر سمتھ
اور
تمہید طبیعی کیمیا مصنفہ جیمز واکر
} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۲) نامیاتی کیمیا۔

نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہن (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۳) عملی کیمیا کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں تجویز کی گئی ہیں:-

(الف) عملی کیمیا مصنفہ بریوس اینڈ ہاربر
(ب) عملی نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہن
} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(انتہا) طبیعات کا ایک جداگانہ نصاب ہوگا جس کی تعلیم کیمیا کے ساتھ دیجائیگی اور جو ضمیمہ الف میں درج ہے

(ج) ریاضی (نظری و عملی)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) ہال اینڈ نائٹ۔ جبر و مقابلہ
(۲) لونی۔ علم مثلث حصہ دوم
(۳) گریس وروزن برگ۔ ہندسہ تحلیلی
(۴) گبسن احصاء۔
} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۵) ایڈورڈ۔ احصائے تکملات حصہ تفرقی مساوات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

علمی

(۱) لونی۔ سکونیات
(۲) لونی۔ علم حرکت
(۳) لونی۔ سکون سیالات
(۴) پارکر۔ علم ہیئت

} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(ه) حکمت طبعی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(۳) تاریخ

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔

(i) سیاسیات

(۱) لی کاک۔ اصول علم سیاسیات	(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) پولاک۔ علم سیاسیات	(" " ")
(۳) بجٹ۔ دستور انگلستان	(" " ")

(ii) معاشیات

(۱) محمد الیاس برنی۔ معاشیات ہند	(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) " " اصول معاشیات	(" " ")

(iii) تاریخ ہندوستان

ہر سہ دورہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی واقفیت

عہد ہنود۔

(۱) راگوزن۔ ویدک ہند	(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ونسنٹ اسمتھ۔ قدیم تاریخ ہند
(۳) رائس ڈیوڈس۔ بدھ ہند } سلسلہ جامعہ عثمانیہ
(۴) امپیریل گزیٹر آف انڈیا جلد دوم۔ باب ہشتم و نہم

عہد اسلام

(۱) تاریخ فرشتہ ״
(۲) انتخابات آئین اکبری ״

(سر دست مولوی ذکاء اللہ صاحب
کی کتاب "اکبر" کا مطالعہ کیا جائے۔)

(۳) مولوی ذکاء اللہ تاریخ ہند (سلطنت جہانگیر و شاہجہاں)
(۴) معاصر عالمگیری ״
(مولانا شبلی کی کتاب "عالمگیر" کا بھی مطالعہ کیا جائے)

عہد انگریزی

(۱) لائل۔ ہندوستان میں برطانوی مقبوضات کی توسیع
(۲) مارش مین مختصر تاریخ ہند (بلیک اور دسن ۱۹۱۵ء)
(۳) ڈلہوزی
(۴) مادھوجی سندھیا
(۵) ولزلی
(۶) رنجیت سنگھ
(۳ تا ۶: سلسلہ فرمانروایان ہند) } سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(iii) تاریخ انگلستان (دستوری)

ایم چیمبرس۔ تاریخ دستور انگلستان سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(iiiii) ۲ الف۔ تاریخ یورپ

(۱) ویک میں۔ عروج فرانس (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ایس اسٹیفنس۔ انقلاب یورپ (" " " ")

(۳) الیسن فلپس۔ یورپ جدید (" " " ")

(ب) تاریخ اسلام (عہد مبارک آنحضرتؐ از خلفائے راشدین)

(۱) مسعودی۔ مروج الذہب۔ حصہ دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) کامل ابن اثیر۔ عہد بنی امیہ (" " " ")

(۳) طبری " " " (" " " ")

(۴) کتاب التنبیہ والاشراف۔ حصہ دوم (" " " ")

(ج) تاریخ روما

ہیسٹ لینڈ۔ تاریخ جمہوری روما گراکی سے اکٹیم تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(د) تاریخ یونان

اڈلف ہوم۔ تاریخ یونان شہنشاہت (ایتھنز) جلد دوم صفحہ ۹۰ سے آخر تک) سلسلہ جامعہ عثمانیہ

حسب ذیل کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

(۱) ڈبلیو۔ ایچ۔ فرگسن۔ یونانی شہنشاہت
(۲) ای۔ ایبٹ۔ پیرک لیز اور ایتھنز کا عہد زریں
} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۴) فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کے لئے تجویز کی جاتی ہیں :-

(۱) کلپے یا جبر و سالیم : تمہید فلسفہ
(۲) رسل : مسائل فلسفہ
(۳) راپو پورٹ : مبادیات فلسفہ
(۴) الکزنڈر : مختصر تاریخ فلسفہ
(۵) ویب : تاریخ فلسفہ
(۶) برکلے۔ مبادی علم انسانی (پرنسپلس آف ہیومن نالج) مطبوعہ دارالمصنفین
(۷) سرینواس اینگار : مبادیات فلسفہ ہند
(۸) ڈیوسن : " " "
(۹) گارب : فلسفہ قدیم ہندوستان
(۱۰) ڈی بوئر : فلسفہ اسلام
(۱۱) ڈاکٹر اولیری

عربوں کا فلسفہ Arabic thought

(۱۲) جیمس : نفسیات
(۱۳) ڈڈورتھ : "
(۱۴) اسٹاوٹ : مبادی نفسیات -
(۱۵) سیتھ - اصول اخلاق -
(۱۶) میکنزی۔ علم اخلاق (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاقیات

(الف) نصاب برائے مسلمان سنی طلبہ :-

عقائد

مذہب	اس کی عام حقیقت غرض و غائت۔ مذہب کا علوم عقلیہ یعنے حکمت (سائنس) اور فلسفہ سے تعلق۔ فلسفہ کی سلک مادیت کا اثر مذہب پر۔ سلک مادیت کے سمجھنے کے لئے خود مادہ پر بحث۔ دین فطرت یعنے اسلام۔ یورپ سے مذہب کے اثرات کیوں گھٹ رہے ہیں۔
وجود باری اور اسکے یقین کے اسباب	خلق عالم۔ خالق و مخلوق کا باہمی تعلق۔ ربوبیت و قیومیت کے مظاہر۔ توحید۔ صفات۔
روح و ملائکہ	روح کی حقیقت۔ اس کے احوال و آثار۔ اسکی بقاء۔ ملائکہ کی حقیقت پر بحث۔ جن و شیاطین کی حقیقت۔
رسالت	نبوت کی حقیقت۔ اس کی ضرورت و غایت۔ رسول کی پہچان اس کی تعلیم و کتاب۔ معجزات اور اس کے لواحق' امکان' وجود' شہادت اس کا دلیل نبوت ہونا۔ وحی۔ الہام۔ عموم نبوت محمدیہ۔ ختم نبوت۔ فسخ ادیان۔ خلافت الہیہ۔
معاد	سزا و جزا۔ عذاب قبر۔ قیامت۔ جنت و دوزخ
تقدیر	جبر و اختیار۔ خیر و شر۔
شریعت و طریقت	کلام مجید و احادیث پر اُن کی بناء۔ اُن کے اختلافات کی نوعیت۔

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے خلاف ہو تو پروفیسر متعلقہ اس کے متعلق ضروری ہدایات دینگے:۔

(۱) حجۃ اسلام

(۲) دین دانش

(۳) معارج الدین

(۴) الکلام (مولانا شبلی)

(۵) عقلیات و مذہب

نوٹ: ۱۳۳۵ف کے امتحان کے لئے نصاب مندرجہ بالا میں سے جسقدر ہوسکے پڑھایا جائے گا۔ اور رحمۃ اللعالمین حصہ اول مصنفہ قاضی محمد سلیمان ریاست انبالہ از صفحہ ۱۶۰ تا آخر شامل درس ہوگی۔

(ب) شیعہ اور غیر مسلم طلبہ کے نصاب کا اعلان متعاقب ہوگا۔

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۴و۱۳۳۵ف

---

(۱) عربی

نظم:۔

(۱) جاھلیۃ۔ معلقات (لبید۔ طرفہ عنترہ۔ حارث بن حلزہ) لامیۃ العرب الشنفری۔

(۲) مخضرمین بانت سعاد۔ دیوان الحطیئۃ۔

نثر

(۱) سیرۃ ابن ہشام۔ ذکر یا ابتدئی بہ النبی صلعم الی نزول ولقد استہزی برسل من قبلک۔ طبع یورپ از ۱۵۱ تا ۲۶۲

(۲) خطب۔ جاحظ۔ کتاب البیان والتبیین الجزالاول ومن خطب النبی الی آخر الجزالاول۔ (صفحہ ۲۳ سے آخر جزو تک)

(۳) رسائل بدیع الزماں۔ مکتوب (۱) سے (۹) تک اور مناظرہ خوارزمی (۳۰ صفحے)

(۴) المبرد پہلے ۱۶ باب (۱۰۰ صفحے یورپی اشاعت کے)

(۵) المسعودی۔ مروج الذہب (جاہلیت کا بیان)

نحو و بلاغت وغیرہ

(۱) نحو المفصل للزمخشری۔ القسم الاول (طبع یورپ از صفحہ ۴ تا ۱۰۸)

(۲) بلاغتہ۔ الکتاب العمدہ لابن الرشیق۔ الجزالاول (صفحہ ۱ تا ۱۶۰ باستثناء اوزان و قوافی)

(۳) کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ (ابتدائے کتاب سے اختتام عیوب الشعر صفحہ ۳۵ تک)

تاریخ ادب

(۱) تاریخ ادب۔ کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ کے حصہ تذکرہ شعرا میں سے انتخاب بقدر ۲۵ صفحات حسب تفصیل ذیل:۔

مہلہل (۲ صفحے) عبید بن الابرص (۲ صفحے) القمہ الفحل
(۳ صفحے) اختار (۴ صفحے) حسان بن ثابت (۳ صفحے)
عمرو بن معدی کرب الزبیدی (۲ صفحے) جریر (۵ صفحے)
ابو ذویب الہذلی (۲ صفحے) خلف الاحمر (۱ صفحہ)
(۲) جاہلیت سے شروع کرکے حریری کے زمانہ تک کی تاریخ
ادب (املا)

عبرانی۔

عبرانی کے مبادی یعنی صرف نحو اور توارة (انتخاب
از کتاب پیدائش)

انشاء

ترجمہ اردو سے عربی اور مضمون نگاری۔

(۲) اردو و فارسی

اردو

نظم

ولی۔ دیوان
سودا۔ کلیات
میر۔ دیوان اول مثنویات
میرحسن۔ مثنویات
انیس۔ مراثی جلد اول مطبوعہ بدایون۔
حالی۔ مسدس معہ دیباچہ

نثر

میرامن ۔ باغ و بہار

غالب عود ہندی ۔

حالی ۔ حیات جاوید ۔

داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :۔

شیفتہ ۔ تذکرہ گلشن بیخار ۔

میر نکات الشعراء

انشا دریائے لطافت ۔

پروفیسر سلیم ۔ وضع اصطلاحات ۔

مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ انیس و دبیر وغیرہ ۔

تاریخ زبان

گریرسن کی کتاب لنگوسٹک سروے آف انڈیا جلد نہم حصہ اول کی سفارش کی جاتی ہے ۔

بھاشا

(۱) ہندی شکنتلا ناٹک ۔ راجہ لچھمن سنگھ } رام نارائن لال الہ آباد
(۲) ہندی بالبھدر ویاکرن }

(۳) تاریخ ادب ہندی (Heritage of India Series)

(۴) تلسی داس رامائن اجودھیا کانڈ ۔ نصف اول

فارسی

نظم

قصائد قاآنی حسب ذیل :-

(۱) تا سلیمان زمان زندان اسکندر گرفت

(۲) ساقی بده رطل گران زان می که دهقان پرورد

(۳) بہار آمد کہ از گلبن ہمی بانگ ہزار آید

(۴) من آن نشاط کزین بزم دلستان بینم

قصائد خاقانی حسب ذیل :-

(۱) ہر صبح سر بگلشن سودا برآورم

(۲) صبحدم چوں کلہ بند د آہ دود آسائے من

(۳) سنت عشاق چیست بزم عدم ساختن

قصائد غالب دہلوی حسب ذیل :-

(۱) اے زدہ ہم غیر غوغا در جہاں انداختہ

(۲) زہے زخویش نشان کمال صنع الہ

(۳) ہمانا اگر گوہر جان فرستم

غزلیات امیر خسرو حسب ذیل :-

(۱) اے زلف چلیپائے تو غارت گر دینہا۔

(۲) پردۂ عاشقاں درد پردہ کند چو روی را

(۳) اے دل غمیں مباش کہ جاناں رسیدنی ست

(۴) یار اگر برگشت در تیمار بودن ہم خوش ست

(۵) آخرے نماند باقی ز من اندر آرزویت

(۶) بکوئے عاشقی از عافیت نشاں نہ دہند

(۷) یارب آں بالا مگر از آب حیواں ریختند

(۸) چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمیں خیزد

(۹) چوں نسیم صبحدم زلف تو بر ہوا شود

(۱۰) دست زکار رشد مرا دست بہ یار در نشد

(۱۱) زمن در ہجر او ہر دم فغان زار می آید

(۱۲) شب من سیاہ شد از غم بہ من کجات جویم

(۱۳) گرچہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جان من

(۱۴) بہ نشیں نفسے کز ہمہ لطف تو بس ست این

(۱۵) سودائے خوبان کم نشد از جان غم فرسودِ من

(۱۶) سوئے شکار اے پسر ناز نیں مرو

(۱۷) تا ہر زمانہ شد خبر از سہ با کمال تو

(۱۸) ہمہ کس بہ خواب راحت من مبتلا نشستہ

(۱۹) کج کلہا تنگر است تنگ قبائے کیستی

(۲۰) دلا آں ترک را دیدی کنوں سامان کجا بینی

مثنوی مولانا روم :-

دفتر اول از ابتدا تا عنوان "رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر"

نثر

کیمیائے سعادت - از آغاز کتاب تا آخر "عنوان چہارم در معرفت"

چہار مقالہ نظامی عروضی سمرقندی رسائل طغرا مشہدی :-

فردوسیہ، مراۃ الفتوح، تاج المدائح، تعداد النوادر،

تاریخ ادب و تاریخ زبان

کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے :-

تذکرہ عرفی

براون۔ جلد اول دوم

شعر العجم۔ جلد چہارم و پنجم

(۳) تاریخ

الف۔ تاریخ ہند (عہد شاہجہاں)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

اقبال نامہ	معتمد خاں
پادشاہ نامہ	عبد الحمید لاہوری
بادشاہ نامہ	محمد وارث
اعمال صالح	محمد صالح کمبو
طبقات شاہجہاں	محمد صادق
منتخب اللباب	خافی خان
عالمگیر نامہ	عاقل خاں
ادب عالمگیری	..
دلکشا	بھیم سین برہان پوری
معاصر الامرا	صمصام الدولہ شاہ نواز خاں

Embassy of Sir Thomas Roe to the Great Moghul edited by William Foster.

The History of Hindustan during the reigns of Jehangir, Shah Jehan, and Aurangzeb. Goldwin.

History of the Deccan . J. D. Gribble.

Landmarks in the Deccan Silsilai Asifiah (Urdu) . Haig.

Army of the Indian Mughals . Irvine.

History of Indian Shipping . Mukerji.

History of Indian and Eastern Architecture . Fergusson.

Indian Sculpture and Painting . Havell.

Promotion of Learing under the Muslim Rule. . Law

From Akbar to Aurangzeb . Moreland.

Revenue Resources of the Mughal Empire. . Irvine

Mughal Administration . Sarkar.

Travels of P. Della Vale Vol. I

Travels of Peter Mundy . 1608-1667.

Travels of Traver Nier . 1631-1664.

Mughal India . 1653-1708 (Portion dealing with the prescribed portion).

ب - تاریخ ہند عہد برطانیہ (از کارن والس تا دلزلی)
حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے ۔

Malcolm's Political History of India ... (Portions dealing with the prescribed course).

Wilke's South India ... do

British Power in India ... Auber (do)

Narrative of the Campaign which terminated the war with Tipu Sultan . . (1792) Dirom.

Selections from Wellesley's Despatches Owen.

Copies and Extracts of Advices to and from India relating to the cause, progress and succesful termination of the war with Tipu Sultan . (1800).

A review of the origin, progress and result of the late decisive war in Mysore with a record of secret papers found in Tipu's cabinet . M. Wood.

Wellesely's British Government—being an official document presented to the secret Committee of the Court of Directors . (1805).

Notes relating to the late Transactions in the Mahratta Empire with 'official

documents.	(1804).
Collection of the Treaties and Sanads, etc	Aitchison, portions dealing with the prescribed course.
Historical and description sketches of H. H. the Nizam's Dominions, Vol. I.	S,H. Bilgrami and Willmot.
History of the Mahrattas	Grant Duff.
Articles on Oudh History (Calcutta Review).	Sir H. Lawrence.
History of H.H. Nizam Ali Khan.	Hollingbery.
Memoir of the life of Nana Farnavis.	Mac Donald.
History of the reign of Tipu Sultan.	Kirmani.
Select Letters of Tipu Sultan	Kirkpatrick.
Government of India Fifth Report (Introduction only)	Ilbert.

(ج) تاریخ اسلام (عبدالملک بن مروان اور ولید ابن عبدالملک)

(۱) طبری۔ (حصص متعلقہ)

(۲) ابن اثیر (" ")

(۳) مروج الذہب " "

(۴) الاخبار الطوال - دینوری

(۵) ابن خلدون (حصص متعلقہ)

(۶) تاریخ ابی الفداء (" ")

(۷) التنبیہ والاشراف۔ مسعودی
(۸) اخبار مکہ ۔ الازاقی
(۹) البیان المعروف فی اخبار المغرب (نصف اول۔ نصف دوم حصص متعلقہ)
(۱۰) العیون والحدائق۔ حالات ولید ابن عبدالملک
(۱۱) کتاب المعارف ۔ ابن قتیبہ ۔
(۱۲) الفخری ۔ ابن طقطقا
(۱۳) الامامۃ والسیاسۃ۔ ابن قتیبہ
(۱۴) البیان
(۱۵) فتوح البلدان ۔ بلاذری
(۱۶) احکام السلطانیہ ۔ ماوردی
(۱۷) نجوم الزاہرہ۔ ابن تغری بردی (حصص متعلقہ) جلد اول
(۱۸) یعقوبی
(19) Le Stramge's Palestine Under the Muslims.
(20) Lands under the Eastern Caliphates.

(د) نظریات سیاسی

Dunning; History of Political Theories.

Barker: Political thought from Spencer to to-day

B. K. Sarkar: Political institutions and theories of the Hindus, Part II

Outline of Islamic Political Theories.

Special subject for 1334 Fasli and 1335 Fasli

Hobbes : Leviathan

Locke : Civil Government.

Rousseau : Social Contract.

(ھ) سیاسیات متقابلہ

Freeman : Comparative Politcs.

Warde Fowler : City States of the Greeks and Romans.

B. K. Sarkar : Political Institution and theories of the Hindus. Part 1

Sidgwick . Development of European Polity.

Wilson : The State.

Bryce : Modern Damocracies.

Sarkar : Mughal Administration.

Mukerji : Democracies of the East.

Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to the Administration of Japan).

Horne : Political System of British India.

The Constitutions of the Soviet Republic and Turkey.

Khuda Bakhsh : Orient under the Caliphs.
Uptodate knowledge of Modern Constitutions
will be required.

(۴) ریاضی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:-

Algebra : Hall and Knight, Milne, Chrystall.

Trigonometry : Loney Part II, Hobson.

Pure Geometry : Askwith, Durell,

Analytical Geometry of two dimensions :
Smith, Askwith.

Analytical Geometry of three dimensions,
and Differential Geometry : Smith, Bell.

Differential Equations : Piaggio, Forsyth.

Differential and Integral Calculus : Gibson,
Lamb, Williamson, Goursat, Vol : I.

Theory of Functions of real and complex
variable Hardy Goursat, Vol. I & Vol.
II, part I. Whittaker and Watson's
Modern Analysis.

Elliptic Functions : Dixon. Whittaker and
Watson.

Fourier Series : Carslaw, Whittaker and Watson.

Attractions : Minchin, Vol. II, Routh, Vol. II.

Electricity : Jeans, Pidduck, Livens.

Statics : Loney, Lamb, Minchin.

Dynamics of a particle : Loney Love, Ramsay and Besant.

Rigid Dynamics : Loney, Ramsay, and Besant, and Routh, Vol. 1.

Hydrostatics : Besant and Ramsay

Hydrodynamics : Ramsay; Lamb.

Spherical Trigonometry : Todhunter and Leathem.

Spherical Astronomy : Godfray Ball.

Optics : Ramsay, Heath, Herman.

شعبہ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) انگریزی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبۂ فنون کے لیئے مقرر ہیں

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۰)

(۲) ریاضی ابتدائی

نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

(۳) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹریکیولیشن مولفہ سید ہاشمی صاحب (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے نصاب

ضمیمہ الف میں درج ہے

طلبہ کتاب ذیل استعمال کر سکتے ہیں :-

جغرافیۂ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) عربی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لیے مقرر

ہیں ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۵)

(۵) عقائد و مبادی منطق

عقائد فقہ اکبر امام ابوحنیفہؒ (بزبان عربی)
مطبوعہ دائرۃ المعارف نظامیہ
مبادی منطق۔ ترجمہ مرقاۃ بمصنفہ مولانا افضل امام صاحب

(۶) فقہ و حدیث

(۱) فقہ۔ قدوری کے ابواب ذیل:۔
کتاب الطہارۃ ۔ کتاب الصلوٰۃ ۔ کتاب الزکوٰۃ
کتاب الصوم ۔ کتاب الحج ۔ کتاب النکاح ۔ کتاب الرضاعت
کتاب الطلاق ۔ کتاب الایمان ۔ کتاب الصید والذبائح
کتاب الاضحیہ ۔ کتاب الکراہیۃ ۔ کتاب الوقف ۔
(۲) حدیث شمائل ترمذی ۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) انگریزی ۔
کتب مقررہ وہی ہیں جو امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ فنون
کے لئے مقرر ہیں ۔ ملاحظہ ہو صفحہ (۱۸۶)

(۲) عربی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں ملاحظہ ہو صفحہ (۱۹۹)

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) اصول شاشی

(۲) شمسیہ

(۳) شرح وقایہ (النصف الاول)

(۴) فرائض سراجی

(۴) تفسیر حدیث و اصول حدیث

(۱) تفسیر:—

قرآن شریف (النصف الاول)

نوٹ۔ بوقت تعلیم استاد تفسیر "مدارک" کو پیش نظر رکھے اور اجلہ مفسرین کی آراء کو جہاں تک ممکن ہو بیان کرے۔

(۲) حدیث و اصول حدیث:—

مشکوٰۃ المصابیح کے ابواب ذیل:—

(۱) از کتاب الایمان تا کتاب الطہارت	۳۰ صفحات
از کتاب فضائل القرآن تا القول عند الصباح والمسا	۲۴ "
از کتاب السیر تا کتاب الصید والذبائح	۲۸ "
از کتاب الرقاق تا کتاب الفضائل والشمائل	۷۰ "

(۳) مقدمہ لمعات شیخ دہلوی

(۵) عقائد معہ مبادیات حکمت

(۱) شرح عقائد نسفی
(۲) ہدایت الحکمت

امتحان بی۔اے

(۱) ادب انگریزی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کیلئے مقرر ہیں

ملاحظہ ہو صفحہ (۲۰۱)

(۲) عربی۔

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبۂ فنون کے لئے مقرر ہیں

ملاحظہ ہو صفحہ (۲۱۴)

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) ہدایہ (النصف الاخر)
(۲) کتاب الحجج (امام محمدؒ)
(۳) توضیح

(۴) (أ) تفسیر

(۱) جلالین (النصف الآخر)
(۲) مدارک (منزل اول)
(۳) اسباب النزول (سیوطی)

(۴) ناسخ و منسوخ (نحاس)

(۵) الفوز الکبیر

(ii) حدیث و اصول حدیث

(۱) ترمذی

(۲) بخاری (تا ختم کتاب الصلوٰۃ)

(۳) شرح نخبۃ الفکر

(iii) کلام و اصول دین

(۱) شرح طوالع

(۲) حجۃ اللہ البالغہ (القسم الاول)

امتحان ایم ۔ اے ۱۳۲۵ و ۱۳۲۶ ف

مضمون کلام و عقائد میں حسب ذیل کتابیں مقرر ہیں :-

(۱) تفرقہ بین السلام والزندقہ

(۲) محصل از امام رازی

(۳) نقد محصل از طوسی

(۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تفتازانی

(۵) دین و دانش

(۶) تاریخ علم کلام

شعبہ قانون

امتحان - ایل - ایل - بی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

امتحان ابتدائی

پرچہ اول
- تعزیرات آصفیہ
- ضابطہ فوجداری سرکارعالی

پرچہ دوم
- قانون شہادت ″
- ول : اصول و ضابطہ قانون شہادت ۔
- سید محمود : قانون شہادت ۔

پرچہ سوم
- انڈرہل ، قانون ٹارٹ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- قانون آسائش عامّہ

پرچہ چہارم
- اینسن ، قانون معاہدہ
- قانون معاہدہ سرکارعالی

پرچہ پنجم
- سالمنڈ : اصول قانون (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- لیگ : باب دہم کے آخر تک رومن لا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان آخری

پرچہ اول
- رائے بیجناتھ ۔ دہرم شاستر
- جی . سی گوش ۔ ہندو لا ۔ اسباق متعلقہ اصول دہرم شاستر (ماخذ دہرم شاستر و رائے اور خاندان متحدہ از صفحہ ۱ تا ۹۴ و از صفحہ ۳۶۳ تا ۳۹۶ ۔ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

پرچہ دوم { امیر علی : شرع محمدی (طلبہ کا اڈیشن)
غایۃ الاوطار : کتاب الفرائض

پرچہ سوم { ضابطہ دیوانی سرکار عالی
قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی

پرچہ چہارم { قانون دادرسی خاص سرکار عالی
قانون اوقاف
قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۹) بابت سنہ ۱۳۱۷ ف

پرچہ پنجم سالم مطرزا اصول قانون بقیہ حصہ

نوٹ ۔ ہر ایک پرچہ تین گھنٹہ اور (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا ۔ ابتدائی امتحان کے پہلے پرچہ میں اور آخری امتحان کے ہر ایک پرچہ میں (۴۰) نشانات ایسے سوالات کے لئے مخصوص ہونگے جو خاص مقدمات پر اصول قانون کے اطلاق کی قابلیت جانچنے کے متعلق ہونگے ۔ ایسے سوالات کے معقول جوابات پر پورا لحاظ رکھا جائیگا گو نتائج اخذ شدہ مقدمات مفصلہ کے نتائج سے مختلف ہوں جوابات جن کی تائید میں کوئی وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر لحاظ نہ ہوگا ۔

(۴۱) جلسہ پیش کشی ڈگری سلطان العلوم بہ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ

اعلیحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ نے جو احسان عظیم نہ صرف ملک دکن بلکہ تمام ہندوستان پر جامعہ عثمانیہ کے قیام سے فرمایا ہے اور تعلیم کے فروغ و ترقی سے جو انہماک و دلچسپی بندگان حضرت کو ہے اس کے اعتراف اور شکریہ کے موقعہ کے خدام جامعہ عثمانیہ ایک عرصہ سے منتظر اور متمنی تھے بالآخر یہ تجویز ہوئی کہ جامعہ عثمانیہ کی طرف سے ایک اعزازی ڈگری خدمت اقدس میں پیش کی جائے۔ اگرچہ بادشاہ وقت کی ذات ایسے اعزاز سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہے مگر کسی جامعہ کے لئے اظہار شکر و منت کا اس سے بہتر اور طریقہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نے بھی اپنی معارف نوازی و مراحم خسروانہ سے اس درخواست کو شرف قبولیت بخشا۔

یہ تقریب ہمایون بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۲ آذر ۱۳۳۲ف م ۱۸ اکٹوبر ۱۹۲۳ء اڈریس ہال باغ عامہ میں ادا کی گئی۔ اڈریس ہال اس موقع کیلئے خاص طور پر آراستہ کیا گیا تھا۔ اور بلحاظ زیب و زینت وہ آپ اپنی نظیر تھا۔ امرائے عظام اور ارکین باب حکومت جاگیرداران اعلیٰ عہدہ داران سول و فوج وکلا و اڈیٹران اخبارات، رفقا و اساتذہ و طلبہ جامعہ عثمانیہ تقریباً گیارہ سو اشخاص اس جلسہ میں موجود تھے۔

حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان والا تبار وقت مقررہ دس بجے رونق افروز ہوئے اور امرائے عظام نے استقبال کیا اور حاضرین اپنی جگہ دست بستہ کھڑے ہوگئے۔ رفقا جامعہ عثمانیہ

نواب ولی الدولہ بہادر معین امیر جامعہ کے ساتھ حضرت اقدس و اعلیٰ کے سامنے ادب سے استادہ ہوگئے۔ بندگان خسروی نے نواب ولی الدولہ بہادر کو اڈریس پڑھنے کی اجازت دی جو حسب ذیل ہے :۔

"بہ بارگاہ لفٹننٹ جنرل ہز اکزالٹیڈ ہائنس ستم دوراں ارسطوئے زماں سپہ سالار آصفجاہ مظفر الممالک والمالک نظام الملک نظام الدولہ اعلیٰحضرت بندگان عالی متعالی نواب میر عثمان علی خان بہادر فتح جنگ مدظلہ العالی یار وفادار سلطنت برطانیہ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ بی۔ ای خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

الحمد للہ کہ آج وہ مبارک دن ہے جو نہ صرف جامعہ عثمانیہ بلکہ جامعات عالم کی تاریخ میں یادگار رہیگا کہ خود فرمانروائے سلطنت نے جو اس کے بانی اور سرپرست اعلیٰ ہیں اس کی اعزازی ڈگری قبول فرمانے کے لئے مجلس رفقاء کو عزت بخشی ہے۔

تاریخ عالم سے واضح ہے کہ سلاطین اسلام نے ہمیشہ علم کی سرپرستی میں خاص حصہ لیا ہے لیکن حضرت جہاں پناہی کو جو انہماک و دلچسپی ترویج علم سے ہے اور بندگان حضرت نے اپنی علم پروری اور ہنر گستری سے حصول علم کیلئے جو مناسب اور مفید طریقہ اس جامعہ کے قیام سے جاری فرمایا ہے اُسکی مثال کہیں نہیں ملتی اور اسکے اعلیٰ نتائج اور فوائد محتاج بیان نہیں ہیں۔

اہل ملک کے فخر و مسرت کا اس سے بڑھکر اور کیا موقع ہوسکتا ہے! اور خود جامعہ کی اس سے زیادہ اور کیا خوش نصیبی ہوسکتی ہے کہ وہ ایسے سرپرست اور حامی علم کے حضور عالی میں اپنی سب سے پہلی اور اعلیٰ ترین اعزازی ڈگری پیش کرے۔ لہٰذا بکمال منت و حسن عقیدت جامعہ عثمانیہ کی جانب سے اسکے ارکین مجلس رفقاء "سلطان العلوم" کی اعزازی ڈگری بارگاہ بلا زمان خسروی جہانبانی میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف "

اڈریس پڑھنے کے بعد نواب ولی الدولہ بہادر کے ساتھ چھ امرائے عظام یعنے مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر

نواب فخر الملک بہادر، نواب خانخاناں بہادر، نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطف الدولہ بہادر، نواب سالار جنگ بہادر جو رفیق جامعہ بھی ہیں اس اڈریس اور اعزازی ڈگری سلطان العلوم کو پیشگاہ سلطانی میں پیش کرنے کی عزت حاصل کی ۔

بندگان حضرت نے اس اعزازی ڈگری کو مختصر اور جامع الفاظ میں قبول فرمایا جس سے خدام جامعہ عثمانیہ کی کمال عزت افزائی ہوئی اس خاص موقعہ کے لئے اعلیحضرت و اقدس نے جو نظم ارشاد فرمائی ہے ۔ وہ علیحدہ شائع ہو چکی ہے ۔

اڈریس ایک نقروی کاسکٹ میں پیش کیا گیا تھا جو علمی جلسہ کی مناسبت سے کتاب کی شکل میں بنایا گیا تھا اور ڈگری روز ووڈ کی تختی پر طلائی حروف سے تیار کی گئی تھی جس کا فریم بھی طلائی تھا ۔

بندگان خسروی کی تقریر کے اختتام پر گارڈ آف آنر نے سلامی دی اور توپیں سر ہوئیں ۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا اور حاضرین ان شاندار خیموں میں گئے ۔ جہاں ان کے لئے فواکہ وغیرہ کا انتظام تھا ۔

---

(۱۵) ضمیمہ جات

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان میٹریکولیشن

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف) ملاحظہ ہو صفحہ (۱۲۱)

علم طبیعیات

علم حیل | مادہ کے عام خواص۔ اُس کی تین حالتیں (ٹھوس۔ مائع اور گیس) طول۔ رقبہ۔ حجم۔ وقت اور کمیت کی پیمائش حرکت۔ رفتار۔ اسراع۔ قوت۔ وزن۔ سیالی دباؤ۔ کثافت اور کثافت اضافی۔ اصول ارشمیدس۔ باریپما۔ ہوا پمپ۔ پانی کا پمپ۔ سیفن نلی۔ کلیہ بائل۔ مرکز ثقل و سادہ مشین (بیرم و چرخیان)۔

حرارت | حرارت کا اثر ٹھوس اجسام مائعات اور گیسوں پر۔ تپش پیما۔ (فیرن ہائیٹ۔ سنٹی و ریومر) حرارہ پیمائی و حرارت نوعی۔ تبدیلی حالت و حرارت مخفی۔ انتقال حرارت (ایصال حمل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات۔

نور | نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں۔ کلیات انعکاس انعطاف نور۔ آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور و عدسے خوردبین و دوربین۔

آواز | آواز کا گزر مادی اجسام سے۔ انعکاس آواز۔ رفتار (انعکاس کے ذریعہ)

مقناطیس | مقناطیس کے خواص ۔ مقنانے کے طریقے ۔ مقناطیست کے اساسی کلیات (مشابہ قطبوں کا دفع اور غیر مشابہ قطبوں کا جذب) مقناطیسی میدان کے نقشے (لچھوں کے ذریعہ)

برق | برقاؤ کے تجربے ۔ موصل وغیر موصل ۔ برق نما ۔ امالیت ۔ برق بردار اور لیڈن کا مرتبان ۔ برقی خانے ۔ برقی رو کے مقناطیسی اور کیمیائی اثرات ۔ برقی گھنٹی ۔ برقی روشنی

علم کیمیا

طبیعی اور کیمیائی تغیرات ۔ کیمیائی عناصر ۔ دھات اور ادھات ۔ محلول ۔ تبخیر ۔ کشید ۔ تقطیر ۔ تصعید ۔ نتھارنا ۔ قلماؤ ۔ قلماؤ کا پانی ۔ ترسیب ۔ مرکب اور آمیزہ ۔ کیمیائی تحلیل اور ترکیب ۔ جلنا اور زنگ آلود ہونا ۔ دھاتوں پر حرارت کا اثر ۔ ہوا کے کیمیائی خواص ۔ زنگ آلود ہونے سے لوہے کے وزن میں اضافہ ۔ ہوا کی کیمیائی ترکیب ۔ فاسفرس اور موم بتی کا جلنا ۔ موم بتی کے شعلہ کی ساخت ۔

آکسیجن کی تیاری اور اُس کے خواص ۔ آکسائیڈز ۔ نائٹروجن کی تیاری اور خواص ۔ دھاتوں کا عمل پانی پر ۔ ہائیڈروجن کی تیاری اور خواص ۔ پانی کی برق پاشیدگی ۔ پانی کا ہلکا اور بھاری پن ۔ کاربن اُس کی بہروپی شکلیں ۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ ۔ اس کی تیاری اور خواص ۔ چونے کی بھٹیوں میں چونے کی پیدائش ۔ چونے کا بجھانا ۔ بجھا ہوا چونا ۔ معمولی نمک ۔ ہائیڈروکلورک ترشہ اس کی تیاری اور خواص کلورائیڈز ۔ ان کی تشخیص ۔ کلورین کی تیاری اور اس کے خواص ۔ رنگکٹ سفوف ۔

گندھک - اس کی قلمی اور نقلی شکلیں سلفر ڈائی آکسائیڈ - اس کی تیاری اور خواص - سلفیورک ترشہ - حل پذیر سلفیٹس کی تشخیص - فاسفرس - سرخ اور زرد دیا سلائی کی صنعت - نائٹرک ترشہ - اس کی تیاری اور خواص - نائٹرک ترشہ کا اکسائی عمل ارکسائو اور تحویل - امونیا - تیاری اور خواص - سلیکا شیشہ کی تیاری -

ترشے - اساس - نمک کے عام خواص کا مطالعہ

مندرجہ ذیل دھاتوں اور اُن کے اہم مرکبات کی تیاری کے قاعدے اور خواص کا مطالعہ :-

سوڈیئم - پٹاسیئم کیلسیئم میگنیشیئم - تانبا - چاندی - سونا - جست - پارا - قلعی - سیسا - لوہا - الومینیئم -

نصاب معاشیات خانہ داری

(ملاحظہ ہو صفحہ (۱۲۱))

جسم انسانی	نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات، ڈھانچہ - عضلات و نظام اعصاب (جہاں ممکن ہو نمونوں سے کام لیا جائے اور تصاویر ہر حال میں استعمال کی جائیں)
۲ اغذا	اصناف اقسام اغذیہ، گوشت، آٹا (مختلف غلوں کا)، دودھ وغیرہ، اغذیہ نباتی (ترکاری وغیرہ) اور فواکہ (میوے)
کھانا پکانا	عام اصول اور عملی کام - غذاوں کی حفاظت، مضر صحت غذائیں، اشربہ (پینے کی چیزیں) معین غذاوں کی ترکیب و ترتیب (ڈائٹس)

پوشش	استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے اصول، اور صحت بخش لباس کی کیفیات، کپڑے ہوتنا اور تیار

کرنا، اور سینے کی کل (مشین) کا استعمال۔

کام اور آرام	جسد انسانی پر جسمانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزشں، تفریح، سونا۔
شخصی صفائی	میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے ہلکے کاموں کی مشق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا اُن کے

رنگ قائم رکھکر دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں

چادر وغیرہ کی خبر گیری۔

سکونت و قیام	تعمیر۔ کمرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب، آمد و رفت ہوا، ہوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی۔ آمد و رفت

ہوا کے طریقے اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اُس کے
انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اُس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔
موم بتی، تیل اور اُن کے اجزائے ترکیبی، گیس اور بجلی کی روشنی۔ آبرسانی
قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اُس کی تقسیم اور صفائی میلا کوڑا وغیرہ
اس کا اخراج۔ مکان کی صفائی اور آرائش وزیبائش کے طریقے۔ آتھک

پاشی کی ضرورت۔

روپیہ	حساب رکھنے کے طریقے، انضباط اخراجات۔ پس اندازی۔
مرض	اسباب و حفظ ماتقدم، عام امراض اور ان کے علاج، بصارت و سماعت کے نقائص کی طرف توجہ، جراثیم و

امراض متعدی، متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی دوائیں اور مریض اور اس کی قیام گاہ کے لئے ان کا استعمال تطہیر (ڈس ان فیکشن) کی انتظامات کی مشق۔

تیمارداری	تیمار دار کے فرائض۔ مریض کی خبر گیری اور خدمت، پرہیزی غذا، اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیمار دار کے فرائض

میں داخل سمجھا جا سکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی شامل ہے۔

وقوع حادثات میں ابتدائی مدد	خون کا بہنا، ہڈی کا ٹوٹنا، موچ، جل جانا، غشی، سکتہ، پانی میں ڈوبنا، بندش (بینڈیج) بچوں کی خبر گیری۔

نوٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلہ سے فہرست بالا میں مضامین درج ہوئے ہیں اسکی پابندی تعلیم کے وقت بھی کی جائے۔

(۲) عملی کام پر خاص طور پر زور دینا چاہئے۔

نصاب ریاضی ابتدائی

حساب	چار اساسی قاعدے جہاں تک ان کا تعلق اعداد صحیح کسور عام اور بالخصوص کسور اعشاریہ سے ہے۔ تقریبی قیمتیں

اعشاریوں کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میٹری نظام۔ متوالی اعشاریہ کی سادہ شکلیں۔ نسبت اور تناسب، اوسط، آمیزش، حساب فیصد اور اس کا استعمال بشمول سود مفرد و مرکب۔ نفع نقصان۔ تبادلہ جذور۔

جبر و مقابلہ	جبریہ مقداریں اور ان پر چار اساسی قاعدوں کا اطلاق

تعویض کے ذریعہ جملوں اور ضابطوں کی عددی قیمتیں معلوم کرنا۔ حساب کے عام نتیجوں کو علامتوں کے ذریعہ تعبیر کرنا۔ سادے اجزائے ضربی اور ضابطے۔ جبریہ سوالوں کی عام مشق۔ ایک یا دو متغیروں کی خطی مساواتوں اور اُن پر مبنی مساواتوں کا حل۔ اعداد شمار کی ترسیمیں خطی ترسیمیں۔

عملی ہندسہ | عملی ہندسہ کے سوالات ذیل کے عملوں پر یا اُن کی آسان فرعات پر مبنی ہونگے۔ نقشہ کشی صحیح طور پر عمدہ اوزاروں کی مدد سے کرنی چاہئیے۔ اس غرض کے لئے طالب علم کو چاہئیے کہ ایک سخت پنسل۔ درجہ دار پیمانہ۔ پرکار۔ قاسم۔ چاندہ۔ اور گنیوں کا ایک جوڑ اپنے پاس رکھے۔

خط مستقیم کی تنصیف۔ زاویوں کی تنصیف۔ ایک دئے ہوئے خط مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا۔ ایک معلومہ زاویہ کے مساوی زاویہ بنانا۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصوں کی کسی تعداد میں یا معلومہ نسبت رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا۔

معلومہ معطیات کی بنا پر مثلث اور ذو اربعۃ اضلاع بنانے کی سادہ صورتیں کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکز معلوم کرنے کا عمل۔

ایک دائرہ کے مماس یا دو دائروں کے مشترکہ مماس کھینچنے کا عمل۔

معلومہ معطیات کی بنا پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں۔

ایک مثلث کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا۔

مساحت | مستوی مستقیم الاضلاع شکلوں کی ابتدائی مساحت (اس میں

فیلڈ بک کی واقفیت ضروری نہیں) دائروں مستطیلی مجسموں، قائم مستدیر اسطوانوں اور مخروطوں اور کروں (باستثنائے ناقص مجسمات) کی ابتدائی مساحت۔

ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ ب)

حساب	ابتدائی ریاضی کا نصاب۔ مزید براں کمپنیوں کے حصے جو انکمپ یقابلتہً مشکل سوالات۔
جبر و مقابلہ	ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کیساتھ :۔

تفاعل تعبیر باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم کرنے میں ذو اضعاف اقل۔ عاد اعظم۔ کسور۔ ایک یا دو یا تین متغیروں کی مساواتیں اور ایسی مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل۔ سادے منطق صحیح تفاعلوں کا جذر۔ مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ۔ سادے جبریہ تفاعلوں کی ترسیمیں اور اُن کا اطلاق۔ مساواتوں کے حل پر۔ نسبت تناسب اور تغیر۔

ہندسہ	ہال اینڈ سٹیونز سکول جیومیٹری کے ابتدائی چار حصے (باستثنائے خط سمن اور نونقطی دائرہ کے) اور متشابہ مثلثوں کے

ابتدائی خواص۔

مساحت	ابتدائی ریاضیات کا نصاب بشمول فیلڈ بک اور ناقص مجسمات لیکن طالب علم کی معلومات مقابلتہً زیادہ تفصیلی ہونی چاہیے۔

نصاب جغرافیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ۔ سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی حالات۔ مبادیات جغرافیہ طبیعی۔ زمین کا سطح۔ کوہ آتش فشان اور زلزلے۔ منطقہ ارض البلد۔ طول البلد۔ دن اور رات۔ موسم۔ نظام شمسی۔ چاند کا گھٹنا بڑھنا۔ لہر۔ موج۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب طبیعیات

حرکت | طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک ایک ذرہ کا نقل مکان، چال، رفتار، اور یکساں اسراع۔

معیار حرکت، نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت کی اکائیاں، بکس کی اندفاعی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر ایک قوت کے زیر عمل ایک ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل ایک انتصابی مستوی میں ذرہ کی حرکت، توانائی، کام، طاقت، اور اُن کی اکائیاں یا حرکت سے بقاء توانائی کی سادہ توضیحات۔

تین متراکز قوتوں اور متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے توازن کے شرائط [قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث] مرکز جاذبہ، سادہ مشینیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔

سادہ رقاص کی حرکت (تجربہ کے ذریعہ سے) ضابطہ سے سادہ رقاص کی مدت اہتزاز کا استخراج۔

مادہ کے خواص | تحیز، جمود، تجاذب، قسمت پذیری، تخلخل، لچک، اتصال، تمدد، تورق، پھوٹک، نراہٹ، لزوجت،

مادہ کی تین حالتیں، حرارت اور برودت کی وجہ سے استحالات۔

لچک | اس کی تعریف، لچک کے اختلاف کی وجہ سے ٹھوسوں اور سیالوں میں فرق۔

سکون سیالات | سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ۔ تعریف، اور توضیح۔ دباؤ کی

انتقال پذیری، بھاری ساکن سیال کے کسی نقطہ پر دباؤ کی قیمت، تمام سمتوں میں اس کی یکسانیت، سادہ صورتوں میں حاصل اچھال، اصول ارشمیدس، تیرتے اجسام، مائع پیما، کثافت اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لیے ان کا استعمال گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، بارپیما اور ہوائی دباؤ کی پیمائش کے لئے اس کا استعمال، کلیہ بائل، ہوا پمپ، اور آبی پمپ،

حرارت | تپش اور اس کی پیمائش، تپش پیماؤں کی ساخت اور درجہ بندی ٹھوس اور مائع اور گیسوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح تخمین، ہوائی تپش پیما، حرارت بہ حیثیت ایک مقدار کے، حرارت کی اکائی حرارت نوعی، حرارہ پیمائی کے مستقیم تر طریقے۔ اشاعت تغیر اور حرارت کے کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پیمائش، سیر شدہ اور غیر شدہ بخار۔ ایصال اور حمل حرارت، حرارتی موصلیت کی تعریف، اشعاع، انجذاب اور انعکاس، کلیہ تبرید۔ حرارت کا حیلی معادل۔ بقاء توانائی۔

نور | نور کی اشاعت مستقیم، سایوں کا بننا، تقابلہ بین خیالات، نور کا انعکاس اور انعطاف، سادہ ہندسی استخراجات جو مستوی اور کروی سطحوں پر واقع چھوٹی مستقیم پنسلوں پر عائد ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام نقائص، طاقت تکبیر۔

پتلے عدسوں کے لئے استعمال۔ زور بین، خوردبین۔ انتشار نور، طیف نما، انجذابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاصل، اور انعکاس کلی، انعطاف نماؤں کی تخمین۔

مقناطیسیت | مقناطیسوں کے خواص، قطب، مقناطیسی قوت کے کلیات، اکائی قطب، خطوط قوت، یکساں مقناطیسی میدان اور

ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر۔ مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان، قطب نما، مقناطیسی مالہ لوہے اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق | برقائی اجسام، برقی مقدار موصل وغیر موصل۔ موصلوں پر برق کی تقسیم، الالہ دو چھوٹے باردار برقی موصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برق سکونیاتی قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوہ، اختلاف قوہ، برقی کثافے اور گنجائش Dilectric مستقل وولٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت خانوں کے عمل خانوں کی تقلیب اور اس کے تدارک کے طریقے، رو کا عمل مقناطیسوں پر، رو پیما جو ایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والے رو پیما کے، دھاتی [خطی] موصل اور برق پاشیدہ، برق پاشیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیہ اوہم، مزاحمت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پیمائش اور ق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، حرارتی اثرات، برقی مقناطیس

آواز | سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور اشاعت، ہوا میں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت، اور صوتی امواج، تعدد ارتعاش اور امتداد، حیطہ ارتعاش، بلندی، تاروں اور ہوائی کالموں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا تداخل اور ضربیں۔

نصاب طبعیات عملی

ملی میٹر پیمانہ، کسر پیما، خوردہ پیما اور کروییت پیما سے طولی پیمائشات خطی ابعاد کی پیمائش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔

ہم مستوی قوتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔

تختی کے مرکز جاذبہ کی دریافت ۔
سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین ۔
سطح مائل، چرخیوں کے نظام ۔
ترازو کا استعمال بحد ا ۔ ا گرام تک حساس ہوا ۔
پانی میں وزن کر کے حجموں کی تخمین، برتنوں کی گنجائش کی دریافت
ٹھوس اور مائع کی نوعی کثافتیں، مائع پیما کا استعمال ۔
فارٹن بارپیما کی خواندگیاں لیکر ہوائی دباؤ کی تخمین اور تپش کیلئے
اس کی تصحیح ۔
کلیہ بائل کی تصدیق ۔
تپش پیما کے ثابت نقطوں کی تخمین ۔
سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی تخمین ۔
مائع کے مرئی انبساط کی شرح کی دریافت ۔
مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ ۔
مستقل حجم پر تپش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی بیشی کی شرح ۔
تبرید کے منحنی، نقاط اماعت ۔
ٹھوس اور مائع کی نوعی حرارتوں کی تخمین ۔
پانی اور بھاپ کی حرارت مخفی ۔
بخاری دباؤ کی تخمین، نقاط جوش ۔
رمنو اور خشک و تر جوفے والے رطوبت پیما سے نقطہ شبنم کی دریافت ۔
حرارتی موصلیوں کا مقابلہ ۔
مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع ۔

نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق۔
شیشہ کے کندے مین سے نور کا راستہ مرتسم کرنا اور انعطاف نما کا استخراج
مقعر اور محدب آئینوں کے اسکی طول۔
محدب اور مقعر عدسون کے ماسکی طول۔
مرئی گہرائی دریافت کر کے مائع کے انعطاف نما کی پیمائش۔
طیف پیما سے منشور کے زاویہ کی اور سوڈیم کی روشنی کے انعطاف نما کی پیمائش۔
سایہ دار اور داغدار ضیا پیماؤں سے مختلف معیاری نور کی تنویری طاقتوں کا مقابلہ۔
لوہے اور چھوٹے قطب نما سے مقناطیسی میدان میں خطوط قوت مرتسم کرنا۔
مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔
سادہ خانہ، دانیالی اور لیکلانشوی خانے۔
رو کی مطلق پیمائش (الف) حماسی رو پیما سے (ب) برق پاشیدگی سے
رو سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش۔
تاروں کی مزاحمتون کی پیمائش
برقی تحریکوں کا مقابلہ قوۃ پیما۔
دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ۔
تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق۔
ہوائی کالموں کی گمک سے آواز کی رفتار کی دریافت۔

نصاب کیمیا

مادے کی عام خاصیتیں :۔

سختی، تخلخل، پھونک پن وغیرہ ۔

ٹھوس، مائع اور گیسی حالت ۔

حالت کی تبدیلی ۔

اضافی کثافتیں ۔

نقاط اماعت وجوش ۔

قلمی شکل

عام اشیاء پر حرارت کا اثر

قلماؤ، آبی محلولات اور پگلی ہوئی اشیاء (مثلاً گندک) سے ۔

مفرد اور مرکب اشیاء، آمیزے، محلول، کیمیائی عمل، مستقل اور ضعفی تناسبوں کے کلیے، اوزان معادلہ کی تخمین، جواہر، سالمات، اوزان جوہر و اوزان سالمہ، بخاری کثافت، نظریہ جواہر اور آدوگاڈرو کا دعویٰ ۔

گیسوں کا اتحاد بہ اعتبار حجم ۔

گرفت، وزن معادل اور وزن جوہر کا رشتہ، اوزان جوہر کی تخمین، ڈولانگ اور پیٹی کا کلیہ ۔

کلیہ بائل، کلیہ شارل، بخاری دباؤ، انتشار ۔

کیمیائی علامتیں، ضابطے اور مساواتیں، آسان حسابی سوالات ۔

آکساؤ اور تحویل ۔

گیسوں اور مائعات کے بھوگ اور نظریہ روانات کے متعلق ابتدائی تصورات ۔

کلیہ ادوار عناصر کے مبادیات، عناصر مشمولۂ نصاب کو پیش نظر رکھ کر مطالعہ کیا جائے ۔

عناصر و مرکبات ذیل کی اہم طبیعی اور کیمیائی خصوصیات، تیاری اور خواص نیز (جہاں ممکن ہو) مرکبات کی ترکیب کا ثبوت :- ہائیڈروجن، آکسیجن، پانی، قدرتی پانی، اوزون، ہائیڈروجن ڈائی آکسائیڈ۔

نائیٹروجن، کرہ ہوا، اسکی ترکیب پر حیوانی اور نباتی زندگی کے اثرات، امونیا، نائیٹرک ترشہ اور نائیٹریٹس، نائیٹرس ترشہ اور نائیٹرائیٹس، نائیٹروجن کے آکسائیڈس۔

کاربن، دلدل کی گیس، ایتھلین، اسیٹلین، کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مانو آکسائیڈ، کاربانک ترشہ، احتراق، شعلے کی ساخت، کوئلے کی گیس، ڈیوی کا چراغ

کلورین - ہائیڈروکلورک ترشہ، کلورائیڈز - کلورین کے آکسائیڈس اور آکسی ترشے۔

برومین، آیوڈین، ان کے ہائیڈر ترشے اور آکسی ترشے۔

گندک، سلفرٹیڈ ہائیڈروجن، گندک کے آکسائیڈس - سلفیورک ترشہ اور سلفیٹس، سلفرس ترشہ اور سلفائیٹس۔

فاسفورس، فاسفوریٹڈ ہائیڈروجن، فاسفورس کے آکسائیڈس فاسفورس ترشہ - سلیکا، سلیکیٹس، کانچ۔

سوڈیم اور پوٹاسیم - ان کے ہائیڈرٹس، کلورائیڈز، نائیٹریٹس اور کاربونیٹس - کیلسیم، اسٹرانشیم اور بیریم، ان کے آکسائیڈس کاربونیٹس، سلفیٹس اور کلورائیڈز۔

لوہا، اس کی فلزکاری کا خاکہ، اسکے سلفیٹس، کلورائیڈز اور آکسائیڈز۔
فولاد، ڈھلا ہوا لوہا، پٹا ہوا لوہا۔

تانبا، اسکی فلزکاری خاکہ، اسکے سلفیٹ، نائیٹریٹ اور آکسائیڈ پیتل۔

سیسا، اسکی فلزکاری کا خاکہ، اس کا کلورائیڈ، سلفیٹ اور ایسیٹیٹ۔

جست، اس کا آکسائیڈ، کلورائیڈ، سلفیٹ اور کاربونیٹ۔
میگنیشیئم، اس کا آکسائیڈ، کلورائیڈ، سلفیٹ اور کاربونیٹ
پارا، آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔
الومینیم، اس کا آکسائیڈ کلورائیڈ اور سلفیٹ۔
آرسنک، ہائیڈرائیڈ آکسائیڈس اور سلفائیڈز۔
اینٹمنی، ہائیڈرائیڈ آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔
قلعی آکسائیڈس، کلورائیڈز اور سلفائیڈز۔

عملیات

طلبہ سے تجربہ خانے میں حسب ذیل تجربے کرنے کی توقع کیجاتی ہے۔
طلبہ کو ہر تجربے کا حال ایک خاص بیاض میں قلمبند کرنا چاہیے۔ جامعہ کے ناظر اور ممتحن اس بیاض کے معائنے کے مجاز ہونگے۔ یہ بیاض معلم عملیات کی تحویل میں رہنی چاہیے۔ اور اس کو ہر تجربے کے حال پر اپنے دستخط ثبت کرنے چاہئیں۔ جامعہ کے عہدہ داران متعلقہ کے مطالبہ پر اس بیاض کو پیش کرنے کی ذمہ داری صدر کلیہ پر ہوگی:۔

(۱) دھون بوتل کی تیاری، جس میں کاگ کو برمانا اور کانچ کی نلیوں کو موڑنا اور ترتیب دینا بھی شامل ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل گیسوں کی تیاری کے لئے آلات کی ترتیب۔

(۳) مندرجہ ذیل گیسوں کی تیاری، نیز ان کے معمولی خواص سے متعلق تجربے:۔

آکسیجن، ہائیڈروجن، نائٹروجن، امونیا، نائٹرک اور نائٹرس آکسائیڈس، کلورین، ہائیڈروکلورک ترشہ، سلفر ڈائی آکسائیڈ۔

سلفریٹڈ ہائیڈروجن، کاربن مانا کسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ۔

(۴) سادہ نمکوں کی تیاری، ایسے طریقوں سے، جن کی مثالیں درج ذیل ہیں:-

جست اور سلفیورک ترشے سے زنک سلفیٹ
تانبے اور سلفیورک ترشے سے کاپر سلفیٹ۔
پوٹاسیم کلوریٹ سے پوٹاسیم کلورائیڈ۔
آکسائیڈ اور نائٹرک ترشے سے نائیٹریٹ۔
کاربونیٹ سوڈیم کاربونیٹ سے ترسیب کرکے۔
حرارت یا ترشوں سے کاربونیٹ کو تحلیل کرکے۔

(۵) ترازو، ظرف اور ناپچے سے وزن اور حجم کی پیمائش۔

نصاب حیاتیات

حوانیات:-

حیاتیات کے اساسی واقعات اور کلیے۔
حیوان اور نبات میں امتیاز۔
ساخت کا تفرق تبدیلی اور خلیئے کا تقسیم عمل۔
جانوروں کی فیزیالوجی کے ابتدائی امور۔
وراثت تغیر۔ ماحول۔ موافقت اور ارتقا کے اساسی واقعات۔
مندرجۂ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور ان کی تاریخ زندگی:-

بدلو (امیبا)۔ یکر خدر راز (پرامیسیم)۔ چنگیرا (ہائیڈرا)

جھنگر۔ مچھر۔ زمینی کیچوا۔ خاردار جھینگا اور مینڈک (بیرونی اشکال چیر پھاڑ ہضمی نظام تنفسی نظام۔ نظام دوران خون لمفاوی نظام عضلاتی نظام عصبی نظام۔ ڈھانچہ اور صرف مینڈک کے نمو)۔
کبوتر چیر پھاڑ اور پرندوں (آویز) کی امتیازی خصوصیتیں۔
خرگوش چیر پھاڑ اور دودھیلے جانوروں (میلز) کی امتیازی خصوصیتیں۔

نباتیات :۔

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز۔
نباتی خلیہ کا تفصیل بیان اور اس کی خردبینی ساخت۔
تحر باے کی کیمیائی اور طبعی خاصتیں خلیئے کی بالواسطہ اور بلاواسطہ تقسیم۔
جڑ۔ تنے اور پتے کا بیان خردبین اور کلاں بین کے نقطہ نظر سے۔
پھول۔ پھول داری اور شاخ داری۔ پھل اور بیج کا مفصل بیان۔ بیجوں کا انتشار۔

درختوں کے سیریاں تنفس اور جذبیت۔ درجہ بندی کے اصول اور درختوں کی تولید
مندرجہ ذیل کی ساخت فعل و سوانح عمری کی تفصیل اور عملی واقفیت :۔
خمیر (ایسٹ)۔ پھپھوندی (میوکر)۔ اسپایئرو گائیرا
فرن۔ سائیکس۔ مکئی۔ اور سورج مکھی۔

نوٹ طلبہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لئے ایک خاص بیاض رکھینگے جس کی جانچ کلیہ کے ممتحن کرینگے۔ عمل کو روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط ثبت کرنے ہونگے۔

نصاب ریاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ مستوی

عملی ہندسہ کے سوالات اُن عملی مسائل پر مبنی ہون گے جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں، ان مسئلوں سے کے آسان آسان نتائج اور مشتقات کو بھی ان سوالات کی حدود کے اندر تصور کیا جائے گا۔

طالب علم کو چاہیے کہ اپنے لئے حسب ذیل آلات بہم پہنچائے:۔ پیمانہ جس پر انچ اور انچ کے دسویں حصے، نیز سنتی میتر اور ملی میتر منقوش ہوں جوڑی گنیوں کی چاندہ پرکار اور سخت پنسل۔

تمام شکلیں صحت کے ساتھ کھینچی جائیں۔

نظری ہندسہ کے سوالات ان مسئلوں پر مشتمل ہونگے جن کا ذکر ذیل میں (ب) کے تحت کیا گیا ہے لیکن ان حدود کو مسائل مذکور پر مبنی سوالات اور آسان مشتقات نیز حسابی تمثیلات اور توضیحات تک وسعت دی جا سکتی ہے کسی مسئلہ کا کوئی بھی مدلل ثبوت قابل قبول سمجھا جائیگا جو بظاہر مضمون کی کسی باقاعدہ اور مسلسل بحث کی سلک کا جزو تصور ہو سکے۔ مسائل کی جو ترتیب (ب) میں درج ہے اُسی کو سلک بحث کی بنا سمجھنا لازمی نہیں، وہ ثبوت جو صرف متوافق مقداروں کے لئے جائز ہیں درست سمجھے جائیں گے۔ اختصار کے لئے ایسی رموز اور علامات جو بآسانی سمجھ مین آسکیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(الف)

ایک دیئے ہوئے خطِ مستقیم کو کسی معلومہ نسبت رکھنے والے
دو حصوں میں تقسیم کرنا۔
ایک مثلث یا مربع بنانا جس کا رقبہ کسی معلومہ کثیر الاضلاع کے
مساوی ہو۔
دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنا۔
کافی معلیات کی بناء پر دائرے کھینچنے کی آسان صورتیں۔
تین معلومہ خطوں کا چوتھا متناسب کھینچنا اور دو معلومہ خطوں کا وسط متناسب کھینچنا
منظم مخمس بنانا
ایک معلومہ مثلث کے اندر ایک اور معلومہ مثلث کے متشابہ
اور ہم وضع مثلث کھینچنا۔
ایک مثلث کے اندر اور ایک معلومہ ذو اربعۃ الاضلاع کے
اندر یا گرد مربع کھینچنا۔

(ب)

تناسب۔ متشابہ مثلث | اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک
خط مستقیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی
نسبت میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس۔
اگر دو مثلث متساوی الزاویہ ہوں تو ان کے نظیر کے اضلاع
متناسب ہوتے ہیں۔ اس کا عکس۔
اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے
مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اس زاویہ
کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو یہ دو مثلث متشابہ ہونگے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث کے کسی دوسرے زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو تیسرے زاوئے یا باہم مساوی ہونگے یا ایک دوسرے کے تکمل۔

ایک مثلث کے زاویہ کا اندرونی منصّف مقابل کے ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اور بیرونی منصّف بیرونی طور پر تقسیم کرتا ہے۔

ایک قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ قائمہ سے وتر پر جو عمود کھینچا جائے وہ مثلث کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرتا ہے جو ایک دوسرے کے اور نیز پورے مثلث کے متشابہ ہوتے ہیں۔

کسی مثلث کے اندرونی زاویہ کا منصّف مقابل کے ضلع کو جن دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے ان کا حاصل ضرب اور ناصف کا مربع دونوں ملکر زاویہ مذکور کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتے ہیں۔

اگر ایک مثلث کے رأس سے مقابل کے ضلع پر عمود گرایا جائے تو اس عمود اور مثلث کے حائط دائرہ کے قطر کا حاصل ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

ایک ذوار بعۃ الاضلاع دائرہ کے اندر بنایا گیا ہے۔ ثابت کرو کہ اس کے قطروں کا حاصل ضرب اس کے مقابل کے اضلاع کے حاصل ضربوں کے مجموعہ کے مساوی ہوتا ہے۔

متشابہ مثلثوں کے رقبوں کی نسبت نظیر کے اضلاع کے مربعوں کی نسبت کے مساوی ہوتی ہے۔

اگر دو مثلثوں (یا متوازی الاضلاع شکلوں) میں ایک کا ایک زاویہ دوسرے کے ایک زاویہ کے مساوی ہو تو ان کے رقبے اس زاویہ کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضربوں کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

ہم خطیت اور تراکز | اگر ایک مثلث کے راسوں سے تین متراکز خط کھینچے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے ملیں تو اضلاع کے چھ حصوں میں سے تین متبادل حصوں کا حاصل ضرب باقی تین متبادل حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

مثلث کے تین وسطانے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ مشترک نقطہ تینوں وسطانیوں کو نسبت ۱ : ۲ سے تقسیم کرتا ہے۔

ایک مثلث کے راسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو عمود نکالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویوں کے منصف متراکز ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی منصف متراکز ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصف متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں کے پائے جو راسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور ان تینوں خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی کو راسوں سے ملاتے ہیں سب کے سب ایک دائرہ کے محیط پر واقع ہوتے ہیں جس کا قطر مثلث کے حائط دائرہ کے نصف قطر کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور حائط دائرہ کو ملانے والے خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائط دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے مثلث مذکور کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔

موسیقی تقسیم | ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اس طرح تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصوں کی نسبت ایک معلومہ نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت نقطوں سے ہوں اُن کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔

تشابہ کا مرکز | اگر دو مساوی متشابہ شکلوں کو اسی طرح رکھا جائے کہ اُن کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متلاقی ہوتے ہیں۔ اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔

قطب اور قطبی | اگر ایک معلومہ نقطہ میں سے ایک خطِ مستقیم کھینچا جائے جو ایک معلومہ دائرہ کو قطع کرے اور نقاط تقاطع پر مماس کھینچے جائیں تو یہ مماس ایک دوسرے کو ہمیشہ ایک ثابت خطِ مستقیم پر قطع کرینگے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور	اُس نقطہ کا طریق معلوم کرو کہ اگر اس نقطہ سے دو ثابت دائروں کے مماس کھینچے جائیں تو یہ مماس باہم

مساوی ہوں ۔

تین دائروں میں سے دو دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور متراکز ہوتے ہیں۔

دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔

حائط دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے ۔

ہندسہ مجسمات

خطوں اور مستوی سطحوں کے ابتدائی خواص ۔ مجسم شکلیں منتظم کثیر السطوح متوازی السطوح شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں ۔ اسطوانوں ۔ مخروطوں اور کروں (بشمول اُن کے ناقصوں کے) کی سطحیں اور حجم ۔

ہندسی مخروطات

قطع مکافی قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص ۔

(۲) جبر و مقابلہ

نسبت ۔ تناسب اور تغیر ۔ درجہ دوم کی مساواتوں کا حل اور اور انکا نظریہ سلسلہ حسابیہ ہندسیہ موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے ۔ مفادیرا ۔ سادے اجتماع اور ترتیبیں ۔ کسی قوت نما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے استدقاق کے متعلق ابتدائی تخیلات ۔

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سیتنی اور قوسی پیمانے مثلثی

نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط - جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو اُن کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات - جمع اور تفریق کے ضابطے - لوگارتم - مثلثوں کا حل اور بلندیوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں - مثلث کے حائط دائرۂ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے مثلثی تفاعلوں کی ترسیمیں مقلوب مستدیر جملے -

---

امتحان بی - اے

نصاب طبیعیات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہئے - اس کے علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں -

علم حرکت | نقل مکان، رفتاروں، اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل چال کے منحنی اور رفتار کی ترسیمیں - ذرہ کی حرکت، ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت - بسیط موسیقی حرکت - بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب - زاوی رفتار اور زاوی اسراع : رفتار کا معیار اثر -

قوت کی مطلق اکائیاں - قوتوں کی ترکیب و تحلیل - زاوئی معیار حرکت ؛ جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں رقاص بج کی تخمین - کام توانائی - توانائی کی ترسیمیں - تصادم - Ballistic رقاص - دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں - حرکت کی اکائیوں کے ابعاد ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن کے

شرائط ۔ معیارِ اثر ۔ جفت ۔ کمیت ۔ مادّہ کا مرکز ۔ بسیط کلوں کا نظریہ کلیات فرک ۔ ترسیمی قاعدے اور اُن کے آسان استعمال ۔

مادّہ کے خواص | لچک : ہوک کا کلیہ ۔ گیسوں کا پچکاؤ (بہت زیادہ اور کمتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا پچکاؤ

ٹھوسوں کا پچکاؤ اور استواری لچک کی انتہائیں ۔ فساد جو سادہ طولی کھنچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ۔ ینگ کا مقیاس اور اس کی قیمت سح اور مں کی قسموں میں سادہ تراش عمودی کے رقبہ والی سلاخوں کا خماؤ ایک سطح میں ۔ مدوّر تراشِ عمودی رکھنے والے تاروں کا سادہ مروڑ ، ایسے جفت کے عمل سے جو طول پر علی القوائم رہنے والی سطح میں عمل کرتا ہو ۔ استواری ، مروڑ کے اعتبار سے ۔ اور مروڑ کھانے والے ترازو اور دھریاں پر اس کا اطلاق ۔ دوریشی لیق ، جاذبہ ، زمین ، مرکب ، رقاص ، اور زمین کے اوسط کثافت دریافت کرنے کے لئے تجربات کا بیان ۔

گیسوں اور سیالوں کا انتشار ۔ ایصال حرارت کے ساتھ مشابہت ۔ ولوجیت ۔ لزوجیت ۔ گیس کا دباؤ اور نظریہ تحرک کی رو سے اس کی توجیہ ۔ آوگیڈرو کا دعویٰ ۔ فان ڈر والز کی مساوات ۔

سکون سیالات | مستوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ ۔ سادہ صورتوں میں دباؤ کا مرکز ۔ تیرنے والے اجسام اور قیام استواری کے شرائط ۔ گیسوں کے خواص ، بادپیما کے ذریعہ بلندیوں کا معلوم کرنا ۔ پمپ ۔ داب پیما اور آبی کلین ، شعری حوادث

اور سطحی تناؤ سے اُن کی توضیح ۔ سطح تناؤ کا عام نظریہ ۔

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے ۔ بخاری دباؤ فاصل تپش اور دباؤ ۔ حرارت کا ایصال اور انتشار

اور مستقلوں کی تخمین ۔ اشعاع اور جذب ۔ تبرید کے کلیات ۔ نظریہ مبادلہ اشعاع کی تخمین کے طریقے ۔ حرتوائی کلیات ۔ سادہ استعمال ۔

نور | نور کی رفتار ۔ تنویر ۔ ضیا پیمائی ۔ دو یا دو سے زیادہ پتلے عدسوں کا اجتماع ۔ موٹے عدسے ۔ عدسوں کے

نظاموں میں بے رنگی ۔ راست رویت کا طیف نما ۔

نظریہ تموج | سادہ تداخل ۔ ہیجن کا اصول ۔ خط مستقیم میں نور کی اشاعت ، انعکاس اور انعطاف کی توضیح ۔ اسی اعتبار سے آئینوں ، عدسوں ، وغیرہ کے عمل کا مطالعہ ۔ سادہ diffraction حوادث ۔ جالیاں اور طول موج کی تخمین تشریح طیف ڈاپلر کا اصول ۔ ثنائی انعطاف اور نور کی تقطیب سادہ استعمال ۔

مقناطیسیت | قوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی ہیں ۔ محوروں کی تعین اور مقناطیس کے معیار اثر

کی تخمین ۔ مقناطیسی قوہ ۔ ہموار سطحیں ۔ دو چھوٹے مقناطیسیوں کا باہم عمل میدان کی طاقت کی تخمین ۔ مقناطیسی خول ۔ مقناطیسی میدان میں اسکی توانائی بالقوہ مجموعی طبعی امالہ ۔ گانس کا مسئلہ خطوطِ قوت کی تعداد لوہے وغیرہ مین مقناطیسی امالہ ۔ مقناطیسیت کا نظریہ ۔

زمین کا مقناطیسی میدان ۔ مبادی اور ان کے تغیرات ۔

کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق | برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت۔ موصلوں کی سطح پر برق کی تقسیم۔ خیالات تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں

میں برقی قوت کی قیمت۔ بھرن دار موصلوں پر چلتی قوت۔ برقائے ہوئے نظاموں کی توانائی۔ برق گزار واسطہ۔ برق گزار انتقالی روئیں۔

وہیٹسٹون کا پل۔ نوعی مزاحمت۔ مزاحم تپش پیما۔ برق پاشیدوں کی موصلیت۔ آیونائیزیشن (روانانی)۔ نقل مکان۔ جامع

خانے۔ معیاری خانے: قوہ پیماؤں سے تخمین۔ حر برق۔ حر قوائیات کا استعمال۔ حر برقی ترسیمیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی تمرین۔ امالی

چکر۔ رو کے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا ہو۔ رو کے حامل موصلوں پر چلتی قوت۔ متحرک چھپے کے آلات۔ لینز کا

کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ رو کی مزاحمت کی تخمین۔ قوت محرکہ برق۔ (ق م ب) مطلق اکائیوں میں۔ مکثفہ کی انبھرن۔ برقی بویا

مسلسل رو والے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتدائی نظریہ۔ برقی روشنی، قوتِ انتقال، تار برقی، وغیرہ میں برق کے استعمال

کے عام اصول۔

آواز | موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی واسطہ میں سے مستقل نمونہ کی موجوں کی رفتار

اشاعت۔ موسیقی آواز کی نوعیت۔ استداد۔ سبتاک۔ آواز کا انعکاس وانعطاف۔ طول موج کا اثر۔ تاروں، سلاخوں، تختیوں اور گیسی استوانوں

کا ارتعاش۔ گمک۔ تداخل۔ اور انکسار آواز کی

تشریح۔طول موج، رفتار، اور امتداد کی تخمین ۔

عملی امتحان بھی ہوگا جس میں طلبہ کا حوادثِ مذکور کی واقفیت اور حوادث مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی اُن کی قابلیت دیکھی جائیگی ۔

ذیلی ریاضی کا نصاب

(برائے طلباء طبیعیات)

نوٹ ۔ نصاب ہذا کے متعلق صرف ابتدائی امور سے واقفیت کی توقع کی جائیگی ۔

جبر و مقابلہ	مسئلہ ثنائی ۔ قوت نما اور لوگارثمی سلسلے ۔ مقطعات ۔ کسور جزدی ۔
علم مثلث مستوی	ڈی اور ے کا مسئلہ اور اس کا آسان استعمال
مخروطات تحلیلی	قائم اور قطبی محدد ۔ محددوں کا استحالہ ۔ خطِ مستقیم ۔ دائرہ ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص ۔
احصائے تفرقی	تفاعلوں کی ابتدائی ترسیمیں ۔ انتہائیں ۔ ابتدائی جبریہ اور مثلثی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اُصولوں سے ۔ عام

تفرق ۔ متواتر تفرق ۔ لی بنے کا مسئلہ ۔ سلسلوں میں پھیلانا مع ان کے استدقاق اور اتساع کے متعلق معمولی تخیلات کے ۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر اور مکلارن کے مسائل ۔ ابتدائی جزدی تفرق ۔ مماس ۔ عماد ۔ انحنا ۔ ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمیں ۔

احصائے تکملی	تکملی کا بطور حاصل جمع کے بیان کرنا تکمل الٹ ہے تفرق کے

عمل کا معیاری تشکیل ۔ تحویل کے ابتدائی ضابطے ۔ تخطیط ۔ تربیع مجسم سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق، دہرے تہرے تکملیوں پر ابتدائی بحث۔

تفرقی مساواتیں | مساواتوں کی ساخت پہلے رتبہ کی مساواتوں کا حل، دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل جبکے سر مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

(۱) نظری کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) :—

غیر نامیاتی اور عام —

یہ جواہر کا تاریخی خاکہ

گیسوں کا نظریہ تحرک ۔ فان در وال کی مساواتیں ۔

اوزانِ جوہر اور اوزان سالمہ کی تعیین ۔

ہئیتیں کمیت مادہ کے عمل کے کلیات، متعاکس مساواتیں۔

برق پاشیدگی ۔ برق کیمیائی معادلات ۔

محلولوں کا آئیونک نظریہ لوجی دباؤ۔

نقاط انجماد و جوش پر محلولوں کا اثر

گیسوں اور حل شدہ مادوں کی مشابہت ۔

ترشوں اور اساسوں کی عاملیت جملان ۔

ترکیب کے ساتھ ساتھ طبیعی مستقلوں کا تغیر۔

طیفی تشریح کے مبادی، عرکیمیا اور کرسٹلوگرافی

کلیہ ادوار عناصر اور مفصلہ ذیل عناصر کے خواص اور انکے اہم مرکبات

ہیلیئم ۔ لیتھیئم ۔ سوڈیئم ۔ پوٹاسیئم ۔ روبیڈیئم ۔ سیزیئم۔

تانبا - چاندی - سونا - میگنیشیئم - کیلسیئم - سٹرانشیئم - بیریئم - جست - کیڈمیئم - پارا - بورون - ایلومینئم - تھیلیئم - کاربن - سلیکن - ٹائیٹینئم - قلعی - سیسا - نائٹروجن - فاسفورس - آرسینک - انٹیمنی - بسمتھ - آکسیجن - گندک - سلینئم - ٹیلوریئم - کرومیئم - مولبڈنئم - فلورین - کلورین - برومین - آیوڈین - مینگانیز - لوہا - کوبلٹ - نکل اور پلاٹینم -

نامیاتی :-

پیرافنز اور انکے سادہ مشتقات - یعنی لونجی مشتقات، الکوہلز، ایلڈیہائیڈز - کیٹونز، ایک اساسی ترشے اور اُن کے مشتقات -

ایتھرس - امینز - گلائیکولز - ڈائی کاربا کسلاک ترشے اور ہائیڈر آکسی ترشے - گلسرین - سائیانوجن - ہائیڈروسائینائک ترشہ - یوریا - سادہ کاربو ہائیڈریٹس -

ناسیر شدہ ہائیڈروکاربنز اور ان کے عام خواص - بنزین - ٹولوئین - اور اُن کے سادہ بدلی مشتقات (مرکزی اور بغلی) - پیریڈین، نفتالین اور اُن کے سادہ مشتقات - تسطیحی کیمیا (Stereochemistry) پر ابتدائی خیالات -

(۲) عملی کیمیا -

غیر نامیاتی —

(۱) خشک یا تر طریقوں سے ایسے آمیزوں کی تشریح جن مین

چار سے زیادہ اصلیئے (مثبت یا منفی) شامل نہ ہوں۔

(۲) سادہ تقلی تخمینین جن میں جدا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔

(۳) قلیوں، ترشوں اور قلوی کاربونیٹس کی جمی تخمین۔ پرمینگانیٹ اور بائی کرومیٹ کے ذریعے لوہے کی تخمین۔ اور آگزیلک ترشہ کے ذریعہ تعبیر۔

(۴) سادہ غیر نامیاتی تیاریاں

نامیاتی :-

معمولی نامیاتی مرکبات اور زیر فہرست مندرجہ ذیل مرکبات کی تیاری اور تشخیص :-

(۱) ایسیٹک ترشہ

(۲) آگزیلک ترشہ

(۳) سٹرک ترشہ

(۴) ٹارٹیرک ترشہ

(۵) بنزوئک ترشہ

(۶) سیلیسلک ترشہ

(۷) بنزین

(۸) میتھل الکوہل

(۹) ایتھل الکوہل

(۱۰) فینول

(۱۱) یوریا

(۱۲) نفتالین

نصاب ذیلی طبیعیات
(برائے طلبائے کیمیا)

خواص مادہ	مائعوں اور گیسوں کی لچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر) گیسوں کا انتشار۔ لزوجیت۔

دلوج، گیس کا دباؤ۔ اس کی توجیہ نظریہ تحرک کی رو سے۔

مساوات فان ڈرو اِلس۔

حرارت	حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے۔ بخاری دباؤ، فاصل تپش اور دباؤ، ایصال و انتشار حرارت۔

اشعاع اور جذب، کلیات تبرید۔

حرحرکیات کے کلیے اور ان کا استعمال۔

نور	ضیا پیمائی، بے رنگ خوردبین، دوربین، اور طیف نما۔

نظریہ موج سادہ تداخلی مظاہر، ہائی جنس کا اصول، اشاعت مستقیم کی توجیہ، انعکاس و انعطاف نور۔ آئینوں، عدسوں کا عمل اس نقطہ نظر سے۔ سادہ انحساری مظاہر۔ جالی اور طولی موج کی دریافت، طیفی تحلیل، ڈاپلری اصول، دوہرا انعطاف، تقطیب نور، محولانہ تقطیب سادہ استعمال

برق	ویٹسٹون کا پُل۔ نوعی مزاحمت، مزاحمتی تپش پیما، برق پاشیدوں کی موصلیت، آیونائزیشن (روانائی)

مظہر نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوہ پیما، حربرقیات، حرقوائیات کا استعمال حربرقی تشکلین۔

برقی مقناطیسی امالہ، امالہ کی شرحین، امالی لچھے رو کے حامل دور کی

توانائی، متحرک لچھے والے آلات، کلیہ لنز، مطلق اکائیوں میں رد، مزاحمت اور محرکہ برق کی پیمائش، مکثفہ سے اخراج، تابکاری۔

نصاب ریاضی

جبر و مقابلہ | قوت نما اور لوگارتمی سلسلے۔ لامساویات۔ سلسلوں کے استدقاق۔ کے جانچنے کے سادہ طریقے (نسبت اور مقابلہ کے طریقے)۔ کسور جزدی۔ سلسلوں کو جمع کرنا، مسلسل کسریں۔ متوالی سلسلے درجہ اول کی غیر معین مساواتیں۔

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات۔ مساواتوں کی اصلوں اور سروں کا باہمی تعلق۔ آسان تبدیلیاں۔ کارڈن کا حل مساوات درجہ سوم کے لئے۔ مقطعات کے ابتدائی خواص اور اُن کی تفصیل اور خطی مساواتوں کے حل میں اُن کا اطلاق۔

علم مثلث | ڈی مائرے کا مسئلہ مثلثی تفاعلوں کی تفصیل۔ زائدی اور مقلوب تفاعل۔ سلسلوں کو جمع کرنا۔

ہندسہ تحلیلی | قائم اور قطبی محدد، محددوں کا بدلنا۔ خطِ مستقیم۔ دائرہ قطع مکافی، قطع ناقص، قطع زائد، درجہ دوم کی عام مساوات۔ درجہ دوم کے عام منحنی کو مرتسم کرنا۔

احصائے تفرقات | تفاعلوں کو تفرق کرسکنے کی شرائط۔ تفرق کرنا، متواتر تفرق۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر کا مسئلہ پھیلاؤ، غیر معین صورتیں۔ جزوی تفرق۔ ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمتیں

مماس، عماد۔ متقارب، انحنا منحنیوں کا مرتسم کرنا

احصائے تکملات | تکمل کے عام طریقے۔ معیاری صورتیں۔ تحویلی ضابطے، مستوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا۔ گردشی مجسمات کی سطح کی تربیع اور تجسیم۔

تفرقی مساواتیں | تفرقی مساوات کی ساخت۔ پہلے درجے اور پہلے رتبہ کی مساواتوں کی معیاری صورتیں۔ کلارٹ کی مساوات مستقل سروں کی خطی مساواتیں۔ متغیر سروں کی خطی مساواتیں۔

نصاب اُصول معاشیات

مقدمہ | علم المعیشت کا موضوع اور اس کی تعریف۔ علم المعیشت کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق۔ دولت، اصل، زمین محنت، افادہ۔ قدر، قیمت کی تعریف۔

زمین | زمین کے اقسام اور خواص۔ اصل اور زمین کا فرق۔ قانون تقلیل حاصل۔ ترقیات زمین۔ زمین کی قدر و قیمت اور معاشی ترقیات۔

محنت | محنت کے خواص۔ محنت بامہارت اور بے مہارت۔ محنت پیداوار اور غیر پیداوار۔ تقسیم عمل۔ شرائط کارکردگی۔ ذات پات۔ رسم و رواج اور نسل کا اثر۔ نقل پذیری محنت۔ قانون آبادی

اصل | اصل کے خواص۔ اجتماع اصل کی شرائط۔

پیدائش دولت | عاملین پیدائش اور اُن کی ضرورت۔ پیدائش پیمانہ

کبیر وصغیر - آجر - مشتری - اصول بدل - تحصیص ضائع - قانون تکثیر حاصل - قانون استقرار حاصل -

صرف دولت | احتیاجات - معاشی جدوجہد اور احتیاجات کا باہمی تعلق - ضروریات اور تعیشات - قانون تقلیل افادہ - نفع المصرف - تغیر پذیری طلب - فیشن اور رواج -

مبادلہ دولت | بازار کا مفہوم - طلب و رسد - طلب مختتم اور رسد مختتم - قیمت - توازن طلب و رسد - انقضائے مدت کا اثر تھوک فروشی اور خردہ فروشی -

تقسیم دولت | سود - منافع - لگان اور اجرت کی تشریح - سود خام اور سود خالص - معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں - لگان کا قدیم نظریہ - ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق - لگان اور قیمت کا تعلق - قانون کے ذریعہ لگان کا تعین - اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ - فوائد خالص - معمولی شرح اجرت - تخصیص یافتہ پیشوں کی آمدنی - اجرت تنظیم - قومی آمدنی -

نصاب معاشیات ہند

مقدمہ | قدرتی نواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر - ہندوستان کی نظم معاشرت کی خصوصیات اور معاشیات ہند سے ان کا تعلق -

پیدائش دولت | ہندوستان میں عاملین پیدائش کی حالت - زراعت کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع - جنگلات -

معدنیات ۔ ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت ۔ ہندوستانی مصنوعات ان کے زوال کے اسباب ۔ ترقی کی تجاویز ۔ ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کے لئے بیرونی اصل کی ضرورت ۔ پیدائش بہ پیمانہ کبیر و صغیر کا مقابلہ ۔ انقلاب صنائع ۔ کارخانہ ۔ کے مزدور ۔ مسئلہ مزدوران کا آغاز ۔

تقسیم دولت | نظریہ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اُسکا اطلاق لگان ۔ زرعی لگان اور معدنی لگان ۔ اجرت قیمتوں اور اجرتوں کا تعلق ۔ سود ۔ بنک کی شرح ۔ قرض دہندہ ضرورت قرضہ قرضہ امداد باہمی ۔

مبادلہ دولت | زر ۔ روپیہ کی سرگزشت ۔ طریق زر کاغذی ۔ معیار مبادلہ طلا ۔ ذخیرہ معیار طلا ۔ مطالبات وطن ۔ کونسل بل اور ریورس کونسل ۔ ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ کی خوبیاں اور خامیاں ۔ دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب ۔ بنک ۔ ہندوستان میں طریق بنک کی ترقی کی مختصر تاریخ ۔ مختلف قسم کے بنک اور ان کا کاروبار ۔ ہندوستان کا امپیریل بنک ۔

صرف دولت | معیار زندگی ۔ صرفِ دولت کا اثر پیدائش دولت پر ۔ ضروری اصلاحات ۔

ٹکس | ٹکس کے اُصول ۔ ٹکس بالواسطہ اور بلا واسطہ ہندوستان کا نظام مالیات ۔ موازنہ اور سالانہ مالی کیفیت ۔ سرکاری قرضے ۔

حکومت اور معاشیات | طریق مالگزاری ۔ زمینداری اور رعیت داری حقیقت

قوانین لگان - قحط - اُن کے اسباب اور نتائج - انسداد قحط کی تدابیر -
ہندوستان میں تحریک امداد باہمی - اس کے فوائد اور ترقی - ریلیں - انکی
ترقی کی تاریخ - اُن کی موجودہ حالت اور آیندہ توقعات - سرکاری اور خانگی
ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ - ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر - آبپاشی
اس کی موجودہ حالت - ذرائع آبپاشی :- خرد و کلاں - پیداآور و تامین
حکومت اور صنعت و حرفت کا تعلق تجارت آزاد و تجارت باہمی - ہندوستان
اور شاہی ترجیح - ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف شعبوں پر جنگ کا اثر

(ب) کتب دار الترجمہ

نمبر شمار	نام کتاب	نام مترجم یا مؤلف	کیفیت
	تاریخ ہند		
۱	جی اینڈرسن : برطانوی حکومت ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے ایل ایل بی	
۲	تاریخ ہند برائے میٹرکیولیشن	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی مؤلف	
۳	" " انٹرمیڈیٹ اول دوم سوم چہارم	" " " "	
	تاریخ ہند عہد ہنود		
۴	ڈیوڈس : بودہ متی ہند	پروفیسر سید سجاد ایم۔ اے	
۵	امپیرل گزیٹیر آف انڈیا جلد دوم ابواب ہشتم و نہم	مولوی سید غلام ربانی (انجمن ترقی اردو)	
۶	رگوزن : ویدک ہند	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے	
۷	اسمتھ : قدیم تاریخ ہند	پروفیسر محمد جمیل الرحمٰن ایم۔ اے۔	
	تاریخ ہند عہد مسلمانان		
۸	آئین اکبری	مولوی فدا علی طالب	زیر ترجمہ
۹	تاریخ فرشتہ حصہ اول دوم سوم و چہارم	" " "	دوم سوم چہارم زیر طبع
۱۰	مستعد خان محمد بخشی : معاصر عالمگیری	" " "	
۱۱	حواشی تاریخ فرشتہ حصہ اول دوم سوم و چہارم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	دوم سوم چہارم زیر طبع

تاریخ ہند عہد برطانیہ

۱۲	گرفن: رنجیت سنگھ (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی نظیر حسن فاروقی	
۱۳	ھنٹر: ڈلہوزی "	مولوی سید محمد احمد دہلوی	
۱۴	ہٹن: ویلزلی "	مولوی سید محمود شوکت	
۱۵	کین: مادھوجی سندھیا "	منشی فاضل حکیم سید محمد عبد السلام ایم۔ اے	
۱۶	لائیل: ہندی مملکت برطانیہ	" " " "	
۱۷	الیسن: کلائیو۔ (سلسلہ فرمانروایان ہند)	پروفیسر ابن حسن ایم۔ اے	زیر طبع
۱۸	مارشمن: تاریخ ہند عہد برطانیہ	" " " "	
۱۹	ٹراٹر: وارن ہسٹینگز (سلسلہ فرمانروایان ہند)	" " " "	زیر طبع

تاریخ انگلستان

۲۰	بکلے: تاریخ انگلستان	مولوی ظفر علیخان بی۔ اے و مولوی سید علی رضا بی۔ اے بار ایٹ لا	
۲۱	گرین: تاریخ اہل انگلستان جلد اول و دوم و سوم و چہارم و پنجم	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے۔	

تاریخ یورپ

۲۲	الیسن فلپس: تاریخ یورپ جدید	مولوی رشید احمد صدیقی ایم اے	زیر طبع
۲۳	فائف: تاریخ یورپ جدید	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی۔	زیر ترجمہ
۲۴	ہیس: توازن قوت	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے	"
۲۵	مارس اسٹیفن: انقلاب یورپ	مولوی حسن عابد جعفری بارسٹر ایٹ لا	زیر طبع
۲۶	سیجروشول: تاریخ یورپ حصہ اول	مولوی عبد الماجد بی اے و نواب حیدر یار جنگ بہادر و مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے۔	

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۷	تھیچروشول: تاریخ یورپ حصہ دوم	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔اے	
۲۸	ڈیک ہین: عروج فرانس	مولوی سید فخرالحسن بی۔اے۔	

تاریخ یونان

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۹	ایبٹ: پیرکلیز	مولوی محمد عنایت اللہ بی۔اے	
۳۰	اڈلف ہوم: تاریخ یونان جلد اول دوم سوم چہارم	پروفیسر ہارون خان شیروانی بی۔اے (آکسن) بار ایٹ لا	زیر طبع
۳۱	بیوری: تاریخ یونان	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۳۲	فرگسن: یونانی شہنشاہی	مولوی محمد عنایت اللہ بی۔اے	
۳۳	کیمبرج: ڈی ماسھینیز	مولوی قاضی تجمل حسین بار ایٹ لا	زیر طبع

تاریخ روما

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۳۴	بیوری: تاریخ روما	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	زیر نظر ثانی
۳۵	فرتھ: قسطنطین	مولوی محمد عنایت اللہ بی۔اے	
۳۶	ہیٹ لینڈ: جمہوریۂ روما جلد اول و دوم سوم وچہارم و پنجم	مولوی حمید احمد انصاری بی۔اے	
۳۷	پلہم: تاریخ روما	” ” ” ”	

تاریخ اسلام

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۳۸	ابن الاثیر الجزری (التاریخ الکامل جلد سوم چہارم)	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔اے	زیر طبع

۳۹	ابن الاثیر الجزری التاریخ الکامل حصہ چہارم پنجم	مولوی سید ہاشم ندوی	زیر طبع
۴۰	ابن الوزیر: الاحاطہ فی الاحوال غرناطہ	" " " "	"
۴۱	ابو الحسن علی المسعودی: مروج الذہب	مولوی عبد اللہ العمادی	زیر ترجمہ
۴۲	" " " التنبیہ و الاشراف	" " " "	زیر طبع
۴۳	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری تاریخ الامم والملوک جلد دوم حصہ اول	نواب سید... یار جنگ بہادر	"
۴۴	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری تاریخ الامم والملوک حصہ دوم	مولوی سید محمد ابراہیم ندوی منشی فاضل مولوی فاضل ایم۔ اے ایم او ایل	"
۴۵	ابو عبد اللہ محمد بن سعد البصری طبقات ابن سعد حصہ اول	مولوی عبد اللہ العمادی	زیر نظر ثانی ترجمہ
۴۶	المقری: نفح الطیب	مولوی محمد خلیل الرحمن	
۴۷	تاریخ اسلام	مولوی عبد الحلیم شرر لکھنوی	"

جغرافیہ

۴۸	مارسڈن اینڈ اسمتھ: جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	

سیاسیات

۴۹	بیجٹ: نظام سلطنت انگلشیہ	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر طبع

۵۰	بلنچلی : نظریہ سلطنت	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم ۔ اے	زیر طبع
۵۱	جیمبرس : دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا بی ۔ اے بار ایٹ لا	
۵۲	جنکس : تاریخ سیاسیات	مولوی عبد القوی فانی ایم اے (علیگ)	زیر طبع
۵۳	لی کاک : علم السیاست	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم ۔ اے	
۵۴	انسنگو : دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا بی ۔ اے بار ایٹ لا	
۵۵	آگ : حکومت ہائے یورپ	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم ۔ اے	زیر ترجمہ
۵۶	پولک : تاریخ السیاسیات	مولوی رحم علی الہاشمی بی ۔ اے	زیر طبع
۵۷	سیجوک : ارتقائے نظام سلطنت یورپ	مولوی قاضی تلمذ حسین ایم اے	زیر نظر ثانی
	معاشیات		
۵۸	بنرجی : معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے ایل ایل بی	
۵۹	معیشت الہند	" " " (مولف)	زیر طبع
۶۰	اصول معاشیات	" " " (مولف)	
۶۱	ٹولینڈ : مقدمہ معاشیات	" " "	
	منطق		
۶۲	فضل امام : مرقات	مولوی سید حمید حسینی	
۶۳	جوزف : مفتاح المنطق حصہ اول و دوم	مولوی مرزا محمد ہادی بی ۔ اے	
۶۴	رائے اور محمد حسین : منطق	مولوی عبد الماجد بی ۔ اے ۔	
	فلسفہ		
۶۵	اینجل : اصول نفسیات	پروفیسر معتضد ولی الرحمن	زیر طبع

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۶۶	ڈی بوئر: فلسفۂ اسلام	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر ترجمہ
۶۷	ڈیوی اینڈ ٹفٹس: علم اخلاق	پروفیسر عبدالباری ندوی	ترجمہ
۶۸	جیمس: دستور نفسیات	مولوی احسان احمد	״
۶۹	کلپے: افتتاح فلسفہ	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر نظر ثانی
۷۰	میکنزی: علم اخلاق	پروفیسر عبدالباری ندوی	
۷۱	میک ڈوگل: نفسیات اجتماعی	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	زیر طبع
۷۲	رسل: مسائل فلسفہ	مولوی محمد معین الدین انصاری بی اے (کیمبرج) ایم آر۔ اے بیرسٹرایٹ لا	״
۷۳	شہاب الدین مقتول شارح قطب الدین شیرازی (الاشراق) حکمت الاشراق	״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״	زیر طبع (ترجمہ متن معہ خلاصہ شرح)
۷۴	اسٹاوٹ: مبادی علم النفس	״ ״ ״	
۷۵	اسٹاوٹ: نفسیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر ترجمہ
۷۶	ویب: تاریخ فلسفہ	مولوی احسان احمد	
۷۷	ویبر: تاریخ فلسفہ	پروفیسر خلیفہ عبدالحکیم ایم۔ اے ایل ایل بی۔ پی ایچ ڈی	زیر طبع

قانون

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۷۸	سر عبدالرحیم: اصول فقہ	مولوی مسعود علی بی۔ اے۔	زیر طبع
۷۹	سید امیر علی: اصول شرح محمدی	مولوی سید علی رضا بی۔ اے بیرسٹرایٹ لا	
۸۰	جے سی گوش: انتخاب اصول دھرم شاستر	رائے بجنا تھ ایم اے۔ ایل ایل بی۔	
۸۱	لیج: رومن لا	مولوی محبوب علی بیرسٹرایٹ لا۔ پروفیسر قانون	زیر ترجمہ
۸۲	سالمنڈ: اصول قانون حصہ اول و دوم	مولوی سید علی رضا بی اے بیرسٹرایٹ لا	زیر طبع

نمبر	نام کتاب	مترجم	کیفیت
۸۳	انڈرہل: قانون ٹارٹ	رائے بیجناتھ ایم۔اے ایل ایل بی	
۸۴	ایسٹ لیک: قانون بین الاقوام	مولوی مسعود علی بی۔اے	زیر ترجمہ
	ریاضی علمی اور نظری		
۸۵	بیسنٹ اینڈ رام سے: سیالی میکانک حصہ اول		
۸۶	کاکشاٹ اینڈ والٹر: ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے رینگلر	
۸۷	ایڈورڈز: تفرقی مساواتین	״ ״ ״ ״	
۸۸	گبسن: تکملی احصار	״ ״ ״ ״	
۸۹	گریس ورزن برگ: ہندسہ تحلیلی	״ ״ ״ ״	
۹۰	ہال اینڈ نائٹ: جبر و مقابلہ حصہ اول	״ ״ ״ ״	
۹۱	״ ״ ״ حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی بی۔اے	زیر طبع
۹۲	ہال اینڈ اسٹیونس: ہندسہ مستوی	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے رینگلر	
۹۳	״ : ہندسہ مجسمات	״ ״ ״ ״	
۹۴	لونی: سکونیات (اعلیٰ)	مولوی شیخ برکت علی بی۔اے	زیر نظر ثانی
۹۵	״ : علم حرکت (ذرہ و اجسام استوار)	״ ״ ״	زیر ترجمہ
۹۶	״ : ״	مولوی خان فضل محمد خاں ایم۔اے رینگلر	
۹۷	״ : سکونیات	״ ״ ״ ״	
۹۸	״ : سکون سیالات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے رینگلر	
۹۹	״ : علم مثلث حصہ اول	״ ״ ״ ״	
۱۰۰	״ : ״ حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی بی۔اے	
۱۰۱	پارکر: علم ہیئت	״ ״ ״	زیر نظر ثانی

۱۰۲	ترسیات و مساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے بنگلور (مولف)	

طبیعیات

۱۰۳	نصاب ریاضی برائے طلبائے طبیعیات	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی (مولف)	زیر تالیف
۱۰۴	ایلن اور مور، طبیعیات عملی حصہ اول (مادہ کے خواص و حرارت)	پروفیسر وحید الرحمن بی اے ایس سی	
۱۰۵	،، طبیعیات عملی حصہ دوم (آواز و روشنی)	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی	
۱۰۶	،، ،، ،، حصہ سوم (مقناطیس و برق)	،، ،، ،، ،،	
۱۰۷	ڈنکن اور اسٹارلنگ: طبیعیات حصہ اول (مادہ کے خواص)	پروفیسر نصیر احمد ایم۔ایس سی	زیر ترجمہ
۱۰۸	،، ،، طبیعیات حصہ دوم (حرارت)	پروفیسر عبدالجلیل ایم۔اے	
۱۰۹	،، ،، ،، حصہ سوم (نور)	پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی	
۱۱۰	،، ،، ،، ،، چہارم (آواز)	،، ،، ،، ،،	
۱۱۱	،، ،، ،، ،، پنجم (مقناطیس)	،، ،، ،، ،،	
۱۱۲	،، ،، ،، ،، ششم (برق)	،، ،، ،، ،، ،،	
۱۱۳	گریگری اینڈ ہیڈلے: حصہ اول	پروفیسر چودھری برکت علی بی اے ایس سی	
۱۱۴	،، ،، حصہ دوم (حرارت)	،، ،، ،، ،، ،،	
۱۱۵	،، ،، حصہ سوم (نور)	،، ،، ،، ،، ،،	
۱۱۶	،، ،، حصہ چہارم (آواز)	،، ،، ،، ،، ،،	
۱۱۷	،، ،، حصہ پنجم (مقناطیس)	،، ،، ،، ،، ،،	
۱۱۸	،، ،، حصہ ششم (برق)	،، ،، ،، ،،	

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۱۱۹	گریگری اینڈ سمنس: طبیعیات برائے میٹرکیولیشن حصہ اول و دوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی ایس سی	
۱۲۰	شوسٹر اینڈ لی: طبیعیات عملی حصہ اول دوم و سوم	پروفیسر محمد عبدالرحمن خان بی ایس سی	

کیمیا

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۱۲۱	بیلی اینڈ باسر: کیمیا برائے انٹرمیڈیٹ حصہ اول دوم و سوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی ایس سی	
۱۲۲	بروس و ہارپر: عملی کیمیا	″ ″ ″ ″ ″	
۱۲۳	کوہن: عملی نامیاتی کیمیا	مولوی حاکم علی بی۔ اے	زیر طبع
۱۲۴	کوہن: نظری نامیاتی کیمیا	مولوی سید محمد اعظم بی۔ ایس سی	″
۱۲۵	گریگری اینڈ سمنس: کیمیا برائے میٹرکیولیشن	پروفیسر چودھری برکت علی بی ایس سی	
۱۲۶	الگزینڈر اسمتھ: غیر نامیاتی کیمیا	″ ″ ″ ″	زیر طبع
۱۲۷	واکر: طبیعی کیمیا	پروفیسر فیروزالدین مراد ایم۔ ایس سی	زیر نظر ثانی

نوٹ۔ مندرجہ بالا کتابوں کا ایک ایک نسخہ حسب ذیل اصحاب کو تحفۃً دیا جاتا ہے:۔

(۱) نواب صدر اعظم بہادر امیر جامعہ عثمانیہ
(۲) اراکین باب حکومت
(۳) اراکین مجلس اعلیٰ
(۴) نواب سر امین جنگ بہادر
(۵) کلیہ جامعہ عثمانیہ (ہر ایک کتاب کے دو نسخے)
(۶) مجلس جامعہ عثمانیہ (″ ″ ″ ″)

(۷) کتب خانہ آصفیہ

(۸) کتب خانہ دار الترجمہ

(۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی۔

(۱۰) مولوی عبد الحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو

(۱۱) کتب خانہ نظام کالج

(۱۲) امپریل لائبریری کلکتہ

(۱۳) مدرسۃ السنۂ مشرقیہ لندن

(۱۴) برٹش میوزیم لندن

(۱۵) تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون وقت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جامعہ عثمانیہ کو روانہ کریں۔

(۱۶) دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی بمبئی

(۱۷) آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

(ج) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ

(بموجب دفعہ ۱ قواعد امتحان میٹرکیولیشن)

(الف) مدارس فوقانیہ

نمبر	مدرسہ	مقام
(۱)*	سٹی ہائی اسکول	بلدہ
(۲)*	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ	دارالعلوم
(۳)	" " "	نامپلی
(۴)*	" " "	اورنگ آباد
(۵)*	" " "	گلبرگہ شریف
(۶)	" " "	ناندیڑ
(۷)	" " "	جالنہ
(۸)	" " "	پربھنی
(۹)	" " "	بیڑ
(۱۰)	" " "	عثمان آباد
(۱۱)	" " "	میدک
(۱۲)	" " "	بیدر
(۱۳)	" " "	رائچور
(۱۴)	" " "	کریم نگر
(۱۵)	" " "	نلگنڈہ
(۱۶)	" " "	محبوب نگر
(۱۷)	" مفید الانام	بلدہ
(۱۸)	" ویدک وردھنی پاٹ شالہ	بلدہ

(ب) مدارس وسطانیہ (جن میں میٹریکیولیشن کی جماعتیں قایم ہیں)

(۱)	مدرسہ	وسطانیہ	عثمانیہ	مٹھواڑہ
(۲)	"	"	"	کھمم
(۳)	"	"	"	نرمل
(۴)	"	"	"	لاتور
(۵)	"	"	"	نظام آباد
(۶)	"	"	"	بھونگیر
(۷)	"	"	"	سنگاریڈی

*نوٹ - ان مدارس میں امتحان میٹریکیولیشن شعبہ دینیات کی تعلیم بھی دیجاتی ہے -

(ہ) فہرست کامیاب امیدواران

نمبر	نام امیدوار	مدرسہ	درجہ کامیابی	کیفیت
	امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۲۷ف م سنہ ۱۹۱۸ع			
۱	سید جعفر علی	سٹی ہائی اسکول	درجہ سوم	
۳	محمد مظفر الدین	"	درجہ دوم	
۸	سید محمد یحیٰ	خانگی	درجہ سوم	
۹	ناراین پرشاد	"	درجہ سوم	
۱۱	رام راؤ چمن چوڑکر	"	درجہ سوم	
۳۲	ٹی مرتنجی راؤ	"	درجہ دوم	
۴۷	جی - راواپرشاد	"	درجہ سوم	
۶۰	محمد الیاس خاں	"	درجہ سوم	
۶۴	لطیف احمد	"	درجہ سوم	ناکام بہ دینیات
۶۸	مبین الظفر	"	درجہ سوم	
۷۲	محمد عبد القوی	"	درجہ دوم	
۷۶	عرب گنپت راؤ	"	درجہ دوم	
۷۷	عرب شیو راج	"	درجہ سوم	
۸۴	سید انیس الدین احمد	"	درجہ دوم	
۸۵	محمد وحید اللہ خان	"	درجہ سوم	
۱۰۸	میر ہدایت علی	"	درجہ سوم	

۱۱۲	محمد عبد المجید	خانگی	درجہ سوم	
۱۲۴	دھرم راج	"	درجہ اول	
۱۲۶	فصیح الدین احمد	"	درجہ دوم	
۱۳۷	ہدایت احمد	"	درجہ سوم	
۱۷۱	محمد محبوب خاں	"	درجہ سوم	
۱۷۶	قربان احمد	"	درجہ دوم	
۱۷۸	محمد صلاح الدین	"	درجہ دوم	
۱۸۳	بنکٹ پرشاد	"	درجہ دوم	
۱۹۰	راماسامی	"	درجہ سوم	
۱۹۳	محمد عبد الحی	"	درجہ سوم	
۱۹۹	پانڈوجی	"	درجہ سوم	
۲۰۶	مظہر الدین احمد	"	درجہ سوم	
۲۰۷	محمد چاند خاں	"	درجہ دوم	
۲۱۰	سید فصیح الدین کاظمی	"	درجہ سوم	
۲۴۱	شنبھو دیال	"	درجہ دوم	
۲۴۵	محمد عبد القادر	"	درجہ سوم	
۲۴۸	غلام محبوب	"	درجہ سوم	
۲۶۸	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم	
۲۷۵	محمد انوار اللہ	"	درجہ سوم	
۲۹۱	محمد یوسف	"	درجہ سوم	
۳۰۲	عبد العلی خان	"	درجہ سوم	

نمبر	نام	مدرسہ	نتیجہ
۳۱۸	رام شاشتری	خانگی	درجہ سوم
۳۱۹	گوپال راؤ	"	درجہ سوم
۳۲۰	گوپی ناتھ نارائن راؤ ماڑھیکر	"	درجہ دوم
۳۲۵	لچھمی کانت راؤ دیشپانڈیہ	"	درجہ سوم
۳۲۶	شنکر راؤ	"	درجہ دوم
۳۲۶	یاپوراؤ کاشیکر	"	درجہ سوم
۳۳۹	رام کشن بھاؤ سراف	"	درجہ دوم
۳۴۱	کیشو کیتکر	"	درجہ سوم
۳۴۷	بالکشن راؤ پارگاؤں کر	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	درجہ سوم
۳۴۸	نرہر راؤ ورگنیتوار	خانگی	درجہ دوم
۳۴۹	سرینواس راؤ	"	درجہ سوم
۳۶۲	وینکٹش	"	درجہ دوم
۳۶۵	کیشو راؤ تیکی	"	درجہ سوم
۳۷۴	رام چندر تسکا رام کرنڑی کر	"	درجہ دوم
۴۰۲	راول پاٹے کیشو راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۴	ہنمنت اچاری ہوسور	"	درجہ سوم
۴۰۶	شام راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۹	اچنا چاریہ پرتی ندھی		درجہ سوم
	امیدواران جو صرف انگریزی	و دینیات یا صرف انگریزی	میں شریک و کامیاب ہیں
۲۹۶	محمد عبدالستار	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	کامیاب
۴۱۱	محمد قدرت اللہ خاں	" " " "	کامیاب

۴۱۲	محمد خواجہ شریف	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	کامیاب	
۴۱۴	احمد بن عبداللہ	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۱۵	محمد اسحاق	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم بلدہ	کامیاب	
۴۱۷	سید جمیل احمد	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۱۸	سید نصرت	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۲۰	محمد عبدالمجید صدیقی	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۲۱	میر جعفر علی صادق	مدرسہ فوقانیہ انگریزی چادر گھاٹ	کامیاب	
۴۲۲	رکن الدین احمد	مدرسۂ اعزہ	کامیاب	
۴۲۳	محمد عبدالحمید خاں	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	کامیاب	
۴۲۸	سید عظمت اللہ حسینی	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۳۱	محمد حکیم الدین	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
۴۴۲	محمد سیف اللہ صدیقی	خانگی	کامیاب	
۴۴۵	سید صفدر حسین زیدی	〃	کامیاب	
۴۴۸	میر کاظم علی صاحبزادہ	〃	کامیاب	
۴۴۹	ابوالقاسم سید محمد	〃	کامیاب	
۴۵۱	محمد عشمر	〃	کامیاب	
۴۵۲	سید مظفر علی رشید	〃	کامیاب	
۴۵۸	میر فیاض علی	〃	کامیاب	
۴۶۰	محمد مومن علی	〃	کامیاب	
۴۶۳	محمد اعظم	〃	کامیاب	
۴۶۹	میر غضنفر علی	〃	کامیاب	

۴۷۱	محمد مرتضیٰ حسین	خانگی	کامیاب
۴۷۴	سید محمد کاظم	"	کامیاب
۴۷۶	اختر حسین قریشی	"	کامیاب
۴۷۹	محمد اعظم	"	کامیاب
۴۸۱	محمد سلطان	"	کامیاب
۴۸۳	سید محمد حسین	"	کامیاب
۴۸۸	سید آل حسن	"	کامیاب
۴۹۰	سید جعفر حسینی	"	کامیاب
۴۹۱	سید عبد النعیم	"	کامیاب
۵۰۳	محمد مظفر الدین خاں	"	کامیاب
۵۰۴	محمد عبد الرحیم	"	کامیاب
۵۱۴	سید حسین	"	کامیاب
۵۱۷	سید ناصر الدین	"	کامیاب
۵۲۰	قاری سید کلیم اللہ	"	کامیاب

امتحان میٹریکیولیشن: بابتہ ۱۳۲۸ف مطابق سنہ ۱۹۱۹ء

۲	عبد العزیز خاں	مدرسۂ فوقانیہ مشرقیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۳	سید شفیع الدین احمد	" " " "	درجہ سوم
۶	محمد ضیاء الدین	" " " "	درجہ اول
۷	محمد عظیم الدین	" " گلبرگہ	درجہ سوم
۱۰	سی یشر نیاشا شتری	" " "	درجہ سوم

۱۱	سید سبط نبی	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ اول	
۱۵	تریل راؤ لنگسگورکر	″ ″ ورنگل	درجہ دوم	
۱۶	محمد قادر حسین	″ ″ ″	درجہ دوم	
۱۷	میر محمود علی	″ ″ بیدر	درجہ اول	
۱۸	شاہ اسمٰعیل قادری	″ ″ ″	درجہ دوم	
۲۱	سید رحمت علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم	
۲۲	بشیر احمد	″ ″ ″	درجہ دوم	
۲۶	محمد حمید الدین	انسل میر ہائی اسکول	درجہ سوم	
۳۴	محمد احمد عثمانی	خانگی	درجہ دوم	
۳۸	محمد عبد السلام	″	درجہ سوم	
۳۹	میر صادق علی	″	درجہ دوم	
۴۰	محمد نصر اللہ	″	درجہ سوم	
۴۱	سید عباس حسین	″	درجہ سوم	
۴۲	سید مقبول احمد	″	درجہ دوم	
۴۴	بونت راج	″	درجہ دوم	
۴۸	محمد عبد السلام	″	درجہ سوم	
۴۹	سید شریف	″	درجہ سوم	
۵۱	محمد نصیر الدین	″	درجہ سوم	
۵۵	گرو پرشاد	″	درجہ سوم	
۵۶	میر ولی الدین	″	درجہ دوم	
۵۷	محمد عبد الرزاق	″	درجہ دوم	

٦٢	میر علی حسن خاں	خانگی	درجہ سوم	
٦٥	وی۔ راجیا	//	درجہ سوم	
٦٦	محمد بدر الدین	//	درجہ سوم	
٦٩	میر غوث الدین علی	//	درجہ سوم	
٧٠	سید امان علی	//	درجہ سوم	
٧١	متھرا پرشاد	//	درجہ سوم	
٧٢	رگھوبیر پرشاد	//	درجہ سوم	
٧٤	محمد عبد الرحمٰن	//	درجہ دوم	
٧٥	محمد عمر	//	درجہ سوم	
٧٩	محمد حفیظ اللہ میر	//	درجہ اول	
٨٠	محمد ثناء اللہ شریف	//	درجہ سوم	
٨٢	محمد نجم الغنی	//	درجہ سوم	
٨٣	عبد الوہاب	//	درجہ اول	
٨٨	محمد حامد علیخاں	//	درجہ دوم	
٨٩	محمد امجد علی	//	درجہ سوم	
٩٠	سید اسد اللہ رضوی	//	درجہ سوم	
٩١	محمد عبد الرحمٰن خاں	//	درجہ سوم	
٩٣	سید محمد حسن عسکری	//	درجہ سوم	
٩٤	محمود علی بیگ	//	درجہ دوم	
١٠٠	کوتو رانجیا	//	درجہ سوم	
١٠٢	سید غلام احمد شطاری	//	درجہ سوم	

۱۱۴	مرزا محمد علی بیگ	خانگی	درجہ سوم	
۱۱۵	سید معین الدین قریشی	"	درجہ دوم	
۱۱۷	محمد عبد الرحمن خاں	"	درجہ دوم	
۱۳۴	ابو البیان محمد عثمان	"	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد عبد المنعم	"	درجہ سوم	
۱۳۶	محمد باقر	"	درجہ دوم	
۱۳۷	محمد نذیر اللہ	"	درجہ دوم	
۱۴۱	سید عبد الغفور	"	درجہ سوم	
۱۴۴	دریگلہ بل رامیا	"	درجہ دوم	
۱۴۵	محمد حسین	"	درجہ سوم	
۱۴۷	محمد مظہر علیخاں	"	درجہ اول	
۱۵۱	کے۔ رام نو	"	درجہ دوم	
۱۵۹	نارائن راؤ اڈپوریکر	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	درجہ دوم	
۱۶۰	سیتا رام راؤ	مدرسہ فوقانیہ اورنگ آباد	درجہ سوم	
۱۶۱	گوپال راؤ	" " "	درجہ سوم	
۱۶۳	مانک رنگراؤ	" " "	درجہ سوم	
۱۶۴	رام چین۔ر	" " "	درجہ سوم	
۱۶۶	رگھوکا داس	" " "	درجہ سوم	
۱۶۸	گوبند پنڈھری ناتھ کلکرنی	مدرسہ وسطانیہ بیدر	درجہ سوم	
۱۷۲	سری دہر نرالے	" " "	درجہ دوم	
۱۷۳	ننکر سنگھ صدی وال	" " "	درجہ سوم	

۱۷۷	گنپت راؤ افضل پورکر	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۱۷۸	لکشمن شاستری	〃 〃 〃	درجہ دوم
۱۸۵	سکھا رام	خانگی	درجہ سوم
۱۸۶	پہلہاد راؤ	〃 〃	درجہ سوم
۱۸۹	نیش راؤ کاٹی کر	〃	درجہ دوم
۱۹۴	دیوی داس راؤ	〃	درجہ سوم
۲۰۷	رگھوناتھ بھوساری	〃	درجہ سوم
۲۱۲	ڈی۔ نارائن راؤ ہرشا	〃	درجہ سوم
۲۱۳	سری نواس راؤ	〃	درجہ سوم
۲۱۴	رگھوناتھ	〃	درجہ دوم
۲۱۶	انبا داس راو دیشپانڈیہ	〃	درجہ دوم
۲۲۹	گنگادہر رنگراؤ دہاراسورکر	〃	درجہ سوم
۲۳۳	سداشیو رگھوناتھ گدرے	〃	درجہ دوم
۲۳۷	گوبند بلونت راؤ اردہاپورکر	〃	درجہ سوم
۲۳۹	مادہو سیتارام بودہلے	〃	درجہ سوم
۲۵۴	حبیب علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۲۵۵	محمد رؤف الحسن	〃 〃 〃	درجہ دوم
۲۵۶	حبیب حسین	خانگی	درجہ دوم
۲۵۷	فضل اللہ احمد	〃	درجہ دوم
۲۵۹	محمود احمد صدیقی	〃	درجہ دوم
۲۶۰	خواجہ محمد احمد	〃	درجہ دوم

۲۶۱	خواجہ محمود احمد	خانگی	درجہ دوم	
۲۶۲	محمد سراج الحق	"	درجہ دوم	
۲۶۷	یم۔ مانک راؤ	"	درجہ دوم	
۲۷۰	پرانکشیم سرینواس راؤ	"	درجہ سوم	
۲۷۱	سری جگنا ئیکلو	"	درجہ سوم	
۲۷۵	نرسنگ راؤ دیشپانڈے	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ گلبرگہ شریف	درجہ سوم	
۲۷۷	یلنا	خانگی	درجہ اول	
۲۷۸	ہے راؤ	"	درجہ دوم	
۲۸۰	کرشنا چاری وینکپا چاری جوشی	"	درجہ سوم	
۲۸۱	رنگراؤ	"	درجہ اول	
۲۸۳	یم سلے سندرانندم	"	درجہ دوم	
	امیدواران جو صرف انگریزی	دینیات یا صرف انگریزی	میں شریک و کامیاب ہیں۔	
۲۸۶	بی۔ وینکٹشور راؤ	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب	
۲۸۹	سید میراں حسینی سرمست قادری	" " "	کامیاب	
۲۹۰	محمد عزیز الرحمن	" " "	کامیاب	
۲۹۱	پرجیہ رنگ راؤ	" " " "	کامیاب	
۲۹۳	ابوالفتح نصر اللہ	" " "	کامیاب	
۲۹۵	یوسف الدین احمد	مدرسہ فوقانیہ اورنگ آباد	کامیاب	
۲۹۶	سید ولایت علی	" " "	کامیاب	
۳۰۱	خواجہ ضیاء الدین احمد	" " "	کامیاب	
۳۰۴	ابوالفخر محمد عبدالوحید	اکسلسیر اسکول	کامیاب	
۳۰۷	محمد یحییٰ عثمانی	خانگی	کامیاب	

۳۰۸	محمد یحییٰ خاں	خانگی	کامیاب	
۳۱۲	جمال محمد	״	کامیاب	
۳۱۴	محمد عبدالسلام	״	کامیاب	
۳۱۵	محمد عبدالستار	״	کامیاب	
۳۱۶	سید محمد حسینی	״	کامیاب	
۳۱۷	ابوتراب عظیم الدین محمد	״	کامیاب	
۳۱۸	محمد نصیب خاں سیدی	״	کامیاب	
۳۲۱	محمد نصیر الدین شرقی	״	کامیاب	
۳۲۳	میر بندہ علی خاں	״	کامیاب	
۳۲۴	مرزا عثمان علی بیگ	״	کامیاب	
۳۲۵	محمد عبداللہ	״	کامیاب	
۳۲۶	میر صمصام علی	״	کامیاب	
۳۲۹	شیخ علی حسین	״	کامیاب	
۳۳۱	محمد عبدالحکیم	״	کامیاب	
۳۳۷	محمد سلطان حسین	״	کامیاب	
۳۴۰	نوشابہ خاتون	״	کامیاب	
۳۴۱	قاضی محمد عبدالقادر صدیقی	״	کامیاب	صرف دینیات

امتحان میٹریکولیشن بابتہ ۱۳۲۹ف م سنہ ۱۹۲۰ء

۲	محمد ظہور الحسن قریشی	مدرسہ مفید الانام بلدہ	درجہ دوم	
۳	سیف بن سلطان حسین	״ ״ ״ ״	درجہ دوم	

۸	محمد افضل علی خاں	خانگی	درجہ اول
۱۱	سید محمد اکبر دہاقانی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم بلدہ	درجہ دوم
۱۲	غلام احمد شریف	" "	درجہ دوم
۱۳	محمد اکرم	" " "	درجہ سوم
۱۵	سید عبدالحفیظ	" " "	درجہ دوم
۲۲	نارائن گوبند راؤ	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ شریف	درجہ سوم
۲۴	خواجہ محی الدین	" " " " "	درجہ دوم
۲۵	شیخ محمد حسین	" " " " "	درجہ سوم
۲۷	گنڈے راؤ بھیم راؤ	" " " "	درجہ دوم
۳۱	مانک بابو راؤ	مدرسہ وسطانیہ عثمان آباد	درجہ سوم
۳۳	جناردھن ایتا	" " " منتھواڑہ	درجہ اول
۳۶	سید ممتاز علی ہاشمی	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	درجہ اول
۳۸	احمد الدین	" " " "	درجہ سوم
۳۹	مسعود حسن خان	" " " "	درجہ سوم
۴۰	لچھمن پرشاد	" " " "	درجہ سوم
۴۱	محمد فرید الدین	" " " "	درجہ اول
۴۳	محمد فضل الدین	" " بیڑ	درجہ اول
۴۶	سید مظفر الدین	مدرسہ مفید الانام بلدہ	درجہ دوم
۴۷	محمد عبدالرحمن	" " " "	درجہ دوم
۴۸	مرزا غلام حسین بیگ	" " " "	درجہ دوم
۴۹	محمد عبدالعزیز	" " " "	درجہ اول

۵۲	محمد فیض الحسین	مدرسہ مفید الانام بلدہ	درجہ سوم	
۵۳	عبدالوحید	اکسلسیر اسکول	درجہ دوم	
۵۸	محمد عبدالرحمن شریف	” ”	درجہ سوم	
۶۰	محمد ہاشم علیخاں	” ”	درجہ دوم	
۶۲	سید علی عابد	” ”	درجہ دوم	
۶۷	احمد شریف	دہرم ونت اسکول	درجہ دوم	
۶۸	سید واحد علی	” ” ” ”	درجہ دوم	
۷۳	محمد ہدایت علی	خانگی	درجہ سوم	
۷۵	محمد ایوب خاں	”	درجہ دوم	
۷۹	شیخ محبوب	”	درجہ دوم	
۸۰	محمد عبدالرشید بیگ	”	درجہ دوم	
۸۱	محمد اسمعیل شریف	”	درجہ دوم	
۸۸	محمد محمود	”	درجہ دوم	
۹۹	محمد جعفر انصاری	”	درجہ سوم	
۱۰۰	سید علی نقی زیدی	”	درجہ دوم	
۱۰۲	سید عبدالوہاب	”	درجہ اول	
۱۰۳	محمد ظہیر علی	”	درجہ سوم	
۱۰۵	محمد وزیر خاں	”	درجہ دوم	
۱۱۴	محمد عالم	”	درجہ دوم	
۱۱۸	کے۔ رام کشن راؤ	”	درجہ اول	
۱۱۹	میر قدرت اللہ	”	درجہ دوم	

۱۲۲	وینکٹ راؤ	خانگی	درجہ دوم	
۱۲۵	دیوان سنگھ	//	درجہ سوم	
۱۲۹	سید انوار حسین رضوی	//	درجہ اول	
۱۴۰	دوست محمد خاں	//	درجہ دوم	
۱۵۰	چھمیا	//	درجہ سوم	
۱۵۱	سید حسن زیدی	//	درجہ سوم	
۱۶۵	محمد نظام الدین خان	//	درجہ دوم	
۱۶۹	جی۔پی۔ ہرداالکر	//	درجہ دوم	
۱۷۸	محمد حسن الدین	//	درجہ سوم	
۱۸۶	سید محی الدین	//	آنرس	
۱۹۸	محمد معین الدین حسین	//	درجہ دوم	
۲۰۱	موتی لعل	مدرسہ فوقانیہ شرقیہ اورنگ آباد	درجہ دوم	
۲۰۲	منوہر راؤ	// // // گلبرگہ	درجہ دوم	
۲۰۳	کشن راؤ اغوت راؤ	// // // //	درجہ دوم	
۲۰۴	گوند کشن راؤ دیشپانڈے	// // // //	درجہ سوم	
۲۰۷	سری رام وینکٹ راؤ	مدرسہ وسطانیہ عثمان آباد	درجہ سوم	
۲۰۸	مہادیو ہری مارڈھیکر	// // // //	درجہ سوم	
۲۰۹	گنیش شنکر راؤ سانجیکر	// // // //	درجہ سوم	
۲۱۰	ناگیش مارتنڈ راؤ	// // // //	درجہ دوم	
۲۱۳	منوہر بلونت دیولے	// // // // بیڑ	درجہ سوم	
۲۱۴	کشن سریرام دلال	// // // // //	درجہ سوم	

۲۱۵	رگھوناتھ کشن راؤتلسی	مدرسہ وسطانیہ بیسٹر	درجہ اول
۲۱۶	الیشونت رام کشن پٹواری	" " " " "	درجہ دوم
۲۱۷	شنکر کاشی راؤ دیسکھ	" " " " "	درجہ اول
۲۱۹	نارائن گوبند راؤ دیشپانڈیہ	" " " پرگنی	درجہ اول
۲۲۲	گوبند راؤ مہاجن	" " " نرل	درجہ دوم
۲۲۳	ڈینکٹیش بورکر	اکسلیسر اسکول بلدہ	درجہ سوم
۲۳۰	سکہا رام	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	درجہ سوم
۲۳۷	ماروتی راؤ کلکرنی	خانگی	درجہ سوم
۲۳۸	نارائن راؤ کلکرنی	" " "	درجہ سوم
۲۴۲	شام راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۵۱	دتاتری الیشونت راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۵۳	نارائن راؤ اوڑجانکر	" " "	درجہ سوم
۲۵۵	ڈیگمبر راؤ کیشو راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۵۸	شنکر امرت راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۶۱	جے راؤ ہنمنت راؤ	" " "	درجہ دوم
۲۶۲	گوردناتھ راؤ شنکر راؤ	" " "	درجہ سوم
۲۶۴	ونائک رام چندر مہاجن	" " "	درجہ دوم
۲۶۷	ایکناتھ وشنو دہڑکے	" " "	درجہ اول
۲۶۹	اوتم ایکناتھ	" " "	درجہ دوم
۲۷۱	بھگوان پدم نابھ	" " "	درجہ سوم
۲۷۵	ویناٹک انبا داس جچولکر	" " "	درجہ سوم

۲۸۲	بھیمشین راؤ	خانگی	درجہ اول	
۲۸۳	رام راؤ	״ ״ ״	درجہ سوم	
۲۸۶	بھیجنگ راؤ	״ ״ ״	درجہ دوم	
۲۹۱	سیتارام گنپت راؤ	״ ״ ״	درجہ دوم	
۲۹۷	بی۔ نرسہواں راؤ شرما	مدرسہ مفیدالانام بدرع	درجہ دوم	
۳۰۸	پوتم کرشنا ریڈی	خانگی	درجہ دوم	
۳۱۰	پرانیکشم نارائن راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھم	درجہ سوم	
۳۱۵	جی۔ نرسہواں راؤ شرما	خانگی	درجہ سوم	
۳۱۸	بھیما چاری کنہال کر	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ دوم	
۳۱۹	رام راؤ	״ ״ ״	درجہ سوم	
۳۲۱	رام چندر راؤ پٹواری	خانگی	درجہ اول	
۳۲۲	جگناتھ راؤ مقطعہ دار	״	درجہ دوم	
۳۲۵	ہلے راؤ	״	درجہ سوم	
	امیدواران جو صرف انگریزی و دینیات یا صرف انگریزی میں شریک و کامیاب ہیں			
۳۲۷	محمد ہاشم	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب	
۳۲۸	حافظ محمد عبدالکریم	״ ״ ״	کامیاب	
۳۲۹	سید آقا محمد محسن	״ ״ ״	کامیاب	
۳۳۰	میر لیاقت علیخاں	״ ״ ״	کامیاب	
۳۳۲	محمد عطاءالرحمن	״ ״ ״	کامیاب	
۳۳۳	سید ریاض الدین علی	״ ״ ״	کامیاب	
۳۳۴	محمد عبدالرحمن	״ ״ ״	کامیاب	

٣٣٦	محمد جیلانی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	کامیاب
٣٣٧	محمد دلاور علی	" " "	کامیاب
٣٤٠	محمد زین العابدین	" " "	کامیاب
٣٤٣	محمد اکبر علیخاں	مدرسہ فوقانیہ اورنگ آباد	کامیاب
٣٤٤	سید محمود مغربی	" " "	کامیاب
٣٤٥	احمد خاں	" " "	کامیاب
٣٤٦	محمد عبدالمعز	" " "	کامیاب
٣٤٧	احمد حسین خاں	" " "	کامیاب
٣٤٨	سید محمد حسن	" " "	کامیاب
٣٤٩	محمد عبداللطیف خاں	" " "	کامیاب
٣٥٠	سید شاہ علی ثانی نہری	" " "	کامیاب
٣٥١	محمد عبدالخالق	" " "	کامیاب
٣٥٢	محمد شمس الدین	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	کامیاب
٣٦٠	محمد ضیاء الدین	خانگی	کامیاب
٣٦١	سید رحمت اللہ	"	کامیاب
٣٦٤	محمد غفور حسین	"	کامیاب
٣٦٩	محمد عبدالقادر	"	کامیاب
٣٧٥	سید وزیر حسن الحسینی	"	کامیاب
٣٧٦	محمد حبیب اللہ خاں	"	کامیاب
٣٨٥	محمد عبدالقیوم	"	کامیاب
٣٨٦	سید زین العابدین	"	کامیاب

۳۹۰	سید قادر محی الدین	خانگی	کامیاب
۳۹۴	سید فیض الرحمن	۔۔	کامیاب

امتحان مٹریکیولیشن بابتہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء

۲	محمد رضی الدین صدیقی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دار العلوم	آنرس
۱۱۵	محمد قمر الدین	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ اول
۱۶	محمد ابراہیم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دار العلوم	درجہ اول
۲۷۷	احمد سعید	خانگی	درجہ اول
۱۱۲	مخدوم علی	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ	درجہ اول
۶۳	سیواجی	اکسلیسر اسکول	درجہ اول
۳	خان نذیر احمد خاں	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دار العلوم	درجہ دوم
۴	مرزا ناصر علی بیگ	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ دوم
۷	شیخ فرید حسین	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ سوم
۱۰	محمد افتخار الدین	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ دوم
۱۱	میر خواجہ معین الدین	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ سوم
۱۵	محمد عبد الرحیم	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ دوم
۱۸	رگھوناتھ راؤ کاچے	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ دوم
۱۹	ایس۔ رگھوا ریڈی	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	درجہ دوم
۲۵	عز الدین محمد	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	کامیاب
۲۷	محمد عبد اللطیف	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	کامیاب
۳۲	میر محمد ہادی خاں	۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔	کامیاب

٣٨	شیخ محمد	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم	
٣٩	سید غلام محی الدین قادری	〃 〃 〃	درجہ دوم	
٤١	میر وارث علی	〃 〃 〃	درجہ دوم	
٤٣	معین الدین حسین قدوائی	〃 〃 〃	درجہ دوم	
٤٤	محمد صدیق حسین	〃 〃 〃	درجہ سوم	
٥٤	اے جلیپتی راؤ	〃 〃 〃	درجہ دوم	
٦٠	یم۔ راگھویندر راؤ	اسکسپیرائی اسکول	درجہ دوم	
٦١	یم۔ وینکٹ ریڈی	〃 〃	درجہ دوم	
٦٤	بی۔ رامیشور راؤ	〃 〃	درجہ دوم	
٦٥	راگھویندر راؤ کلکرنی	〃 〃	درجہ دوم	
٦٩	یوسف حسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم	
٧٠	محمد عمر	〃 〃 〃 〃	درجہ دوم	
٧٤	علی الدین احمد	〃 〃 〃 〃	درجہ دوم	
٧٥	سید محمد جعفری	〃 〃 〃 〃	درجہ سوم	
٧٦	احمد الدین احمد	〃 〃 〃 〃	درجہ سوم	
٨٤	محمد امیر	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
٨٥	محمد فخر الدین	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
٨٦	محمد معین الدین علی	〃 〃 〃 〃	کامیاب	
٨٨	غلام رسول	مدرسہ وسطانیہ جالنہ	درجہ سوم	
٩٩	رامچندر کشن راؤ اندورکر	〃 〃 بیڑ	درجہ دوم	
١٠٠	جیون دامودر راو	〃 〃 بیڑ	درجہ سوم	

۱۰۲	نارائن مارتنڈ راؤ	مدرسہ وسطانیہ پربھنی	درجہ دوم	
۱۰۷	کیشوراو	مدرسہ فوقانیہ ناندیڑ	درجہ دوم	
۱۰۹	للتیاداس راؤ دیشپانڈیہ ہرلیکر	〃 〃 〃	درجہ سوم	
۱۱۱	سید ضیاء الحق	فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم	
۱۱۶	محمد عبد الرحیم	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۱۷	محمد عبد الکریم	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۱۸	محمد عبد الحی	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۱۹	محمد عبد الوہاب قادری	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۲۰	محمد عبد السلام	〃 〃 〃	درجہ سوم	
۱۲۳	ہنمتاچاری	〃 〃 〃	درجہ سوم	
۱۲۸	بھاسکر ونکٹیش گنگادتیکر	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۲۹	رامچندر راؤ دیشپانڈیہ	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۳۵	شیش گر راؤ	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۴۳	نرہر وٹھل راؤ ورود کر	مدرسہ وسطانیہ عثمان آباد	درجہ سوم	
۱۴۴	گورنی شنکر نیلکنٹھ راؤ کلکرنی	〃 〃 〃	درجہ سوم	
۱۴۸	گودائی رام کشن راؤ	مدرسۂ فوقانیہ عثمانیہ ورنگل	درجہ دوم	
۱۵۰	پرانکشم نرسہوا ل سوامی	〃 〃 〃	درجہ سوم	
۱۵۲	پولم گوپال ریڈی	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۵۳	گوراپ پرشوتم راؤ	〃 〃 〃	درجہ دوم	
۱۶۲	پردت راؤ	مدرسہ وسطانیہ نرمل	درجہ سوم	
۱۶۳	آر ناراین راؤ	〃 〃 〃	درجہ سوم	

۱۸۰	محمد عبدالعزیز ہزاری		خانگی	درجہ دوم
۱۸۷	عبدالرحیم خاں		″	درجہ دوم
۱۹۰	سید غلام محمود		″	درجہ دوم
۱۹۳	محمد سالار مسعود		″	درجہ دوم
۱۹۹	سید معین الدین عابد		″	درجہ دوم
۲۰۵	ابوالخیرات محمد کمال الدین		″	درجہ دوم
۲۲۶	نورالہدیٰ		″	درجہ سوم
۲۲۷	میر حیدر علی		″	درجہ دوم
۲۲۸	سید سعادت علی		″	درجہ دوم
۲۳۴	احمد عبدالولی		″	درجہ دوم
۲۳۶	محمد عبدالقادر		″	درجہ دوم
۲۵۱	سید محمد ابراہیم رضوی		″	درجہ دوم
۲۶۴	میر سکندر علی		″	درجہ سوم
۲۷۰	غلام نبی		″	درجہ دوم
۲۸۳	میر تلاوت علی زیدی		″	درجہ سوم
۲۸۶	سید عبداللہ		″	درجہ دوم
۲۹۷	ٹی۔ سندر راما نوجم نائیڈو		″	درجہ سوم
۲۹۹	بھیم راؤ سرینواس یاوامی		″	درجہ سوم
۳۱۰	شیوراج بہادر		″	درجہ دوم
۳۱۶	صوفیہ بیگم		″	درجہ سوم
۳۱۷	کشن راؤ نیلوگلکر		″	درجہ دوم

۳۳۱	ہری گوبند راؤ پولکر	خانگی	درجہ سوم	
۳۳۸	مارتنڈ راؤ افضل پورکر	"	درجہ دوم	
۳۵۱	امرت کرشن دیشپانڈیہ	"	درجہ سوم	
۳۵۷	ویجناتھ راؤ	"	درجہ دوم	
۳۶۰	پرلھاد بھگونت راؤ والوڑکر	"	درجہ سوم	
۳۶۵	سکھارام راجارام بڑودے	"	درجہ سوم	
۳۶۶	راگھو راؤ ملجکر	"	درجہ سوم	
۳۷۱	دی۔این راما اچاریہ	"	درجہ سوم	
۳۷۳	کے۔ ویرا۔ ریڈی	"	درجہ دوم	
۳۷۴	اتلور سرینواس چاری	"	درجہ دوم	
۳۷۹	ریڈی نرسلو	"	درجہ دوم	
۳۸۱	اوملکور رنگا راؤ	"	درجہ دوم	
۴۰۵	محمد عبدالرزاق	"	کامیاب	
۴۰۶	ابوالحیا محمد عبدالقادر	"	کامیاب	
۴۰۷	محمد سلیمان	"	کامیاب	
۴۱۱	محمد یوسف علیخاں	"	کامیاب	
۴۱۲	سید شہاب الدین مصطفی	"	کامیاب	
۴۲۳	محمد عبدالقادر	"	کامیاب	
۴۲۷	محمد عبدالباقی	"	کامیاب	
۴۳۸	قاضی محمد فیض الدین	"	درجہ سوم	
۴۳۹	مرزا ہدایت علی بیگ	"	درجہ سوم	

۴۴۴	سید طاہر علی	خانگی	درجہ دوم
۴۵۱	محمد سعید	"	کامیاب
۴۸۰	کیشو کردوکر	"	درجہ دوم
۴۸۱	ناگش وسگاؤنکر	"	درجہ سوم
۴۸۳	ترمبک راؤ جیونت راؤ	"	درجہ سوم
۵۲۹	مانک بلونت راؤ	"	درجہ سوم
۵۳۹	ایس ۔ بھیم راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۹	سوا آچاری	"	درجہ سوم
۵۵۱	ہنمنت اچاری	"	درجہ دوم
۵۵۷	محمد حضرت شاہ خاں	"	درجہ سوم
۵۵۸	محمد سعادت حسین خاں	"	درجہ دوم
۵۶۷	محمد ریاض الدین	"	کامیاب
۵۶۸	محمد عبدالعزیز	"	کامیاب
۵۷۰	احمد عبدالمجید	"	کامیاب
۵۹۵	جی ۔ راگھوناتھ راؤ	"	درجہ دوم
۵۹۸	محمد سیف الدین	"	کامیاب بہ دینیات

امتحان مٹریکیولیشن سنہ ۱۳۳۱ف سنہ ۱۹۲۲ء

۴۹۸	الوندل سیتا رام راؤ	خانگی	درجہ اول
۵	سید محمد علی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۱۸۷	کودائی وینکٹو راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھواڑہ	درجہ اول

۲۳	محمد محبوب علی	مدرسۂ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول	
۴	سید غلام مصطفیٰ	"	درجہ دوم	
۷	سید نصیر احمد	"	درجہ دوم	
۸	محمد شجاع الدین خاں	"	درجہ سوم	
۹	غلام معین الدین	"	درجہ سوم	
۱۱	احمد عبد العزیز	"	درجہ دوم	
۱۳	محمد فضل الرحمٰن	"	درجہ دوم	
۱۴	قاضی محمد غیاث الدین	"	درجہ سوم	
۱۶	محمد اقتصاد الدین	"	درجہ سوم	
۲۱	غلام شفیع	"	درجہ دوم	
۲۲	محمد یوسف الدین صدیقی	"	درجہ دوم	
۲۶	محمد فخر الدین	"	درجہ سوم	
۳۰	مرزا کاظم علی بیگ	"	درجہ دوم	
۳۲	دیوراؤ	"	درجہ دوم	
۳۵	چندر بھیم وینکوٹ	"	درجہ دوم	
۳۶	سید احمد جمال اللہ حسینی	"	کامیاب	
۳۷	محمد عبد القیوم	"	کامیاب	
۳۸	محمد عبد الصبور	"	کامیاب	
۳۹	غلام محبوب کاظم	"	کامیاب	
۴۰	سید عباس حسین	"	کامیاب	
۴۱	محمد غوث	"	کامیاب	

۴۲	سید امین الدین حسینی	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	کامیاب
۴۴	محمد ظہور حسن انصاری	"	کامیاب
۵۰	سید مصطفیٰ حسین	مدرسہ تعلیم المعلمین بلدہ	کامیاب
۵۲	سید علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم
۵۷	مرزا غلام علی	"	درجہ سوم
۵۸	بھگوتی پرشاد	"	درجہ دوم
۶۴	خواجہ محمد معین الدین	اکسلیسر اسکول	درجہ دوم
۸۱	بھیم سین راؤ	"	درجہ دوم
۸۳	محمد جلال الدین	عثمانیہ گرلز اشالہ	درجہ دوم
۸۵	سید عباس حسین موسوی	"	درجہ دوم
۸۶	دی لچھمن راو ہرد الکر	"	درجہ دوم
۸۷	وینکر کیشو راؤ کھجوری کر	"	درجہ سوم
۹۲	واحد علی	"	کامیاب
۹۳	روشن علی	"	کامیاب
۱۰۷	محمد عبد القادر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۱۰۸	سعید الظفر علی اصغر	"	درجہ دوم
۱۰۹	غوث محی الدین	"	درجہ دوم
۱۲۰	محمد حبیب احمد عباسی	"	کامیاب
۱۲۴	اکرام اللہ	"	کامیاب
۱۳۰	پنالال	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ جالنہ	درجہ سوم
۱۳۵	بالمکند شرما	" " پربھنی	درجہ سوم

۱۳۷	دیوی داس راؤ سیتارام راؤ جاجنیکر	مدرسۂ فوقانیہ عثمانیہ پربھنی	درجہ سوم	
۱۳۹	منوہر راؤ رام راؤ کھیڑکر	" " "	درجہ سوم	
۱۴۲	وٹھل راؤ	" " ناندیڑ	درجہ سوم	
۱۵۴	محمد منعم خاں	" " گلبرگہ	درجہ دوم	
۱۵۵	شنکر راؤ	" " "	درجہ سوم	
۱۵۹	باپو راؤ کوٹھیلکر	" " "	درجہ سوم	
۱۶۶	راماچاریہ	" " "	درجہ سوم	
۱۶۸	محمود علیخان	مدرسۂ وسطانیہ عثمان آباد	درجہ سوم	
۱۸۰	عبداللہ بن احمد	"	درجہ سوم	
۱۸۲	مرلیدھر	"	درجہ سوم	
۱۸۸	ویدلا کنڈا وینکٹ رام نرسیا	" " مٹھواڑہ	درجہ دوم	
۱۸۹	اودیراج وینکٹ گوپال راؤ	" " "	درجہ دوم	
۱۹۳	یس راجیا	" " کھمم	درجہ دوم	
۱۹۸	امین اللہ بیگ	" " نرمل	درجہ دوم	
۱۹۹	وشوناتھ ساگرے	" " "	درجہ سوم	
۲۰۷	سید احمد رضوی	خانگی	درجہ دوم	
۲۱۲	محمد علی	"	درجہ دوم	
۲۲۰	محمد عبدالرحمان	"	درجہ سوم	
۲۴۷	محمد یٰسین زبیری	"	درجہ سوم	
۲۴۹	محمد مرتضیٰ حسین	"	درجہ دوم	
۲۵۸	محمد بدرالدین	"	درجہ دوم	

	نام			
۲۷۴	محمد غوث	خانگی	درجہ دوم	
۲۷۶	محمد منیر حسین	"	درجہ دوم	
۲۸۳	محمد فخر الدین مسعود	"	درجہ سوم	
۲۸۹	مرزا حسین علیخاں	"	درجہ دوم	
۳۰۶	قمر النساء بیگم عباسی	"	درجہ سوم	
۳۱۷	رہنمنت گنیش وشنو	"	درجہ سوم	
۳۲۷	نارائن راؤ	"	درجہ سوم	
۳۶۳	محمد عبد الرزاق	"	کامیاب	
۳۶۹	محمد ہدایت الرحمن	"	کامیاب	
۳۷۷	شیخ احمد	"	کامیاب	
۳۸۰	محمد فضل اللہ	"	کامیاب	
۳۸۲	سید محمد محمود احمد	"	کامیاب	
۳۹۱	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	کامیاب	
۴۰۳	محمد عبد اللہ صدیقی	"	درجہ سوم	
۴۳۸	محمد غلام معین الدین	"	کامیاب	
۴۴۴	وینکٹ راؤ	"	درجہ سوم	
۴۵۹	محمد حسن علی	"	درجہ سوم	
۴۶۰	سید رضا حسین	"	درجہ سوم	
۴۷۲	سید مزمل حسینی	"	درجہ سوم	
۴۷۸	محمد رفیع الدین	"	درجہ سوم	
۴۸۵	سید فصیح اللہ حسینی	"	کامیاب	

۴۹۰	کیشوگنیش راؤ کلکر	خانگی	درجہ دوم	
۴۹۱	کرشناجی بلونت راؤ مزکر	"	درجہ دوم	
۴۹۲	داس ریو سداشیو راؤ بیجلایکر	"	درجہ سوم	
۴۹۶	موہکور وینکٹا راما راؤ	"	درجہ سوم	
	امتحان میٹریکولیشن ۱۳۳۱ف م ۱۹۲۳ء			
۴۹	محمد انتصار الدین	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	درجہ اول	سائنس میں بھی کامیاب
۱۸۳	کلول سیتا نارائن راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھمم	درجہ اول	
۹۵	ناگیشسری پرشاد	مدرسہ نسبہ دار الانام	درجہ اول	
۲	محمد سیف الدین خاں	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	درجہ سوم	
۴	محمد نبیض الدین	"	درجہ سوم	
۶	محمد اعجاز حسین انصاری	"	درجہ دوم	
۷	سید فضل الرحمن	"	درجہ دوم	
۱۴	سید مسیر شاہ	"	درجہ سوم	
۱۷	محمد وزیر الدین حسن	"	درجہ دوم	
۱۹	احمد عبد العزیز	"	درجہ دوم	
۲۰	محمد ابراہیم	"	درجہ سوم	
۲۱	محمد عبد الحمید	"	درجہ دوم	
۲۲	محمد باقر حسین	"	درجہ دوم	
۲۳	محمد یوسف الدین	"	درجہ سوم	
۲۴	سید عبد اللطیف رضوی	"	درجہ دوم	

۲۵	غلام معین الدین	مدرسۂ فوقانیہ دار العلوم	درجہ سوم	
۲۷	سید نور الدین	"	درجہ دوم	
۲۸	محمد بن عمر	"	درجہ سوم	
۲۹	محمد دلیل خاں بوزئی	"	درجہ سوم	
۳۳	سید چاند	"	درجہ سوم	
۳۵	محمد عبد الوحید	"	درجہ سوم	
۳۸	محمد جمال الدین	"	درجہ سوم	
۴۲	محمد مظفر الدین	"	درجہ دوم	
۴۶	محمد حبیب علی خاں	"	درجہ دوم	سائنس میں بھی کامیاب
۴۷	سید یوسف علی	"	درجہ دوم	" " " "
۵۰	محمد عمر	"	درجہ دوم	
۵۴	ست ناراین	"	درجہ سوم	
۵۵	ٹی پٹل راؤ چن ریکر	"	درجہ دوم	
۶۲	وینکٹ راؤ پورا نائیک	"	درجہ سوم	
۶۶	ریونا	"	درجہ دوم	
۶۹	محمد حمید اللہ	"	کامیاب	
۷۵	محمد عبد الحلیم صدیقی	"	کامیاب	
۷۶	حبیب خاں ساندوزئی	"	کامیاب	
۸۷	محمد سردار علی	مدرسہ مفید الانام	درجہ سوم	
۹۰	سید بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم	
۹۶	پچھمی نارائن	"	درجہ سوم	

۱۳۳	بیجے رام کشن راؤ	عثمانیہ گراشالہ	درجہ سوم	
۱۳۶	محمد معین الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم	
۱۴۲	سید حمزہ علی	"	درجہ دوم	
۱۴۳	گنڈو بھٹ جوشی	"	درجہ سوم	
۱۴۵	بکیم سین نرسوال پیاری حوسلے	"	درجہ دوم	
۱۴۶	کشن	"	درجہ دوم	
۱۴۷	گنگا دھر گھایال	"	درجہ دوم	
۱۴۹	بھیم سین لہار راؤ	"	درجہ سوم	
۱۵۰	اولنگار بھٹ	"	درجہ سوم	
۱۵۱	رامچندر جوشی	"	درجہ سوم	
۱۵۲	یم سنگپا	"	درجہ سوم	
۱۵۳	سدلنگپا	"	درجہ سوم	
۱۶۵	دھونڈو سندریکر	مدرسہ عثمانیہ فوقانیہ عثمان آباد	درجہ دوم	
۱۶۹	محمد عمر	مدرسہ وسطانیہ رائچور	درجہ دوم	
۱۷۲	اشوتھ راؤ	"	درجہ سوم	
۱۷۹	کیاپلی لکشمیا	مدرسہ عثمانیہ فوقانیہ منتھنی	درجہ دوم	
۱۹۳	سید رضی الدین احمد	مدرسہ وسطانیہ کریم نگر	درجہ دوم	
۱۹۶	محمد سلطان محی الدین	مدرسہ عثمانیہ فوقانیہ میدک	درجہ سوم	
۲۰۵	سنت رام گرجے	مدرسہ فوقانیہ ناندیڑ	درجہ دوم	
۲۱۴	سید عابد حسین نظامی	خانگی	درجہ دوم	
۲۱۶	احمد مصطفیٰ	"	درجہ سوم	

۲۶۵	رزاق منور	خانگی	درجہ سوم	
۲۹۷	محمد مقبول الحق صدیقی	؍؍	درجہ سوم	
۳۰۹	قاضی محمد عبدالواسع	؍؍	درجہ سوم	
۳۱۰	مرزا محمود احمد خاں	؍؍	درجہ دوم	
۳۸۰	ان کے کرشناچاری	؍؍	درجہ سوم	
۳۹۱	سید صبغۃ اللہ	؍؍	کامیاب	
۳۹۳	غلام محی الدین	؍؍	کامیاب	
۳۹۵	محمد سخاوت مرزا	؍؍	کامیاب	
۴۱۵	محمد حبیب اللہ	؍؍	کامیاب	
۴۲۴	خیر النساء	؍؍	درجہ دوم	
۴۲۵	احمد النساء	؍؍	درجہ دوم	
۴۲۶	قمر النساء	؍؍	کامیاب	صرف ریاضی
۴۵۷	محمد شبیر علی	؍؍	کامیاب	
۴۵۸	محمد عبدالقادر	؍؍	کامیاب	
۴۷۵	ابوالحسن محمد عثمانی	؍؍	درجہ سوم	
۵۰۳	محمد عبداللہ	؍؍	کامیاب	غیر حاضر دینیات
۵۰۴	ایم۔رام ریڈی	؍؍	کامیاب	
۵۱۲	مہدی علی صدیقی	؍؍	درجہ دوم	
۵۱۴	غلام معین الدین	؍؍	کامیاب	صرف دینیات
۵۲۸	شیخ چاند	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم	
۵۲۹	میر ظہور الدین		درجہ سوم	

٥٣٠	محمد نصیر الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ سوم	
٥٣١	عبد اللہ	"	درجہ دوم	
٥٣٢	گوپال راؤ	"	درجہ دوم	
٥٣٥	یوگی راج		درجہ دوم	
٥٣٦	بالکشن راؤ	"	درجہ دوم	
٥٣٧	واسدیو	"	درجہ سوم	
٥٣٨	کشن راؤ	"	درجہ سوم	
٥٣٩	ترمبک راؤ	"	درجہ سوم	
٥٤٠	گوپال راؤ	"	درجہ دوم	
٥٤١	دیبی سنگھ	"	کامیاب	
٥٤٢	محمد عبد الغفور	" بیڑ	درجہ سوم	
٥٤٥	لکھمنڈے راؤ	" "	درجہ دوم	
٥٥٣	پنڈت گنیش کالے	" پربھنی	درجہ دوم	
٥٦٤	محمد عبد المہدی	خانگی	درجہ دوم	
٥٩٢	سید فخر الدین	"	کامیاب	

امتحان میٹریکیولیشن ١٣٣٣ف م سنہ ١٩٢٤ء

٩٣	محمد عبد النعیم	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	درجہ اول	مضمون سائنس میں بھی کامیاب ہیں
٣٦٢	ترمل راؤ الدھالکر	خانگی	درجہ اول	
٥٣٢	سید صبغۃ اللہ حسینی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ شریف	درجہ اول	
٥٣	پی نرسملو	سٹی ہائی اسکول بلدہ	درجہ اول	

۱	سید خواجہ معین الدین	سٹی ہائی اسکول بلدہ	درجہ دوم	
۷	محمد عبد الحکیم	"	درجہ سوم	
۹	ابوتراب محمد احمد	"	درجہ دوم	
۱۰	سید غوث محی الدین رضوی	"	درجہ دوم	
۱۱	محمد علیخاں	"	درجہ دوم	
۱۹	محمد عبد القیوم	"	درجہ سوم	
۲۳	محمد غفار شریف	"	درجہ سوم	
۲۴	محمد عبد الشکور	"	درجہ دوم	
۲۵	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم	
۲۷	غلام جیلانی	"	درجہ دوم	
۲۸	محمد محمود حسین	"	درجہ سوم	
۲۹	محمد حنیف	"	درجہ دوم	
۳۳	وینکوب راؤ	"	درجہ سوم	
۳۴	وینکوب راؤ	"	درجہ دوم	
۴۲	رادھاکشن راٹھور	"	درجہ دوم	
۴۴	لکشمن راؤ کرڑی کر	"	درجہ دوم	
۴۵	بیدرکر کیشو راؤ	"	درجہ دوم	
۴۹	کورائی سرینواس راؤ	"	درجہ دوم	
۵۱	کے۔ وینکٹ راؤ	"	درجہ دوم	
۵۶	سید عبد العزیز	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	درجہ دوم	
۵۷	ذوالفقار علی خان	"	درجہ سوم	

۵۹	محمود علی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ سوم	
۶۲	محمد بشیر محی الدین	"	درجہ دوم	
۶۴	محمد عطاء الرحمن خان	"	درجہ سوم	
۶۵	محمد سراج الحسن صدیقی	"	درجہ دوم	
۶۶	محمد مکرم	"	درجہ دوم	مضمون سائنس میں بھی کامیاب ہے
۶۹	محمد غوث الدین عباسی	"	درجہ دوم	
۷۰	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم	
۷۱	شیخ عبدالرسول	"	درجہ دوم	
۷۳	محمد بہادر خاں	"	درجہ دوم	
۷۵	غلام نبی	"	درجہ دوم	
۷۷	محمد شرف الدین	"	درجہ سوم	
۸۰	سید محسن علی	"	درجہ دوم	
۸۲	محمد عبداللہ	"	درجہ دوم	
۸۵	ابوالمکارم فیض محمد	"	درجہ دوم	
۸۶	محمد فاروق علی	"	درجہ سوم	
۸۹	غلام محمد	"	درجہ دوم	
۹۱	محمد عبدالحکیم	"	درجہ دوم	
۹۲	محمد عبدالقدیم	"	درجہ دوم	
۹۶	میر اسد علی	"	درجہ سوم	
۱۰۴	دتاتری راؤ	"	درجہ دوم	
۱۰۷	سید نظام الدین احمد	"	کامیاب	

۱۱۱	محمد ظہیر الدین	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	کامیاب	ناکامیاب بہ دینیات
۱۱۲	محمد معز الدین	”	کامیاب	
۱۱۳	سید رشید الدین حسین	”	کامیاب	
۱۱۴	قاضی فصیح الدین احمد صدیقی	”	کامیاب	
۱۱۵	غلام صمدانی	”	کامیاب	
۱۱۶	محمد عبد الحفیظ	”	کامیاب	
۱۱۸	سید عبد الرحیم محمودی	”	کامیاب	
۱۲۰	میر نذیر علی خاں	”	کامیاب	
۱۲۱	محمد حمید اللہ	”	کامیاب	
۱۲۵	سید یحییٰ	تعلیم المعلمین بلدہ	درجہ سوم	
۱۲۶	سید شرف الدین	”	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد صدیق	مدرسہ مفید الانام	درجہ دوم	
۱۴۰	محمد حفیظ	”	درجہ دوم	
۱۴۷	رامچندر بلونت راو کالے	ویدک وردھنی پاٹھشالہ	درجہ دوم	
۱۶۰	غلام جیلانی	عثمانیہ کرڈا شالہ	درجہ سوم	
۱۶۳	ابو الفاتح معین الدین	”	درجہ سوم	
۱۶۵	غلام محی الدین	”	درجہ دوم	
۱۷۱	محمد یٰسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ رائچور	درجہ دوم	
۱۷۳	ویرچکرم	”	درجہ دوم	
۱۷۴	بھیم سین آچاری	”	درجہ دوم	
۱۷۶	بسویشور	”	درجہ سوم	

۱۷۷	محمد عبدالرحیم	مدرسہ فوقانیہ ثانیہ رائچور	کامیاب
۱۷۸	محمد عبدالحمید	" " بیدر	درجہ سوم
۱۸۲	رام کشن	" " "	درجہ دوم
۱۸۴	محمد مشتاق حسین	" " "	کامیاب
۱۸۶	سید خواجہ معین الدین	" " انگریزی تلنگانہ	درجہ سوم
۱۸۸	سید خورشید علی	" " " "	درجہ دوم
۱۹۱	کنڈہ پلی شیشگری راؤ	"	درجہ سوم
۱۹۳	کتاپلی لکشمن کانتم	"	درجہ دوم
۱۹۴	ایتا لکشمیا	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھواڑہ	درجہ سوم
۲۰۲	وی۔ وینکٹ کشن راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھمم مٹھ	درجہ دوم
۲۰۳	ملکو ر سیتا نارائن	"	درجہ دوم
۲۰۴	کلوا لچھمی نرسهوا ں راؤ	"	درجہ دوم
۲۰۵	جملاپور کیشو راؤ	"	درجہ سوم
۲۰۶	وی۔ اننت راملو	"	درجہ دوم
۲۰۸	محمد ہوشدار خان	" " کریم نگر	درجہ دوم
۲۰۹	مسعود شاہ خاں	" " "	درجہ دوم
۲۱۰	شیخ علی	" " "	درجہ سوم
۲۱۱	سید خواجہ کریم الدین	" " انگریزی نرمل	درجہ سوم
۲۱۳	بالکشن راؤ ٹھکار	"	درجہ سوم
۲۱۶	وی۔ سری راملو نائیڈو	"	درجہ دوم
۲۱۷	محمد عبدالحی	" " عثمانیہ میدک	درجہ سوم

۲۱۸	محمد محی الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	درجہ دوم	
۲۲۰	سید محمد ظہور حسن	″ ″ ″ نانڈیڑ	درجہ دوم	
۲۲۲	گنگا دھر تیکلی	″	درجہ دوم	
۲۲۸	سرینواس سکھارام پنت پوری کر	″ ″ ″ پربھنی	درجہ دوم	
۲۳۱	محمد عبد المنان	خانگی	درجہ سوم	مضمون سائنس میں بھی کامیاب ہے۔
۲۶۰	سید عبد القادر	″	درجہ سوم	
۲۶۷	محمد حسن	″	درجہ دوم	
۳۱۹	میر جعفر علی	″	درجہ دوم	
۳۴۴	گوپال جے تیرتھ مردم کر	″	درجہ سوم	
۳۵۲	ڈی کشن راؤ	″	درجہ سوم	
۳۶۸	شیخ مہتاب علی	″	کامیاب	
۳۷۴	محمد عبد الرؤف	″	کامیاب	
۳۷۵	محمد عزیز الدین	″	کامیاب	
۳۷۷	سید محمد بدر الحسن نقوی	″	کامیاب	
۳۷۹	سید حیدر علی	″	کامیاب	
۳۸۱	مرزا اکبر علی	″	کامیاب	
۳۸۳	سید زین العابدین	″	کامیاب	
۳۸۴	سید نور الدین قادری	″	کامیاب	
۳۹۰	سید شرف الدین	″	کامیاب	
۳۹۵	خواجہ علی بخش صدیقی	″	کامیاب	
۴۱۱	محمد برہان الدین	″	کامیاب	

۴۱۲	محمد خیرات علی	خانگی	کامیاب	
۴۳۴	امجد علی	"	درجہ سوم	
۴۴۰	محمد عبد اللہ	"	کامیاب بہ دینیات	
۴۴۵	نارائن سنگھ	"	درجہ سوم	
۴۵۲	مینوکا داس	"	درجہ دوم	
۴۵۳	نارائن راؤ بخشی	"	درجہ دوم	
۴۵۹	محمد حبیب الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ سوم	
۴۶۰	محمد احسان اللہ	"	درجہ سوم	
۴۶۱	محمد عبد الغفور	"	درجہ دوم	
۴۶۳	محمد تمیز الدین	"	درجہ سوم	
۴۶۴	محمد عبد الہادی انصاری	"	درجہ دوم	
۴۶۶	محمد احمد حسین سیدی	"	درجہ دوم	
۴۶۷	بھجنگ راؤ سمت کر	"	درجہ دوم	
۴۷۰	گوبند راؤ مولے	"	درجہ دوم	
۴۷۲	پرشوتم راؤ جوگی کر	"	درجہ دوم	
۴۷۴	گوپال راؤ ٹاکل کر	"	درجہ دوم	
۴۷۶	بھیم راؤ وشپانڈیہ	"	درجہ دوم	
۴۷۷	سید عبد القادر	"	کامیاب	
۴۷۸	ابو المنصور حمید	"	کامیاب	
۴۷۹	مرتضیٰ خاں	"	کامیاب	
۴۸۱	محمد عبد الغفور	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ جالنہ	درجہ سوم	

۴۸۲	غلام محمود خاں	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ جالنہ	درجہ سوم
۴۸۵	محمد محمود علی	" " " بیڑ	درجہ سوم
۴۸۶	کرشنا جی ھشانی کر	" " " "	درجہ دوم
۴۸۸	وٹھل	" " " "	درجہ دوم
۵۰۶	گوبندیا	خانگی	درجہ سوم
۵۱۰	سید شاہ بدر الدین قادری	"	کامیاب
۵۲۵	کے۔ گنپت راؤ	"	درجہ سوم
۵۲۶	میر رونق علی	"	کامیاب
۵۲۸	محمد اقرار النبی صدیقی اعظمی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم
۵۲۹	سید عبد الحمید	"	درجہ دوم
۵۳۰	محمد اسمٰعیل بیارے	"	درجہ دوم
۵۳۱	محمد اسمٰعیل شاہ پوری	"	درجہ دوم
۵۳۳	محمد عبد الوہاب	"	درجہ دوم
۵۳۴	بندو مادہو راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۶	کرشنا جی گوڈپولے	"	درجہ دوم
۵۳۷	کشن راؤ	"	درجہ دوم
۵۳۸	بسپا آلور	"	درجہ سوم
۵۳۹	رام راؤ	"	درجہ سوم
۵۴۰	عبد الرؤف	"	درجہ سوم
۵۴۲	انبا داس	"	درجہ دوم
۵۴۳	صاحب گوڑ	"	درجہ دوم

۵۴۴	این۔ بسونت راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ شریف	درجہ سوم	
۵۴۵	وینکوب راؤ	″	درجہ سوم	
۵۴۸	محمد شاہ	″ ″ ″ عثمان آباد	درجہ سوم	
۵۵۰	شنکر راؤ جادھو	″	درجہ دوم	
۵۵۳	پرلہاد گنڈے راؤ کوکل	″	درجہ سوم	
۵۵۹	وشنو اچلے	مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ لاتور	درجہ سوم	
۵۶۱	زہری بھانجی	″	درجہ دوم	
۵۶۴	مرزا عسکری حسن	خانگی	درجہ سوم	
۵۷۰	وٹھل راؤ	″	درجہ سوم	
۵۷۹	قادر حسین	″	کامیاب	
۵۸۰	غلام محی الدین	″	کامیاب	آیندہ امتحان فوقانیات میں شریک ہونا ہوگا
۵۸۲	وٹھل راؤ	″	درجہ سوم	
۵۸۳	سبنا	″	درجہ دوم	
۵۹۴	آر۔ وینکٹ راؤ	″	درجہ دوم	

امتحان میٹریکولیشن سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲ء

۳۹	حامد بن شبیر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم	درجہ اول	
۱۵	محمد عبدالوحید خاں	سٹی ہائے اسکول	درجہ اول	
۱۱	محمد جعفر	″	درجہ اول	
۵۹۴	نروار کرانت راؤ	خانگی	درجہ اول	
۱۵۴	کودائی سیتارام راؤ	مدرسہ وسطانیہ کھمم	درجہ اول	

۱	محبوب جلیل	سٹی ہائی اسکول	درجہ دوم
۲	محمد عبدالرشید	"	درجہ دوم
۳	محمد فضل حق	"	درجہ دوم
۴	ابوالقاسم	"	درجہ سوم
۸	سید عبدالرحیم	"	درجہ دوم
۱۶	محمد عبدالرحمٰن صدیقی	"	درجہ سوم
۱۷	حکیم محمد عبدالرحمٰن	"	درجہ دوم
۱۸	میر عاشق علی	"	درجہ دوم
۱۹	میر حبیب علی	"	درجہ دوم
۳۳	سرینواس راؤ گوڈ واکر	"	درجہ دوم
۳۵	شیخ معین الدین	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ سوم
۳۶	محمد سالار	"	درجہ سوم
۳۸	غلام احمد	"	درجہ سوم
۴۰	محمد نذیر محی الدین	"	درجہ دوم
۴۴	محمد امان اللہ	"	درجہ دوم
۴۵	محمد مظہر حسین	"	درجہ دوم
۴۸	محمد قمر الدین	"	درجہ دوم
۵۲	سید تبارک علی	"	درجہ سوم
۵۹	محمد خواجہ معین الدین	"	درجہ سوم
۶۲	مقبول علی صدیقی	"	درجہ دوم
۶۳	غلام رسول	"	درجہ دوم

۶۵	محمود خاں	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۶۸	لچھمی نارائن	"	درجہ سوم
۶۹	کے رام سوامی	"	درجہ دوم
۷۰	وائی انتیا	"	درجہ دوم
۹۵	مانک راؤ پرلی کر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ نامپلی	درجہ سوم
۹۸	سید عارف پادشاہ قادری	مدرسہ مفید الانام بلدہ	درجہ دوم
۹۹	احمد عبدالوحید خاں عرب	"	درجہ سوم
۱۰۹	محمد عبدالرحمن	مدرسہ فوقانیہ بیدر	درجہ سوم
۱۱۴	باپو راؤ	"	درجہ دوم
۱۱۷	کیشو	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ عثمان آباد	درجہ سوم
۱۱۹	نرہر	"	درجہ سوم
۱۲۰	ملکارجن	"	درجہ دوم
۱۲۱	ہری	"	درجہ سوم
۱۲۶	گنپت	"	درجہ سوم
۱۴۰	کے وینکٹ راؤ	مدرسہ فوقانیہ ورنگل	درجہ سوم
۱۴۶	ایرباٹ لچھمی کانت راو	"	درجہ دوم
۱۴۹	محمد میران بادشاہ	"	درجہ سوم
۱۶۴	بھگونت راؤ ساگرے	مدرسہ فوقانیہ نرمل	درجہ دوم
۱۶۵	سی نرسہوان راؤ	"	درجہ دوم
۱۶۶	غلام اسداللہ انصاری	مدرسہ فوقانیہ نانڈیڑ	درجہ سوم

۱۶۷	کشن	مدرسہ فوقانیہ ناندیڑ	درجہ دوم
۱۶۹	اکبر حسین طیبی	خانگی	درجہ سوم
۱۸۰	خجستہ اختر تیموری	"	درجہ سوم
۱۸۸	محمد عبدالرحمٰن	"	درجہ سوم
۱۹۱	سید احمد الدین	"	درجہ سوم
۲۰۲	نور اللہ محمد	"	درجہ سوم
۲۰۸	شیخ محبوب	"	درجہ سوم
۲۱۳	محمد بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم
۲۴۵	محمد عبدالرحمٰن رئیس	"	درجہ سوم
۲۵۰	محمد امیر الدین	"	درجہ سوم
۲۸۵	محمد عنایت علی	"	درجہ سوم
۲۹۴	نرسنگھ پرشاد	"	درجہ سوم
۳۰۲	انبا داس راو نارائن پیٹھکر	"	درجہ سوم
۴۰۰	محمد عبدالجلیل	"	درجہ سوم
۴۱۴	دیول پلی وینکٹیشور راو	"	درجہ دوم
۴۵۱	نبی الحسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ سوم
۴۵۵	غلام اطہر	"	درجہ دوم
۴۶۰	شنکر راو بلسی کر	"	درجہ دوم
۴۶۲	کشن راو ڈاپنے	"	درجہ سوم
۴۶۵	اتم راو مہاردلکر	"	درجہ دوم

۴۶۴	ٹیلکنٹھ راؤ دیشمکھ اردھاپورکر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۴۶۸	وشنو پنت بھاگوت	″	درجہ سوم
۴۷۰	گھنڈے راؤ مہار راؤ میرال	″	درجہ دوم
۴۹۰	گوپال بھاؤ راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیٹر	درجہ دوم
۵۳۱	سید واجد علی	″ ″ گلبرگہ شریف	درجہ دوم
۵۳۶	محمد اسمٰعیل	″	درجہ سوم
۵۴۰	نرہر راؤ بنبلکر	″	درجہ سوم
۵۴۱	جے تیرتھ پرانیک	″	درجہ سوم
۵۴۹	گوبردھن راؤ سوری کر	″	درجہ دوم
۵۵۰	کشن راؤ ڈیشپاندے سنکنور	″	درجہ دوم
۵۵۲	گوپال راؤ	″	درجہ دوم
۵۵۸	ایس پیشو یشور	″	درجہ دوم
۵۵۹	محمد قاسم علی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ رائچور	درجہ دوم
۵۷۹	ٹیکا راؤ	خانگی	درجہ دوم
۵۸۹	محمد نظام الدین اسد	″	درجہ دوم
۵۹۲	محمد اشرف خاں	″	درجہ سوم
۵۹۳	جی گنگا رام	″	درجہ دوم
۵۹۵	انبا داس راؤ	″	درجہ دوم
	امیدواران جو صرف	انگریزی و دینیات میں	شریک تھے۔

نمبر	نام		نتیجہ	
۷۷	سید احمد علی		کامیاب	
۸۰	محمد اسمعیل انجلی	رر	کامیاب	
۸۱	محمد سمیع اللہ خاں	رر	کامیاب	
۸۳	محمد منور علی	رر	کامیاب	
۸۴	میر احمد علی	رر	کامیاب	
۸۵	محمد نظام الدین	رر	کامیاب	
۸۶	ابوتراب علی صدیقی	رر	کامیاب	
۸۹	محبوب نارائن گوڑ	رر	کامیاب	
۳۲۹	محمد خواجہ محی الدین	رر	کامیاب	
۳۳۹	محمد اعظم علی	رر	کامیاب	
۳۷۱	آر۔ کرشنیا	رر	کامیاب	
۴۰۸	غلام احمد	رر	کامیاب	
۴۷۱	محمد خلیل الرحمن قریشی	رر	کامیاب	
۵۲۲	عبد المجید خاں	رر	کامیاب	

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر	نام	کلیہ	نتیجہ	
۷۷	محمد صلاح الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
۱۱	میر محمود علی	رر	درجہ اول	
۲۸	میر ولی الدین	رر	درجہ اول	
۸۷	سید حسین	رر	درجہ اول	
۱	میر سیادت علی خان	رر	درجہ دوم	

۲	سید مقبول احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۳	خواجہ میر احمد علی	"	درجہ دوم
۴	خواجہ میر محمد علی	"	درجہ دوم
۵	صاحبزادہ میر کاظم علی خاں	"	درجہ دوم
۶	مظہر الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۷	میر وزیر علی	"	درجہ دوم
۸	ابو الفخر محمد عبد الوحید	"	درجہ دوم
۱۰	سید انیس الدین احمد	"	درجہ دوم
۱۲	سید ظفر حسین زیدی	"	درجہ دوم
۱۴	نرہرراؤ گنشی وار	"	درجہ سوم
۱۵	بدرو سنگھ یادو	"	درجہ سوم
۱۶	رام چندر کرتڑی کر	"	درجہ دوم
۱۸	حاجی فضل اللہ احمد	"	درجہ دوم
۱۹	حبیب حسن الدین	"	درجہ دوم
۲۰	حبیب زین العابدین	"	درجہ سوم
۲۱	قاری سید کلیم اللہ	"	درجہ دوم
۲۲	عبد العزیز خاں جعفر آبادی	"	درجہ دوم
۲۳	سید شفیع الدین احمد حسینی	"	درجہ سوم
۲۴	محمد سلطان	"	درجہ سوم
۲۵	میر جعفر علی صادق	"	درجہ دوم
۲۶	محمد ملی للہ	"	درجہ دوم
۲۹	قربان احمد	"	درجہ دوم
۳۰	سید غلام قادر	"	درجہ سوم

نمبر	نام	کلیہ	درجہ	
۳۱	مبین المظفر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۳۲	محمد عبدالرشید	"	درجہ دوم	
۳۴	محمد ثناء اللہ شریف	"	درجہ دوم	
۳۵	لطیف احمد	"	درجہ دوم	
۳۶	سید سبط نبی	"	درجہ دوم	
۳۹	محمد روف الحسن قریشی	"	درجہ سوم	
۴۰	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ سوم	
۴۱	محمود علی بیگ	"	درجہ دوم	
۴۳	محمد مظفر الدین خاں	"	درجہ دوم	
۴۴	شیش راؤ کانٹی کر	"	درجہ سوم	
۴۵	سید فصیح الدین کاظمی	"	درجہ سوم	
۴۷	میر حسن الدین	"	درجہ سوم	
۴۸	ہدایت احمد	"	درجہ سوم	
۴۹	مانک راؤ	"	درجہ سوم	
۵۰	رائے شمبھو دیال	"	درجہ سوم	
۵۱	پرلھاد راؤ دنڈے	"	درجہ سوم	
۵۲	رامچندر	"	درجہ سوم	
۵۳	سید حسن الدین	"	درجہ سوم	
۵۴	شیخ علی حسین	"	درجہ سوم	
۵۵	سید محمد حسن عسکری	"	درجہ سوم	
۵۶	عبدالمجید صدیقی	"	درجہ دوم	

۵۷	سید ولایت علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۵۸	سید امین الدین	"	درجہ سوم	
۵۹	سید عبد النعیم	"	درجہ سوم	
۶۰	محمد نظام الدین	"	درجہ سوم	
۶۱	سید احمد علی	"	درجہ سوم	
۶۲	محمد قادر حسین	"	درجہ سوم	
۶۴	باپو راؤ کاشی کر	"	درجہ سوم	
۶۶	گوبند پنڈھری ناتھ کلکرنی	"	درجہ سوم	
۶۷	محمد اعظم	"	درجہ سوم	
۶۸	احمد عبد الشہیر خاں عرب	"	درجہ دوم	
۶۹	ہنمنت نارائن پٹنکر	"	درجہ سوم	
۷۰	یلنا	"	درجہ دوم	
۷۱	ہلے راؤ رامچندر راؤ	"	درجہ سوم	
۷۲	کرشنا چاری ونکیا چاری جوشی	"	درجہ سوم	
۷۳	کشن راؤ دشپکھ	"	درجہ دوم	
۷۴	غلام غوث خاں	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۷۵	سید معین الدین قریشی	"	درجہ سوم	
۷۶	سید اسد اللہ رضوی	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۷۸	رگھوبیر پرشاد سکسینہ	"	درجہ سوم	
۷۹	پانڈو جی ڈھگے	"	درجہ سوم	
۸۰	محمد قمر الدین احمد	"	درجہ سوم	

۸۱	سی۔پی ناگنا	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۸۳	سید محمد نعمان	"	درجہ سوم	
۸۴	پی۔آر پرمیشور	"	درجہ سوم	
۸۹	محمد شرف الدین	"	درجہ سوم	
۹۰	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم	
۹۱	ابو الفضل قاضی محمد عبد الستار	"	درجہ سوم	
۹۲	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجہ سوم	
۹۳	محمد ضیاء الدین انصاری	"	درجہ دوم	
۹۴	محمد عزیز الرحمن	"	درجہ سوم	
۹۵	محمد اسحاق	"	درجہ سوم	
۹۶	محمد احمد عثمانی	"	درجہ سوم	
۹۷	احمد بن عبداللہ	"	درجہ دوم	
۹۸	محمد نعمت اللہ خاں	"	درجہ سوم	
۹۹	مرتنجی راؤ	"	درجہ دوم	
۱۰۰	مرزا عثمان علی بیگ	خانگی	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۱۰۴	آغا محمد احسن	"	درجہ دوم	
۱۰۶	قادر علی بیگ	"	درجہ دوم	
۱۱۱	کے رام کرشن راؤ	"	درجہ سوم	
۱۱۲	محمد عبد العزیز	"	درجہ سوم	
۱۱۳	محمد قدرت اللہ خاں	"	درجہ سوم	
۱۱۴	غلام قادر	"	درجہ سوم	

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ	کیفیت
۱	عبدالستار بیگ تیموری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۲	خواجہ محمود احمد	//	درجہ سوم	
۳	سیف بن سلطان الحسین القعیطی	//	درجہ دوم	
۵	محمد عبدالمعز	//	درجہ دوم	
۶	محمد عطاء الرحمن	//	درجہ دوم	
۷	خواجہ ضیاء الدین احمد	//	درجہ دوم	
۸	سید ممتاز علی ہاشمی	//	درجہ دوم	
۹	محمد مرتضی احسین فائق	//	درجہ سوم	
۱۱	سید غوث محی الدین	//	درجہ سوم	ناکامیاب دینیات
۱۳	سید عنایت علی رضوی	//	درجہ سوم	ناکامیاب دینیات
۱۴	سید زین العابدین	//	درجہ سوم	
۱۶	سید محمد حسن	//	درجہ سوم	
۱۷	سید ریاض الدین علی	//	درجہ سوم	
۱۸	محمد سبین صدیقی	//	درجہ سوم	
۲۰	رضا محمد خاں	//	درجہ دوم	
۲۱	سید احمد علی	//	درجہ سوم	
۲۴	سید عبدالحفیظ	//	درجہ سوم	
۲۵	سید عبدالعلیم	//	درجہ دوم	
۲۶	خواجہ محی الدین	//	درجہ دوم	

۲۷	احمد حسین خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲۸	بشیر احمد	"	درجہ سوم
۲۹	سید وقار احمد	"	درجہ سوم
۳۴	حیدر مرزا	"	درجہ سوم
۳۵	شیو موہن لعل ماتھر	"	درجہ سوم
۳۷	ایکناتھ وشنو دھو کٹے	"	درجہ دوم
۳۹	راگھوناتھ راؤ بھوساری	"	درجہ دوم
۴۰	پرانکشم نارائن راؤ	"	درجہ سوم
۴۱	رینوکا داس	"	درجہ دوم
۴۳	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۴۴	سید محمد کاظم علی خاں	"	درجہ سوم
۴۶	محمد عبدالرحمٰن	"	درجہ سوم
۴۸	محمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۴۹	سید احمد حسین	"	درجہ سوم
۵۱	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
۵۲	میر صدیق علی	"	درجہ سوم
۵۳	مسعود حسن خاں	"	درجہ سوم
۵۴	محمد فریدالدین انصاری	"	درجہ دوم
۵۵	محمد عبدالرحمٰن سعید	"	درجہ سوم
۵۶	سید احمد	"	درجہ سوم
۵۷	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم

۵۸	محمد عبداللطیف خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۶۰	محمد الیاس خاں	"	درجہ دوم	
۶۱	محمد عنایت اللہ	"	درجہ سوم	
۶۲	پسمائنہ نرسہواں راؤ شرما	"	درجہ سوم	
۶۴	محمد حبیب اللہ	"	درجہ دوم	
۶۸	محمد جہانگیر علی صدیقی	"	درجہ سوم	
۶۹	سید ابراہیم احمد رضوی	"	درجہ دوم	
۷۱	سید عبدالجبار	"	درجہ دوم	
۷۳	سید شاہ علی ثانی نہری القادری	"	درجہ سوم	
۷۴	سید فضل الحق	"	درجہ دوم	
۷۶	عبدالرسول	"	درجہ سوم	
۷۷	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ سوم	
۸۱	محمد عبدالجبار سبحانی	"	درجہ سوم	
۸۸	نارائن راؤ دیشپانڈیہ ناندا پورکر	"	درجہ دوم	
۹۰	بھجنگ راؤ چکشے	"	درجہ دوم	
۹۲	دتاتری راؤ	"	درجہ دوم	
۹۵	محمد وزیر احمد قریشی	"	درجہ دوم	
۹۶	سید محمود عالم	"	درجہ دوم	
۹۷	محمد منیر الدین	"	درجہ دوم	
۱۰۱	سید واحد علی جعفری	"	درجہ سوم	
۱۰۲	محمد ذکی الدین	"	درجہ دوم	

۱۰۷	تھنکر راؤ دیشمکھ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۰۸	سید اسد اللہ رضوی	؍؍	—	ضروریات میں شریک وکامیاب
۱۰۹	غلام غوث خاں	؍؍	کامیاب	
۱۱۰	سید صادق حسین	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۲	محمد عبدالسلام	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۳	محمد عبدالحکیم	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۴	محمد یحییٰ عثمانی	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۶	ابوالفتح نصراللہ	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۷	مرزا عثمان علی بیگ	خانگی	—	ضروریات میں شریک وکامیاب
۱۲۰	محمد محی الدین قریشی	؍؍	درجہ دوم	
۱۲۳	مرزا ضیاء الدین بیگ	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۴	محمد اشرف	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۵	سید ندیم الحسن رضوی	؍؍	درجہ دوم	
۱۲۸	دھرم راج	؍؍	درجہ سوم	
۱۳۱	محمد حفیظ اللہ میر	؍؍	درجہ سوم	
۱۳۵	شیخ قادر محی الدین	؍؍	درجہ دوم	
۱۳۶	محمد عزیزالدین	؍؍	درجہ دوم	
۱۳۹	گوئند سداشیو راؤ ناگا پورکر	؍؍	درجہ سوم	
۱۴۲	نوشابہ خاتون قریشی	؍؍	درجہ دوم	
۱۴۵	سید صدرالدین	؍؍	درجہ سوم	
۱۵۱	گنیش ناگیش تھتھے	؍؍	درجہ دوم	

۱۵۳	محمد عبدالحفیظ	خانگی	درجہ سوم
۱۵۸	کیشوداس اندورکر	"	درجہ سوم
۱۶۰	سید اللہ بخش	"	درجہ سوم
۱۶۲	رنگ راؤ	"	درجہ دوم
۱۶۸	محمد بدرالدین حسن صدیقی	"	درجہ سوم

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۱۰۲	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱	محمد عمر	"	درجہ دوم
۲	محمد امیر	"	درجہ دوم
۳	محمد عبدالمتین	"	درجہ دوم
۴	محمد عبداللطیف صدیقی	"	درجہ سوم
۵	محمد افتخارالدین	"	درجہ دوم
۶	میر خواجہ معین الدین	"	درجہ دوم
۷	محمد فخرالدین	"	درجہ دوم
۸	مرزا ناصر علی بیگ	"	درجہ دوم
۹	سید شہاب الدین مصطفیٰ	"	درجہ دوم
۱۰	سید محمد جعفری	"	درجہ دوم
۱۱	خواجہ محمد عبدالباقی	"	درجہ دوم
۱۲	بہادر علی خاں بوزئی	"	درجہ سوم
۱۳	ابوالخیرات محمد کمال الدین	"	درجہ دوم

۱۴	شیخ فرید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۵	سید شبیر الدین احمد	"	درجہ سوم	
۱۶	احمد عبد الولی	"	درجہ دوم	
۱۷	محمد سعید	"	درجہ دوم	
۱۸	سید محمد حسینی	"	درجہ دوم	
۱۹	محمد عبد الواحد	"	درجہ سوم	
۲۰	محمد معین الدین شریف	"	درجہ سوم	
۲۱	محمد یوسف علیخاں	"	درجہ سوم	
۲۲	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم	
۲۳	محمد عبد القادر سروری	"	درجہ دوم	
۲۴	محمد صدیق حسین	"	درجہ دوم	
۲۵	غلام رسول	"	درجہ سوم	
۲۶	عزیز احمد خاں	"	درجہ دوم	
۲۷	پربھاکر دامودر شیند رکر	"	درجہ دوم	
۲۸	بھکاجی	"	درجہ دوم	
۲۹	سیتارام گنپت راؤ مناٹھکر	"	درجہ دوم	
۳۰	کودائی رام کشن راؤ	"	درجہ دوم	
۳۱	اے جلیتی راؤ	"	درجہ دوم	
۳۲	بی راجیشور راؤ	"	درجہ سوم	
۳۳	ہنمنت آچاری	"	درجہ سوم	
۳۵	محمد ہدایت علی	"	درجہ سوم	ناکامیاب دینیات

۳۶	محمد ظہور الحسن قریشی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۳۷	خان سید احمد شریف	//	درجہ دوم	
۳۸	مہتاب علی	//	درجہ دوم	
۳۹	محمد مرتضیٰ	//	درجہ سوم	
۴۰	محمد محمود فاتح	//	درجہ دوم	
۴۱	سید عین الدین عابد	//	درجہ دوم	
۴۲	محمد اقبال شریف	//	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۴۳	میر ظاہر علیخاں	//	درجہ سوم	
۴۴	سید یوسف	//	درجہ دوم	
۴۵	سید ضیاء الحق	//	درجہ دوم	
۴۶	محمد عبد الرشید	//	درجہ سوم	
۴۷	محمد دلاور علی	//	درجہ سوم	
۴۸	امتیاز حسین	//	درجہ سوم	
۴۹	سید مظفر علی رشید	//	درجہ سوم	
۵۰	پی-ین دوارکا ناتھ آینگار	//	درجہ سوم	
۵۱	رگھوناتھ راؤ کاپے	//	درجہ دوم	
۵۲	ہنمنتا چاری	//	درجہ سوم	
۵۳	محمد یوسف حسین	//	درجہ دوم	
۵۴	سید مبارک حسین	//	درجہ دوم	
۵۵	سید ضیاء العارفین	//	درجہ دوم	
۵۶	سید محمد اکبر وفاقانی	//	درجہ دوم	

٥٧	مخدوم علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
٦٠	مرزا اقبال احمد بیگ	"	درجہ دوم	
٦١	میر وارث علی	"	درجہ دوم	
٦٤	مرزا حبیب اللہ خاں	"	درجہ سوم	
٦٥	ظہیر الدین احمد	"	درجہ دوم	
٦٦	محمد حمید الدین محمود	"	درجہ دوم	
٦٨	محمد عبد الرشید	"	درجہ سوم	
٦٩	عبد الرحیم خاں گولکنڈوی	"	درجہ دوم	
٧٠	محمد عبد العزیز	"	درجہ دوم	
٧١	محمد عبد الصمد	"	درجہ سوم	
٧٢	محمد عبد الرؤف	"	درجہ دوم	
٧٣	محمد فضل الرحمن	"	درجہ سوم	
٧٤	چیتمبر نارائن ماتر	"	درجہ سوم	
٧٥	چترویدی نارائن داس	"	درجہ دوم	
٧٦	پرانکشم نرسہواں سوامی	"	درجہ دوم	
٧٧	بینکٹ پرشاد	"	درجہ دوم	
٧٨	سروا دیو بھٹلا وینکٹ رامیا	"	درجہ سوم	
٧٩	محمد سالار مسعود	"	درجہ دوم	
٨١	سید عزیز احمد	"	درجہ سوم	
٨٢	سید رفیع الدین	"	درجہ سوم	
٨٣	عزالدین محمد	"	درجہ دوم	

۸۵	احمدالدین احمد	کلیہ جامعۂ عثمانیہ	درجہ سوم	
۸۶	محمد عبدالرحیم خاں	〃	درجہ سوم	
۸۷	یم یم شرنپا	〃	درجہ سوم	
۸۸	پراولی انتت راما	〃	درجہ سوم	
۹۰	جے سنگپا	〃	درجہ سوم	
۹۲	غلام حیدر	〃	درجہ سوم	
۹۳	دنالارام چندر راؤ	〃	درجہ سوم	
۹۵	جیون راؤ بالگاؤنکر	〃	درجہ دوم	
۹۶	شنکر راؤمہاجن	〃	درجہ سوم	
۹۷	گووند راؤ دیشپانڈیہ	〃	درجہ سوم	
۹۸	رامچندر رنگل کر	〃	درجہ سوم	
۹۹	یادگیر انجیا	〃	درجہ دوم	
۱۰۰	محمد عبدالحفیظ	〃	درجہ دوم	
۱۰۳	محمد ابراہیم	〃	درجہ دوم	
۱۰۴	ابوالحیات محمد عبدالقادر	〃	درجہ سوم	
۱۰۵	محمد عبدالحی	〃	درجہ سوم	
۱۰۷	شیخ محبوب	〃	درجہ سوم	
۱۰۸	سید عبدالمنان	〃	درجہ سوم	
۱۰۹	محمد عبدالسلام	〃	درجہ سوم	
۱۱۱	محمد سردار خاں	〃	درجہ سوم	
۱۱۲	محمد عبدالکریم	〃	درجہ سوم	

۱۱۳	سید جعفر علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۱۴	پولم کرشنا ریڈی	"	درجہ دوم	
۱۱۸	پی نرسہواں راؤ شرما	"	درجہ سوم	
۱۲۸	سید جمیل احمد	"	درجہ دوم	
۱۲۹	سید مظفر الدین	"	درجہ دوم	
۱۳۰	سید مہدی حسین	"	درجہ سوم	
۱۳۱	میر علی حسن خاں	"	درجہ سوم	
۱۳۲	محمد جیلانی	"	درجہ سوم	
۱۳۳	میر قدرت اللہ	"	درجہ سوم	
۱۳۴	محمد یوسف	"	درجہ سوم	
۱۳۶	اکبر علیخاں	"	درجہ سوم	
۱۳۹	محمد عبدالستار	"	درجہ سوم	
۱۴۱	جگناتھ راؤ	"	درجہ سوم	
۱۴۲	حاجی احمد مکی	"	درجہ سوم	
۱۴۳	محمد فضل الدین	"	درجہ دوم	
۱۴۶	آقا محمد علی	"	درجہ سوم	
۱۵۲	سید محمد سمیع اللہ خاں	خانگی	درجہ دوم	
۱۵۳	عبدالوہاب	"	درجہ سوم	
۱۵۷	محمد کریم اللہ خاں	"	درجہ سوم	
۱۶۰	سید قادر محی الدین	"	درجہ دوم	ناکامیابیہ دینیات
۱۶۳	مادھو	"	درجہ سوم	

١٦٥	محمد بدرالدین	خانگی	درجہ سوم	
١٦٨	نارائن سنگھ	"	درجہ سوم	
١٧٤	محمد نجم الغنی	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
١٧٥	محمد امیر نواز خاں	"	درجہ دوم	
١٧٦	سریدھر ریو	"	درجہ سوم	
١٧٧	بالو سنگھ	"	درجہ دوم	
١٨٠	سریدھر پرلادنرالے	"	درجہ سوم	
١٨٣	شاہ اسمعیل قادری	"	درجہ سوم	
١٨٥	عبدالعزیز خاں	"	درجہ دوم	
١٩١	شیخ حیدر	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
١٩٤	محمد خضر خاں	"	درجہ سوم	"
١٩٥	چلپاگاری وینکٹیش راؤ رام ناتھ	"	درجہ سوم	
١٩٦	غلام دستگیر فاروقی	"	درجہ سوم	
١١٩	محمد غفور حسن صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	کامیاب	
١٢٠	محمد ہاشم علیخاں	"	"	
١٢١	سید علی نقی زیدی	"	"	
١٢٢	بھیماچاری کنھال کر	"	"	
١٢٣	راج راجیا	"	"	
١٢٤	ودیراج سرینواس راؤ	"	"	
١٢٥	منوہر سنگھ	"	"	
١٣٥	محمد فیض الحسن	"	"	

۱۴۷	ماترے پرشاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	کامیاب	
۱۴۹	حبیب علی	"	کامیاب	
۱۷۳	بی کیشولو	"	کامیاب	
۱۸۰	رگھوناتھ راؤ	"	کامیاب	
۱۸۹	محمد حسین	"	کامیاب	
۱۹۷	ایس سرینواس چاری	"	کامیاب	
۱۲۶	سید عنایت علی رضوی	"	-	صرف دینیات میں شریک و کامیاب
۱۲۷	سید غوث محی الدین	"	-	"

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹ء

۶	سید محمد		درجہ اول
۷۵	محمد غوث الدین		درجہ اول
۱	سید امین الدین حسینی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳	محمد عبدالجلیل	"	درجہ دوم
۴	شیخ اعزاز الدین	"	درجہ سوم
۷	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	درجہ دوم
۸	محمد ذکی الدین صدیقی	"	درجہ دوم
۱۰	سید احمد	"	درجہ دوم
۱۲	محمد بادشاہ خاں	"	درجہ سوم
۱۵	سید نصیر احمد	"	درجہ سوم
۱۷	سید احمد جمال اللہ حسینی	"	درجہ سوم

٢٠	محمد ظہور الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
٢١	محمد معین الدین علی	"	درجہ سوم	
٢٦	محمد عبد الرحمن	"	درجہ دوم	
٢٧	محمد منعم خاں	"	درجہ دوم	
٢٨	غلام معین الدین غازی	"	درجہ سوم	
٢٩	غلام محبوب کاظم	"	درجہ سوم	
٣٢	سید صادق حسین بخشی	"	درجہ سوم	
٣٧	دیوی داس راؤ چامنی	"	درجہ سوم	
٣٨	ہنمنت راؤ وشنو	"	درجہ دوم	
٣٩	مرلیدھر گنگا نیکر	"	درجہ دوم	
٤٠	محمد اکرام اللہ	"	درجہ سوم	
٤٢	عبد الحمید	"	درجہ دوم	
٤٣	سید محمود احمد	"	درجہ دوم	
٤٥	دیبی شنکر پرشاد ماتھر	"	درجہ سوم	
٤٦	محمد عبد اللہ صدیقی	"	درجہ سوم	
٤٧	محمد عبد الرشید	"	درجہ سوم	
٤٨	مرزا غوث بیگ	"	درجہ سوم	
٤٩	خواجہ محمد معین الدین	"	درجہ سوم	
٥٠	بھیم سین راؤ	"	درجہ دوم	
٥١	غازی الدین احمد	"	درجہ دوم	
٥٤	عمر دراز خاں	"	درجہ دوم	

۵۸	سید وقایت اللہ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۵۹	میر کاظم علی	"	درجہ سوم	
۶۰	حسین قدرت اللہ	"	درجہ سوم	
۶۴	سید محمد عبید اللہ کاظمی	"	درجہ سوم	
۶۵	سید غلام احمد	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۶۷	سید رضا حسین	"	درجہ سوم	
۶۸	سید عبد الوہاب	"	درجہ سوم	
۶۹	سید مہربان علی	"	درجہ دوم	
۷۰	محمد عبد السلام	"	درجہ سوم	
۷۲	محمد علی	"	درجہ سوم	
۷۳	محمد ابراہیم خاں	"	درجہ سوم	
۷۴	غلام دستگیر	"	درجہ دوم	
۸۰	ویم گنٹی رتناکر راؤ	"	درجہ سوم	
۸۲	ایم شیشی ریڈی	"	درجہ سوم	
۸۳	سید عبد الرب	"	درجہ سوم	
۸۵	للتیا داس راؤ	"	درجہ سوم	
۸۶	سید غوث محی الدین	"	درجہ سوم	
۸۷	احمد عبد العزیز	"	درجہ دوم	
۸۹	محمد یوسف الدین صدیقی	"	درجہ سوم	
۹۰	سید غوث	"	درجہ دوم	
۹۱	محمد فصیح الدین احمد	"	درجہ سوم	

۹۲	محمد عبدالقدیر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۹۳	سید طفیل احمد رضوی	״	درجہ سوم	ناکامیاب دینیات
۹۴	محمد یامین زیدی	״	درجہ دوم	
۹۵	محمد جلال الدین	״	درجہ دوم	
۹۶	سید عبدالعلی	״	درجہ سوم	
۹۷	شیخ تجمل حسین	״	درجہ سوم	
۹۸	محمد عبدالقیوم خان	״	درجہ سوم	
۹۹	احمد عبدالحکیم	״	درجہ سوم	
۱۰۱	قمر الزماں خاں	״	درجہ سوم	
۱۰۲	کیرت چند	״	درجہ سوم	
۱۰۳	احمد عبدالمجید	״	درجہ دوم	
۱۰۴	مرزا حسین علیخاں	״	درجہ دوم	
۱۰۵	سید محمد علی	״	درجہ سوم	
۱۰۷	سید فضل عظیم	״	درجہ سوم	
۱۰۸	عنایت خاں	״	درجہ دوم	
۱۰۹	حمید احمد خاں	״	درجہ دوم	
۱۱۲	محمد حسن علی	״	درجہ سوم	
۱۱۴	مرزا کاظم علی	״	درجہ دوم	
۱۱۵	محمد نور اللہ حسین	״	درجہ سوم	
۱۲۰	محمد عبدالقادر	״	درجہ سوم	
۱۲۱	محمد غوث محی الدین	״	درجہ دوم	

۱۲۲	سید محمد یونس وفا تانی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۲۳	حاجی غلام محمد	"	درجہ دوم	
۱۲۴	بہادر علی خاں	"	درجہ سوم	
۱۲۶	محمد شہاب الدین	"	درجہ دوم	
۱۲۷	ایلندلہ سیتا رام راؤ	"	درجہ دوم	
۱۳۰	کوڈاتی وینکٹیشور راؤ	"	درجہ دوم	
۱۳۱	نرہر راو بخشی	"	درجہ سوم	
۱۳۲	وڈلہ کنڈہ وینکٹ رام نرسیا	"	درجہ سوم	
۱۳۴	محمد امتیاز علی	"	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد نظیر اللہ	"	درجہ دوم	ناکامیاب بہ دینیات
۱۳۷	گنگراج رگھوناتھ راؤ	"	درجہ سوم	
۱۴۰	مدن موہن لال	"	کامیاب	
۱۴۱	علی الدین احمد	"	درجہ دوم	
۱۵۲	محمد حسین	"	کامیاب	
۱۵۳	غلام نبی صدیقی نظامی	"	کامیاب	
۱۵۴	محمد نصیر الدین نظامی	"	کامیاب	
۱۵۵	رام کشن راؤ بھاؤ راؤ صراف	خانگی	کامیاب	
۱۵۶	محمد نجم الغنی	"	—	صرف دینیات میں شریک ہو کر کامیاب
۱۵۷	محمد عبد المجید کاظمی	"	کامیاب	
۱۵۸	سید حمید الدین	"	درجہ سوم	
۱۵۹	محمد محبوب علی خاں	"	درجہ سوم	

۱۶۰	محمد عبدالرشید بیگ	خانگی	درجہ سوم
۱۶۱	صغیر حسن	"	درجہ دوم
۱۶۲	محمد عبدالرزاق	"	درجہ دوم
۱۶۳	محمد خواجہ شریف	"	درجہ سوم
۱۶۴	سید عبداللہ	"	درجہ سوم
۱۶۵	محمد رضوان غنی	"	درجہ سوم
۱۶۹	سید عبدالغفور	"	کامیاب
۱۷۰	میر لیاقت علی خاں	"	درجہ سوم
۱۷۲	سید عباس حسین موسوی	"	درجہ دوم
۱۷۴	بلونت راج	"	درجہ سوم
۱۸۱	حامد الدین احمد	"	درجہ دوم
۱۸۲	جانکی رام تلمنے	"	درجہ دوم
۱۸۵	رنگناتھ راؤ	"	درجہ دوم
۱۹۰	کرشنا جی	"	درجہ سوم
۱۹۱	جی رادھا کشن راؤ	"	درجہ سوم
۱۹۲	آئی۔ کنڈل راؤ	"	کامیاب
۱۹۳	درۃ النساء بیگم	"	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹ء

۱۶	سید ابن علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۰۳	محمد انتصار الدین	"	درجہ اول

۱۳۰	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
۱	محمد عمر	〃	درجہ سوم	
۴	محمد یوسف الدین	〃	درجہ سوم	
۵	محمد معین الدین	〃	درجہ سوم	
۶	محمد سخاوت مرزا	〃	درجہ سوم	
۸	میر دوست علی خاں	〃	درجہ دوم	
۱۰	میر محمد علی زیدی	〃	درجہ سوم	
۱۱	عباس حسین لطفی	〃	درجہ سوم	
۱۲	ڈی۔ گرودراس	〃	درجہ سوم	
۱۴	غلام محی الدین	〃	درجہ دوم	
۱۵	سید احمد قادری	〃	درجہ سوم	
۱۶	محمد بشیر علیخاں	〃	درجہ سوم	
۱۸	گنیش پرشاد	〃	درجہ سوم	
۱۹	وویراج سینگری راؤ	〃	درجہ دوم	
۲۰	دھونڈو پنت	〃	درجہ دوم	
۲۵	محمد عبدالرؤف	〃	درجہ سوم	
۳۰	محمد سلطان محی الدین	〃	درجہ دوم	
۳۱	محمد عبدالرحیم	〃	درجہ سوم	
۳۲	محی الدین احمد	〃	درجہ دوم	
۳۳	میر ابوطالب	〃	درجہ دوم	
۳۴	میر سردار علی خان	〃	درجہ دوم	

۳۷	سید یوسف	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۴۱	گن نتے راؤ پرودالکر	〃	درجہ سوم	
۴۲	جی ۔ بی ۔ جوشی	〃	درجہ سوم	
۴۳	پالاربالیا	〃	درجہ سوم	
۵۰	محمد اسحاق صدیقی	〃	درجہ سوم	
۵۱	سید عبدالرحیم	〃	درجہ سوم	
۵۲	محمد محسن	〃	درجہ سوم	
۵۴	چندر موہن لال	〃	درجہ سوم	
۵۶	یم ۔ سری رنگ پرشاد	〃	درجہ سوم	
۵۸	سید عبداللطیف رضوی	〃	درجہ دوم	
۵۹	سید عبدالکریم اسحاقی	〃	درجہ دوم	
۶۲	احمد مصطفیٰ	〃	درجہ دوم	
۶۴	محمود علی خاں	〃	درجہ دوم	
۶۷	صاحبزادہ میر وزیر علیخان	〃	درجہ سوم	
۶۹	محمد بن عمر	〃	درجہ سوم	
۷۰	محمد جمال الدین	〃	درجہ سوم	
۷۲	بدری لال	〃	درجہ سوم	
۷۳	رائے رگھوبیر ملی	〃	درجہ سوم	
۷۷	لکشمن چنتامن دھر باد ھیکاری	〃	درجہ سوم	
۷۸	راما چاریہ جوشی	〃	درجہ سوم	
۷۹	خواجہ محمد معین الدین	〃	درجہ سوم	

۸۰	شیخ جعفر حسین فاروقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۸۶	محمد عبدالوحید	"	درجہ سوم	
۸۷	سید خواجہ عبدالقدوس	"	درجہ دوم	
۸۹	محمد تبارک علی خاں	"	درجہ سوم	
۹۱	محمد کرم علیخاں	"	درجہ دوم	
۹۳	ریونا	"	درجہ سوم	
۹۴	اشوتھ راؤ	"	درجہ سوم	
۹۷	بھگوان راؤ جابڑگاؤں کر	"	درجہ سوم	
۹۰	سید مصطفیٰ نظامی	"	درجہ سوم	
۱۰۱	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	"	درجہ سوم	
۱۱۲	حبیب خاں ساندوزئی	"	درجہ دوم	
۱۱۳	مرزا محمود احمد خاں	"	درجہ دوم	
۱۱۵	وٹھل داس	"	درجہ دوم	
۱۱۶	آر وشونمبر راؤ	"	درجہ سوم	
۱۲۰	سدھلنگپا	"	درجہ دوم	
۱۲۱	ڈی پیٹل راؤ چندرسیکر	"	درجہ سوم	
۱۲۵	محمود عبدالصبور	"	کامیاب	
۱۳۴	محمد مقبول حسن	"	درجہ سوم	
۱۳۵	محمد جعفر علی خاں	"	درجہ سوم	
۱۳۶	فاضل محمد خاں	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۱۳۸	بابوراؤ کوٹھلی کر	"	درجہ سوم	

۱۴۰	محمد علی احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۴۵	محمد ابوالقاسم کامل	"	درجہ سوم	
۱۴۸	محمد ظہور حسن انصاری	"	درجہ سوم	
۱۵۲	محمد محبوب علی	"	درجہ دوم	
۱۵۳	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم	
۱۵۴	چناردان اینا	"	درجہ دوم	
۱۶۳	شیواجی	"	کامیاب	
۱۶۶	سید فاروق حسین	"	کامیاب	
۱۶۸	سید غلام احمد	"	—	صرف دینیات میں شریک کامیاب دینیات
۱۶۹	محمد نذیر اللہ	"		
۱۷۲	مرزا کاظم علی بیگ	سٹی انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم	
۱۷۳	سید عباس حسین	"	درجہ سوم	
۱۷۴	محمد معین الدین صدیقی	"	درجہ سوم	
۱۷۶	عبدالحی جعفری	"	درجہ سوم	
۱۷۸	سید انصار احمد	"	درجہ سوم	
۱۸۰	افضل مرزا	"	درجہ سوم	
۱۸۶	ست نارائن واگھرے	"	درجہ سوم	
۱۹۲	دہرم رائے	"	درجہ سوم	
۱۹۳	سعید احمد خاں	"	درجہ سوم	
۱۹۴	محمد عمر	"	درجہ سوم	ناکامیاب بہ دینیات
۱۹۵	محمد غوث الدین	"	درجہ سوم	" "

۲۰۰	ناگیشری پرشاد	سٹی انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم
۲۰۱	گوبند لال	〃	درجہ سوم
۲۰۳	عبداللہ	اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ دوم
۲۰۴	دخنو ککرنی	〃	درجہ دوم
۲۰۷	محمد نصیر الدین احمد انصاری	〃	درجہ دوم
۲۰۸	احمد حسین قدوائی	〃	درجہ دوم
۲۰۹	شیخ چاند	〃	درجہ دوم
۲۱۰	پنڈت گنیش راؤ کالے	〃	درجہ سوم
۲۱۱	سداشیو راؤ گدرے	〃	درجہ دوم
۲۱۲	کستوریا گلاب سا دجی	〃	درجہ سوم
۲۱۳	دینکٹ راؤ پرانیک	〃	درجہ سوم
۲۱۴	نارائن راؤ	〃	درجہ سوم
۲۱۶	ترمبک راؤ مہارولکر	〃	درجہ سوم
۲۱۷	محمد ایوب خاں یوسف زئی	〃	درجہ سوم
۲۲۳	محمد مرتضیٰ حسین	خانگی	درجہ دوم
۲۲۴	محمد عبد الرزاق	〃	درجہ دوم
۲۲۷	پی دینکٹ رام	〃	درجہ سوم
۲۲۸	واحد علی	〃	کامیاب
۲۲۹	محمد عبد الستار	〃	کامیاب
۲۳۱	سید فخر الدین	〃	درجہ سوم
۲۳۳	سید رحمت اللہ	〃	درجہ سوم

٢٣٥	سرینواس راؤ	خانگی	کامیاب	
٢٤٠	احمد النساء	"	درجہ سوم	
٢٤٢	شہنشاہ بیگم	"	درجہ دوم	

امتحان بی۔اے ۱۳۳۲ف م ۱۹۲۳ء

١٨	سید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
٦٤	میر ولی الدین	"	درجہ اول	
٥٠	محمد صلاح الدین	"	درجہ اول	
٧٩	احمد بن عبداللہ	"	درجہ اول	
٣١	میر سیادت علی	"	درجہ اول	
٨٤	محمد ضیاء الدین انصاری	"	درجہ اول	
٧٨	ٹی۔ مرتنجی راؤ	"	درجہ اول	
٥٦	سید عبدالعلیم	"	درجہ اول	
٢	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم	
٣	محمد رؤف الحسن قریشی	"	درجہ سوم	
٤	حبیب حسن الدین	"	درجہ دوم	
٦	محمد عبدالعلیم	"	درجہ دوم	
٧	سید محمد احسن	"	درجہ دوم	
٨	محمد فدا علیخاں فاروقی	"	درجہ سوم	
٩	محمد عبدالستار	"	درجہ سوم	
١٠	سید انیس الدین احمد	"	درجہ دوم	
١١	سید ولایت علی	"	درجہ دوم	

۱۲	سید شفیع الدین احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۴	صاحبزادہ خواجہ میر احمد علی	״	درجہ سوم
۱۵	ابوالفخر محمد عبدالوحید	״	درجہ سوم
۱۸	میر جعفر علی صادق	״	درجہ سوم
۱۹	محمد وزیر علی	״	درجہ سوم
۲۰	محمد ولی اللہ	״	درجہ سوم
۲۱	لطیف احمد فاروقی	״	درجہ دوم
۲۲	عبدالعزیز خان	״	درجہ دوم
۲۳	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علی	״	درجہ سوم
۲۴	صاحبزادہ میر کاظم علیخاں	״	درجہ سوم
۲۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	״	درجہ سوم
۲۶	محمد ابوالحسن	״	درجہ سوم
۲۹	بدھ سنگھ یادو	״	درجہ سوم
۳۰	رامچندر راؤ کرترڈیکر	״	درجہ دوم
۳۲	محمد اکبر علیخاں	״	درجہ دوم
۳۳	شیخ علی حسین	״	درجہ سوم
۳۴	عبدالمجید صدیقی	״	درجہ دوم
۳۸	سید محمد حسن عسکری	״	درجہ سوم
۴۲	سید عبدالنعیم	״	درجہ سوم
۴۳	میر محمود علی	״	درجہ دوم
۴۴	سید اسد اللہ رضوی	״	درجہ سوم

۴۵	ہلے راؤ گنگیری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۴۶	ہنمنت نارائن پٹیکر	"	درجہ دوم	
۵۰	سید احمد علی کرمانی	"	درجہ سوم	ناکامیابہ دینیات
۵۱	غلام غوث خاں	"	درجہ سوم	
۵۲	محمد نظام الدین	"	درجہ دوم	ناکامیابہ دینیات
۵۳	احمد عبد البشیر خاں حرب	"	درجہ دوم	
۵۵	سی۔ پی۔ ناگتا	"	درجہ دوم	
۵۷	سید معین الدین قریشی	"	درجہ سوم	
۵۹	محمد ثناء اللہ شریف	"	درجہ سوم	
۶۰	میر حسن الدین	"	درجہ دوم	
۶۱	قربان احمد	"	درجہ سوم	
۶۲	ہدایت احمد	"	درجہ سوم	
۶۳	محمد علی بیگ	"	درجہ سوم	
۶۵	محمد عبد الرشید	"	درجہ سوم	
۶۶	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجہ دوم	
۶۷	مانک راؤ	"	درجہ سوم	
۶۸	نرہر سہواں راؤ ورگنٹی دار	"	درجہ دوم	
۶۹	شیش راؤ کامٹی کر	"	درجہ سوم	
۷۰	کرشن راؤ دیشمکھ	"	درجہ سوم	
۷۱	کرشنا چاری جوشی	"	درجہ سوم	
۷۲	گوبند پنڈھری ناتھ کلکرنی	"	درجہ سوم	

۷۳	پانڈوجی دھگے	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۷۴	رگھوبیر پرشاد سکسینہ	"	درجہ سوم
۷۵	رامچندر راؤ مانجرم کر	"	درجہ سوم
۷۶	محمد عزیز الرحمٰن	"	درجہ دوم
۷۷	محمد احمد عثمانی	"	درجہ دوم
۸۰	محمد شرف الدین	"	درجہ دوم
۸۲	ابو المظفر محمد مقبول علی	"	درجہ دوم
۸۳	محمد نذیر الدین	"	درجہ دوم
۸۶	آغا محمد احسن	خانگی	درجہ سوم
۸۷	کے رام کرشن راؤ	"	درجہ سوم
۸۸	علی موسیٰ رضا مہاجر	"	درجہ دوم
۸۹	غلام قادر	"	درجہ دوم
۹۰	سید عبد الرحمٰن	"	درجہ سوم
۹۱	محمد عبد العزیز	"	درجہ دوم

امتحان بی۔ اے سنہ ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹ع

۵۸	سید محمود عالم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۶۰	محمد وزیر احمد قریشی	"	درجہ اول
۴۳	خواجہ منیر الدین	"	درجہ اول
۱	سیف بن السلطان حسین القعیطی	"	درجہ سوم
۲	محمد عطاء الرحمٰن	"	درجہ سوم

۳	محمد عبدالمعز	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۶	خواجہ محی الدین	"	درجہ سوم
۷	رضا محمد خاں	"	درجہ سوم
۹	سید عبدالعلیم	"	درجہ دوم
۸	سید احمد علی	"	درجہ سوم
۱۱	محمد حبیب اللہ رشدی	"	درجہ دوم
۱۲	محمد مرتضیٰ حسین فائق القریشی	"	درجہ دوم
۱۳	محمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم
۱۴	مرزا ضیاءالدین بیگ	"	درجہ سوم
۱۵	محمد محی الدین قریشی	"	درجہ دوم
۱۶	عزیز الدین احمد صدیقی	"	درجہ سوم
۱۹	ایکناتھ وشنو دھوکٹے	"	درجہ دوم
۲۰	رگھوناتھ راؤ بھوساری	"	درجہ دوم
۲۱	رینوکا داس راؤ	"	درجہ دوم
۲۲	نارائن راؤ نانداپورکر	"	درجہ دوم
۲۳	پرانکشم نارائن راؤ	"	درجہ سوم
۲۴	سید غوث محی الدین	"	درجہ سوم
۲۵	سید امین الدین	"	درجہ دوم
۲۶	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم
۲۷	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۲۹	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
۳۰	محمد فریدالدین انصاری	"	درجہ دوم

۳۲	میر صدیق علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۳	محمد عبدالجبار سبحانی	”	درجہ سوم
۳۸	سید انوار حسین رضوی	”	درجہ دوم
۳۹	سید ابراہیم رضوی	”	درجہ دوم
۴۱	سید فضل الحق	”	درجہ دوم
۴۲	محمد الیاس خان	”	درجہ سوم
۴۶	بھجنگ راؤ چکشے	”	درجہ سوم
۴۷	پسامالہ نرسہواں راؤ شرما	”	درجہ سوم
۴۸	دتاتری راؤ	”	درجہ دوم
۴۹	احمد حسین خاں	”	درجہ سوم
۵۰	خواجہ ضیاء الدین احمد	”	درجہ سوم
۵۱	سید شاہ علی ثانی نہری	”	درجہ سوم
۵۲	سید عبدالجبار	”	درجہ سوم
۵۳	محمد جہانگیر علی صدیقی	”	درجہ سوم
۵۶	حیدر مرزا	”	درجہ سوم
۵۷	شیو موہن لال ماتھر	”	درجہ سوم
۵۹	محمد ذکی الدین	”	درجہ دوم
۶۱	ابوالفتح نصر اللہ	”	درجہ سوم
۶۲	محمد منیر الدین	”	درجہ سوم
۷۱	سید سبط نبی	”	درجہ سوم
۷۸	پرلہاد راؤ دنڈوتے	”	درجہ سوم

۸۰	عبداللطیف	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۸۳	سید ناظم احسن رضوی	خانگی	درجہ دوم
۸۶	محمد عزیز الدین	״	درجہ دوم
۸۷	محمد عبدالعلی	״	درجہ سوم
۸۸	کیشوداس انندرکر	״	درجہ دوم
۸۹	غلام طیب	״	درجہ دوم
۹۱	نوشابہ خاتون	״	درجہ دوم

امتحان بی۔ اے سنہ ۱۳۴۴ف م سنہ ۱۹ع

۹۴	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۵۹	چترویدی نارائین داس	״	درجہ اول
۶۳	سید احمد شریف	״	درجہ اول
۱	یوسف حسین	״	درجہ سوم
۳	سید غلام محی الدین قادری	״	درجہ دوم
۶	محمد امیر	״	درجہ دوم
۷	محمد عبدالقادر سروری	״	درجہ دوم
۸	مرزا ناصر علی بیگ	״	درجہ سوم
۱۲	شیخ فرید حسین	״	درجہ سوم
۱۳	بہادر علی خاں یوزئی	״	درجہ دوم
۱۵	عزیز احمد خاں	״	درجہ دوم
۱۶	محمد سعید	״	درجہ سوم

۱۹	آقا محمود علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۲۳	کوڈاتی رام کشن راؤ	"	درجہ دوم	
۲۵	مادھو ہری ماڑھیکر	"	درجہ سوم	
۲۶	پربھاکر دامودر شیندرکر	"	درجہ دوم	
۲۷	سیتارام رام راؤ سناٹھیکر	"	درجہ دوم	
۲۸	بھیکاجی	"	درجہ سوم	
۳۰	سید محمد اکبر د خاقانی	"	درجہ سوم	
۳۱	میر وارث علی	"	درجہ دوم	
۳۲	سید ضیاء العارفین	"	درجہ دوم	
۳۴	محمد مظفر الدین خاں	"	درجہ سوم	
۳۸	ابو طیب ظہیر الدین احمد	"	درجہ دوم	
۴۱	محمد عبد الرؤف	"	درجہ سوم	
۴۶	محمد عبد الرحیم خاں	"	درجہ سوم	
۴۷	محمد حمید الدین محمود	"	درجہ دوم	
۴۹	جیون راؤ بابلگاؤں کر	"	درجہ سوم	
۵۲	جے سنگیا	"	درجہ سوم	
۵۴	گوبند راؤ دیشپانڈیہ	"	درجہ سوم	
۵۸	پرانکشم نرسہواں سوامی	"	درجہ دوم	
۶۰	پیراویلی اننت رامیا	"	درجہ سوم	
۶۱	سروادیو تھیٹلہ وینکٹ رامیا	"	درجہ سوم	
۶۲	سید مبارک حسین	"	درجہ دوم	

نمبر	نام		درجہ
۶۴	سید رفیع الدین	〃	درجہ سوم
۶۵	سید معین الدین عابد	〃	درجہ [illegible]
۶۶	سید ضیاء الحق	〃	درجہ دوم
۶۷	سید یوسف	〃	درجہ دوم
۶۸	سید محمد حسین	〃	درجہ سوم
۶۹	امتیاز حسین	〃	درجہ دوم
۷۱	مہتاب علی	〃	درجہ سوم
۷۲	احمد عبد الولی فضا	〃	درجہ سوم
۷۳	ابو الخیرات محمد کمال الدین	〃	درجہ دوم
۷۶	محمد عبد الواحد	〃	درجہ سوم
۸۲	محمد ظہور الحسن قریشی	〃	درجہ سوم
۸۶	منوہر سنگھ	〃	درجہ سوم
۸۷	بنکٹ پرشاد	〃	درجہ دوم
۸۸	پی۔ین۔ دوارکا ناتھ اینگار	〃	درجہ سوم
۹۲	رگھوناتھ کاچے	〃	درجہ سوم
۹۹	محمد فضل الدین	〃	درجہ سوم
۱۰۰	محمد ابراہیم	〃	درجہ دوم
۱۰۱	ابو الحیات محمد عبد القادر	〃	درجہ سوم
۱۰۳	محمد سردار خاں	〃	درجہ سوم
۱۰۴	محمد عبد الحفیظ	〃	درجہ دوم
۱۰۶	پی۔ین۔ سری کرشن	〃	درجہ دوم

۱۰۸	جی۔ین۔شرما	؍؍	درجہ سوم	
۱۰۹	حبیب زین العابدین	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۰	صاحبزادہ عبدالستار بیگ تیموری	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۱	سید وقار احمد	؍؍	درجہ دوم	
۱۱۲	مبین الظفر	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۳	محمد سلطان	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۴	سید غلام قادر	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۷	سید ظفر حسین زیدی	؍؍	درجہ سوم	
۱۱۸	سید محمد کاظم علیخاں	؍؍	درجہ دوم	
۱۱۹	سید فصیح الدین احمد کاظمی	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۲	مسعود حسین خاں	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۳	سید محمد نعمان	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۴	محمد عبدالرحمٰن	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۶	محمد یحییٰ عثمانی	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۷	باپوراؤ کاشی کر	؍؍	درجہ سوم	
۱۲۹	سید محمد حسن رضوی	؍؍	درجہ سوم	
۱۳۲	سید احمد علی	؍؍	کامیاب	
۱۳۵	سید احمد	؍؍	کامیاب	
۱۳۶	محمد حسین خاں	؍؍	کامیاب	
۱۳۹	مرزا عثمان علی بیگ	؍؍	درجہ سوم	
۱۴۰	بی کیشو لو	؍؍	درجہ دوم	

۱۴۱	یس وی ساستری		درجہ سوم
۱۴۳	محمد عبدالعزیز	//	درجہ سوم
۱۴۵	محمد خضر خان	//	درجہ سوم
۱۴۷	نارائن سنگھ	//	درجہ سوم
۱۵۱	فخر الدین احمد	//	درجہ دوم

امتحان ایم۔اے سنہ ۱۳۴۳ف سنہ ۱۹ء

۱	قاری سید کلیم اللہ حسینی		درجہ دوم
۲	لطیف احمد فاروقی	//	درجہ دوم
۴	محمد وزیر علی	//	درجہ سوم
۵	محمد عبدالستار	//	درجہ سوم
۶	محمد ثناء اللہ شریف	//	درجہ دوم
۷	ابو الفخر محمد عبدالوحید	//	درجہ دوم
۸	میر جعفر علی صادق	//	درجہ دوم
۹	پدمہ سنگھ یادو	//	درجہ دوم
۱۰	عبدالمجید صدیقی	//	درجہ سوم
۱۱	میر سعادت علی خاں	//	درجہ سوم
۱۴	ضیاء الدین انصاری	//	درجہ دوم
۱۵	محمد نذیر الدین	//	درجہ سوم
۱۶	شیخ برکت علی	//	درجہ دوم

شعبہ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ء

۲	سید سعادت علی	خانگی	درجہ اول
۱	محمد منظہر اللہ	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۴	محمد غوث	خانگی	درجہ دوم

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۴	سید عبدالغنی	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۱	سید شمس الدین قادری	"	درجہ دوم
۱۱	عبدالرشید خاں	مدرسہ فوقانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ء

۳	سید حسن	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۲	محمد مظفر فاروقی	"	درجہ اول
۶	احمد عبداللہ	"	درجہ اول
۴	محمد اسمٰعیل	"	درجہ اول
۵	احمد علی سعید	"	درجہ دوم
۱۶	محمد حسین	خانگی	درجہ دوم
۱۷	ضمیر الدین قریشی	"	درجہ دوم

امتحان میٹریکولیشن ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۵ء

۲۴	محمد غوث محی الدین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	آنرس
۵	سید لیاقت حسین	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ اول
۶	محمد شرف الدین	؍؍	درجہ اول
۱۶	علی بن غالب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ اول
۴	محمد احمد اللہ	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم
۱۵	شیخ احمد	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۲۵	محمد محبوب علی	؍؍ ؍؍ گلبرگہ	درجہ دوم
۲۶	محمد محبوب	؍؍ ؍؍ رائچور	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء

۱	محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲	جمیل الدین محمود احمد صدیقی	؍؍	درجہ دوم
۳	سید عظمت اللہ حسینی بختیاری	؍؍	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ء

۱	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲	محمد خواجہ قطب الدین قادری	؍؍	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۱	سید محمد صفی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۳ف م ۱۹ء

۱	سید سعادت علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴	ابو المکارم محمد عبد الکریم نعمانی	״	درجہ سوم
۵	محمد ہاشم	״	درجہ سوم

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۹ء

۲	سید عبد الغنی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۴	محمد حبیب اللہ	״	درجہ دوم

امتحان بی ٹی (فاضل) سنہ ۱۳۳۲ف م ۱۹۲۳ء

۱	قاری محمد عبد القادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۳ف م ۱۹۲۴ء

۱	سید عبد الشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	״	درجہ سوم

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۹ء

۲	سید عظمت اللہ حسینی بختیاری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم

امتحان ایم۔اے سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۹ء

۱	قاضی محمد عبد القادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

شعبہ قانون

امتحان ایل ایل بی ابتدائی ۱۳۳۳ف م ۱۹۲۴ء

۷	میر سیادت علی خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۴۰	عرب گنپت راؤ	"	درجہ اول
۲۹	کلیم الدین انصاری	"	درجہ اول
۳۳	مرتنجی راؤ	"	درجہ اول
۲۶	سید محمد احسن	"	درجہ اول
۱	میر حسن الدین	"	درجہ اول
۱۳	محمد عبد العلیم	"	درجہ اول
۱۵	ابوالفخر محمد عبد الوحید	"	درجہ اول
۴	میر جعفر علی صادق	"	درجہ اول
۲۷	لطیف احمد فاروقی	"	درجہ اول
۶	سید انیس الدین	"	درجہ اول
۴۴	گنیش چند ریا گنیش چند	"	درجہ دوم
۱۰	محمد ولی اللہ	"	درجہ دوم
۱۴	محمد گوہر علی	"	درجہ دوم
۲۱	محمد شریف الدین	"	درجہ دوم
۲۲	عبد العزیز خاں	"	درجہ دوم
۱۸	عبد المجید صدیقی	"	درجہ دوم
۳۵	نرہر راؤ ورگنٹی دار	"	درجہ دوم

۵	سید اسد اللہ رضوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۳۶	شیش راو کامٹی کر	″	درجہ دوم
۳	قاری سید کلیم اللہ حسینی	″	درجہ دوم
۳۹	رامچندر راو کرنڈی کر	″	درجہ دوم
۲۴	قربان احمد	″	درجہ دوم
۳۷	ہنمنت نارائن پٹنکر	″	درجہ دوم
۱۹	ہدایت احمد	″	درجہ دوم
۲۵	احمد عبدالبشیر خاں عرب	″	درجہ دوم

امتحان ایل۔ ایل۔ بی (ابتدائی) ۱۳۳۴ ف مطابق سنہ ۱۹۲۵ء

۲۸	قاضی معین الدین حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲۵	محمد عبدالمعز	″	درجہ اول
۴۱	مانک راو	″	درجہ اول
۱	سید محمد احسن	″	درجہ اول
۴۲	واسدیو پرشاد	″	درجہ اول
۳	سید الیاس خاں	″	درجہ اول
۲۲	سید عبدالجبار	″	درجہ اول
۲۴	سید عبدالعلیم	″	درجہ اول
۱۶	رینوکا داس راو	″	درجہ اول
۲۶	عبدالمنعم سعیدی	″	درجہ اول
۳۴	بدھ سنگھ یادو	″	درجہ اول

۲۰	سید شاہ علی ثانی نہری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۳۰	سی۔ بی۔ ناگناتھ	”	درجہ اول
۳۹	کشن راو دیشمکھ	”	درجہ اول
۴	سید امین الدین	”	درجہ اول
۴۱	محمد ابو الحسن	”	درجہ اول
۲۷	سید قلندر حسین	”	درجہ اول
۲	سید احمد علی	”	درجہ اول
۳۳	ٹی۔ انتا ریڈی	”	درجہ دوم
۱۸	سید سبط نبی	”	درجہ دوم
۱۳	خواجہ معین الدین	”	درجہ دوم
۵	خواجہ برہان الدین	”	درجہ دوم
۱۴	دتاتری راؤ	”	درجہ دوم
۹	محمد جہانگیر علی صدیقی	”	درجہ دوم
۱۷	وی۔ راجیشور راؤ	”	درجہ دوم
۴۰	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علیخاں	”	درجہ دوم
۸	بسالہ نرسہوان رائے شرما	”	درجہ دوم
۱۲	محمد حسین صدیقی	”	درجہ دوم
۲۱	میر صدیق علی	”	درجہ دوم
۴۳	محمد وزیر علی	”	درجہ دوم
۱۵	رضا محمد خاں	”	درجہ دوم
۱۹	سیف بن سلطان حسین القعیطی	”	درجہ دوم

امتحان ایل۔ایل۔بی (آخری) ۱۳۳۴ف م ۱۹۲۵ء

۱	سید محمد احسن	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۳	عرب گنپت راؤ	"	درجہ اول
۱۶	کلیم الدین انصاری	"	درجہ اول
۱۹	مرتنجی راؤ	"	درجہ اول
۵	رامچندر راؤ کرتڑی کر	"	درجہ اول
۹	عبدالعزیز خان	"	درجہ اول
۲۰	نرہر راؤ ورگنٹی وار	"	درجہ اول
۶	میر سیادت علیخاں	"	درجہ اول
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	درجہ اول
۱۲	ابوالفخر محمد عبدالوحید	"	درجہ اول
۱۰	محمد عبدالعلیم	"	درجہ اول
۴	میر حسن الدین	"	درجہ اول
۲	سید انیس الدین احمد	"	درجہ اول
۱۷	محمد گوہر علی	"	درجہ اول
۱۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	"	درجہ اول
۳	میر جعفر علی صادق	"	درجہ اول
۷	محمد شریف الدین	"	درجہ اول
۸	احمد عبدالبشیر خان عرب	"	درجہ اول
۱۱	عبدالمجید صدیقی	"	درجہ اول

۲۲	ہدایت احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲۱	محمد ولی اللہ	”	درجہ اول
۲۳	ہنمنت نارائن	”	درجہ اول

(۵) نمونہ جات (فارم)

(۱) درخواست ہائے شرکت امتحانات

امتحان میٹریکیولیشن

فارم الف - برائے طلبہ مدارس (جملہ مضامین)

نام	بزبان اردو	
	بزبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		
نام والد	بزبان اردو	پیشہ
	بزبان انگریزی	
قوم		مذہب
پتہ		
ایا کسی سرکاری امتحان میں کامیاب ہے یا نہیں اگر ہے تو کس میں اور کس سال		
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم۔	نام مدرسہ	مدت تعلیم
صراحت زبان دوم	سائنس بطور زائد مضمون کے لیا جائیگا یا نہیں	
صراحت مرکز		
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو		

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں :-

(۱) امیدوار . . . . مدرسہ ہذا . . . . کے جماعت میٹریکیولیشن کا طالب علم ہے۔ اسنے منجملہ (   ) ایام کے جسمیں مدرسہ موجودہ سال تعلیمی میں کھلا ہوا تھا (   ) ایام میں جماعت مذکور میں حاضر رہا ہے۔

(۲) مدرسہ میں طالب علم مذکور کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) اس نے مندرجہ ذیل مضامین میں امتحان میٹریکیولیشن کے درجہ کا ایک آزمائشی امتحان کامیاب کیا ہے۔

(الف) اُردو

(ب) نقشہ کشی

(ج) تربیت جسمانی

(۴) امیدوار کی تاریخ پیدائش . . . . روز . . . . ماہ . . . . سنہ ۱۳ف ہے اور اُس کی عمر یکم شہریور سنہ ۱۳ف کو . . . . ہوگی۔ فقط

. . . .

دستخط صدر مدرس

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی (جملہ مضامین)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
پیشہ			
تاریخ پیدائش			
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
آیا کسی سرکاری امتحان میں کامیاب ہے یا نہیں اگر ہے تو کس امتحان میں اور کس سال			
کس امتحان کے لئے تیاری کی ہے			
صراحت زبان دوم		سائنس بطور زائد مضمون کے لیا جائیگا یا نہیں	
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) .... نے امتحان ....

کے لیے جس کا ذکر اس نے درخواست ہذا میں کیا ہے قابل اطمینان طریقہ پر تعلیم پائی ہے۔ اور اس میں شرکت کیلئے کافی طور پر تیار ہے ۔

(۲) طالب علم مذکور زبان اُردو میں سہولت کے ساتھ اور بلا اسقام نحوی تحریر اور تقریر پر قادر ہے ۔

(۳) اس کا چال چلن قابل اطمینان ہے ۔

(۴) امیدوار کی تاریخ پیدائش .... روز ...... ماہ ......

سنہ ۱۳ف ہے اور اسکی عمر شہریور سنہ ۱۳۳۲ف .... کو ہوگی فقط

....

دستخط بصراحت عہدہ

فارم (ج) برائے طلبہ مدارس (مضامین انگریزی و دینیات)

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش				
نام والد	بزبان اردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پتہ				
امتحانات مشرقیہ میں سے کس امتحان میں کس مدرسہ سے اور کس سنہ میں کامیابی حاصل کی ہے				
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم	نام مدرسہ		مدت تعلیم	
صراحت مضامین امتحان				
صراحت مرکز				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔				

المرقوم . . . . . . دستخط امیدوار . . . .

صداقتنامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ:-

(۱) امیدوار............ مدرسہ ہذا............ کے جماعت میٹریکیولیشن کا طالب علم ہے۔ اس نے منجملہ (   ) ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال تعلیمی میں کھلا ہوا تھا (   ) ایام میں جماعت مذکور میں حاضر رہا ہے۔ اور مضمون انگریزی و.......... میں نصاب مقررہ کی تکمیل کرلی ہے۔

(۲) مدرسہ میں اس کا چال چلن اچھا رہا ہے

(۳) امیدوار مذکور کی تاریخ پیدائش.......... روز.......... ماہ.......... سنہ ۱۳۳ ف ہے اور اس کی عمر یکم شہریور سنہ ۱۳۲۳ ف کو.......... ہوگی۔ فقط

....

دستخط صدر مدرس

(ھ) برائے طلبہ خانگی (مضامین انگریزی و دینیات)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
پیشہ			
تاریخ پیدائش			
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
امتحان شرقیہ میں سے کس امتحان میں کس مدرسہ سے اور کس سنہ میں کامیابی حاصل کی ہے			
صراحت مضامین امتحان			
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			

المرقوم............ دستخط امیدوار..........

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار . . . . نے انگریزی میں ہندوستان کی یونیورسٹی کے امتحان میٹریکولیشن کے درجہ کے مساوی قابلیت پیدا کر لی ہے اور مضمون . . . . میں بھی اس کی قابلیت اچھی ہے۔

(۲) اس کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) امیدوار کی تاریخ پیدائش . . . . روز . . . . ماہ . . . . سنہ ۱۳ف ہے اور یکم تہریور سنہ ۱۳۳۳ف کو . . . . ہوگی فقط

. . . .

دستخط بصراحت عہدہ

امتحان انٹرمیڈیٹ

فارم (۲ الف) برائے طلبہ کلیہ

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست		
نام والد	بزبان اردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پتہ				
صراحت امتحان میٹریکیولیشن یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی مع بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی	
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کسقدر مدت تک	نام کلیہ		مدت تعلیم	
اختیاری مضامین بصراحت مضمون دینیات				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین		مضامین اختیاری		

المرقوم . . . . دستخط امیدوار . . . .

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم۔ انکا

چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواستہ میں باضابطہ

تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین . . . . میں کلیہ ہذا کے

طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے

ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں

بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ میں جس کے شرکت کے لئے یہ درخواست

کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔ فقط

المرقوم . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

(فارم (ب) برائے مدرسین و دیگر امیدواران خانگی

نام	بزبان اردو
	بزبان انگریزی
تاریخ پیدائش	عمر بوقت داخلی درخواست
نام والد	بزبان اردو — پیشہ
	بزبان انگریزی
قوم	مذہب
پتہ	
صراحت امتحان میٹریکیولیشن یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان — درجہ کامیابی — تاریخ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت	
اختیاری مضامین امتحان بصراحت مضمون دینیات	
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین اختیاری	مضامین اختیاری

مرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے ناظر یا ارسس / مہتمم مدارس ہیں۔

یا

(۲) مدرسہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مسلمہ سررشتہ تعلیمات کی جماعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے

پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجارب ہیں۔

یا

(۴) یا کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بہ لحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دستخط صدر، مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضامین اختیاری

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضمون یا مضامین جنمیں پہلے کامیابی حاصل کیگئی بصراحت رجسٹر نمبر و سال امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جس میں شرکت کی درخواست کیجا رہی ہے			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جنمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ وسابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور (کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں / سنین ...... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے (انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے / کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے) اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مضمون .... میں جسکے شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....
صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع .... کے (ناظر مدارس / مہتمم تعلیمات) میں

یا

(۲) مدرسہ ..... مسلمہ سررشتہ تعلیمات کے جماعت .... کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دار التجارب ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک اُنھوں نے .... سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بہ لحاظ قابلیت ان کی کامیابی کی اُمید ہوسکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط صدر مہتمم تعلیمات
یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان بی۔ اے

فارم (الف) برائے طلبۂ کلیہ

نام	بزبان اُردو	
	بزبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اُردو	پیشہ	
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ		

صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی گئی۔ بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی

کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہرایک میں کسقدر مدت تک۔	نام کلیہ	مدت تعلیم

صراحت مضامین امتحان	
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جسمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان۔	

المرقوم . . . . دستخط امیدوار . . . .

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں - ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں -

المرقوم .... دستخط ....

(صدر کلیہ جہاں امیدوار نے بوقت روانگی درخواست ہذا تعلیم پائی ہے)

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو۔ بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جبمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع .... کے ناظر مدارس / مہتمم تعلیمات ہیں

یا

(۲) مدرسہ .... مسلمہ سررشتہ تعلیمات کی جماعت .... کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجارب ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے .... سال ..... ماہ کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی۔اے میں بہ لحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

المرقوم .... دستخط صدر مہتمم تعلیمات
یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضمون اختیاری

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کسقدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل کی ہے۔ بصراحت سنہ کامیابی و رول نمبر امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی درخواست بھیجی گئی			
صراحت سال یا سالہائے جن میں پہلے امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ وسابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور (کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں / سنہ ...... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے) انکا چال چلن قابل اطمینان ہے (انھوں نے کلیہ ہذا میں مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے / سنہ ف ...... کے امتحان بی۔ اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے) اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان بی۔ اے کے مضمون ...... میں جسکے شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔ فقط

المرقوم ...... دستخط ......

صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ......

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ...... کے (ناظر مدارس / مہتمم تعلیمات) ہیں

یا

(۲) مدرسہ ...... سلسلہ سررشتہ تعلیمات کے جماعت ...... کے پورے وقت کے مدرس ہیں

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجارب ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے ...... سال کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی۔ اے میں بلحاظ لیاقت ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔ فقط

المرقوم ...... دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان ایم۔اے

نام	بزبان اُردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست		
نام والد	بزبان اُردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم		مذہب		
پتہ				
صراحت امتحان بی۔اے یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی ہے بصراحت تاریخ کامیابی				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں۔				

المرقوم.......... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں ۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مضمون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دستخط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صدر کلیہ

ضوابط ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے ۔ فقط

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایم ۔ اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے ۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں ۔ بہ لحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایم ۔ اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے ۔ فقط ۔

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دستخط ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام	بزبان اردو	
	بزبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست
نام والد	بزبان اردو	پیشہ
	بزبان انگریزی	
قوم		مذہب
پتہ		

صراحت امتحان بی۔اے یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی

صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوئے ہوں	

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دستخط امیدوار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط

المرقوم . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صداقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین . . . . میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے۔ اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایل۔ ایل بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بہ لحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل ایل۔ بی (ابتدائی) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (آخری)

نام	بزبان اُردو:
	بزبان انگریزی:
تاریخ پیدائش	عمر بوقت روانگی درخواست:
نام والد	بزبان اُردو: — پیشہ:
	بزبان انگریزی:
قوم	مذہب:
پتہ	
صراحت تاریخ و درجہ کامیابی امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ (ابتدائی)	
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں	

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دستخط امیدوار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے ۔ فقط

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

(۴) صداقت نامجات حاضری

استحان انٹرمیڈیٹ

صداقت نامہ حاضری .... بہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابتہ سنہ ۱۳ ف و سنہ ۱۳۳ ف

مضامین	تعداد دروس (لکچرس) جو کلیہ میں دیئے گئے	تعداد دروس (لکچرس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے۔
انگریزی		
مضامین اختیاری		
(الف)	. . . .	. . . .
(ب)	. . . .	. . . .
(ج)	. . . .	. . . .
دینیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی . . . . نے مندرجہ ذیل مضامین کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کرلی ہے ۔

(الف) طبیعیات

المرقوم . . . . دستخط . .

دستخط پروفیسر

(ب) کیمیا

المرقوم . . . .

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ . . . . کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور یہ کہ انھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مقررہ پوری کرلی ہے فقط

المرقوم . . . .

دستخط صدر کلیہ

*نوٹ ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات و کیمیا بطور اختیاری مضامین کے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کردیا جائے فقط

امتحان بی۔اے

صداقتنامہ حاضری .... بہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابتہ سنہ ۱۳ف وسنہ ۱۳۴ف

مضامین	تعداد دروس (لکچرس) جو کلیہ میں دئے گئے	تعداد دروس (لکچرس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضمون اختیاری		
دینیات		

*میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے مضمون .... کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کرلی ہے ۔

المرقوم ....

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور یہ کہ انھوں نے امتحان بی۔اے کی تعلیم مقررہ پوری کرلی ہے ۔ فقط

المرقوم ....

صدر کلیہ

*نوٹ ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات کیمیا یا حکمت طبعی میں سے کوئی مضمون جس میں کہ بروئے قواعد عملی تعلیم کی ضرورت ہے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کردیا جائے ۔ فقط

امتحان ایم۔ اے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ . . . . نے

امتحان . . . . کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں . . . . سال تعلیمی تک من ابتدائے سنہ ۱۳ ف

لغایتہ . . . . سنہ ۱۳ ف باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہائے

مذکورہ میں مضمون . . . . . . منجملہ . . . . درسوں کے . . . . درسوں

میں شریک تھے۔ فقط

المرقوم . . . .

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایل۔ایل۔بی

میں تصدیق کرتا ہوں کے . . . . نے

امتحان . . . . کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں . . . . سال تعلیمی تک (من ابتدائے . . . . . سنہ ۱۳ ف

لغایۃ . . . . سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہائے

مذکورہ میں مختلف مضامین میں منجملہ . . . . درسوں کے . . . . . درسوں

میں شریک تھے۔ فقط

المرقوم . . . .

دستخط صدر کلیہ

(۴) درخواست برائے اندراج نام پر رجسٹر طیلسانین

پورا نام (جس طرح سے کہ ڈپلوما میں درج ہوا ہے)	
نام والد	
ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں	صراحت سال یا سالہائے جلسۂ عطائی اسناد جس میں ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) حاصل کی گئیں
موجودہ پیشہ	
مستقل پتہ	
تصریح اس امر کی کہ آیا درخواست گزار فیس مقررہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا یکمشت	132557 20.1.97
المرقوم	دستخط . . . .